بتوفیق عنایت حضرت علام الغیوب

در این زمان مرغوب و آوان مطلوب کتاب لاجواب مفید شائقان فن رمل

مصنفہ

ماہر علم و فن جناب مولوی ابوالحسن دام فیوضہ کہ در فن رمل کتابیست بے بدل مسمی

میدان الرمل ۱۳۰۹

حسب فرمائش تاجر نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک قدیم

بعد احد

حق تصنیف و تالیف بار دوم بماہ مبارک شوال سنہ ۱۳۰۹ ہجری نبوی

مطبع [illegible]
[illegible] لکھنؤ مطبوع شد

اطلاع

…یازمند کی دوکان میں ہر قسم کی عمدہ کتب کا ذخیرہ موجود ہے جسکی فہرست بذریعہ خط وکتابت مل سکتی ہے بالفعل کتاب کے…
…ود صفحہ سادہ دیکھ مختصر فہرست لکھدی گئی جن صاحب کو ضرورت ہو فہرست پیڈ یا کارڈ جوابی بہ نشان [illegible] طلب…

فہرست کتب متفرق مع قیمت علاوہ محصولڈاک

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
قرآن شریف مرتضوی	عہ ر	تفسیر سراج المنیر زبان عربی	سے ر	موطا امام محمد حاشی مولوی		نبی نامہ تواریخ ا…
نقل نظامی	۴عہ ر	تفسیر عزیزی فارسی سورہ بقر	عا ر ۸ر	عبدالحی صاحب مرحوم	عا ر ۱۲	قصہ [illegible]
الیضاً محررہ اشرف علی	سے ر ۱۱ر	الیضاً پارہ تبارک الذی	عہ ر	صحیح بخاری	عہ	قصہ [illegible]
قرآن ۱۵ سطری	عہ ر	پارہ عم فارسی	۱۳ر	غایۃ البیان	عہ ر	فسانہ شیرین
الیضاً ۱۷ سطری	۱۲ر	الیضاً ترجمہ اردو	۱۴ر	معلم الحساب	۲ر	فسانہ گلشن
قرآن شریف معہ ترجمہ اردو	للعہ	تفسیر مرادیہ پارہ عم اردو	۱۲ر	زبدۃ الحساب	۶ر	گلدستہ [illegible]
مطبوعہ دہلی جلی قلم متن گنجانی	۸ر	تفسیر سورہ یوسف منظوم		صحیح مسلم کامل عربی	لعہ ر	[illegible]
قرآن شریف مترجم نقل مصطفائی	عا ر	کاغذ گندہ	۱۰ر	مشارق الانوار	۸ر	[illegible]
قرآن شریف محررہ مولوی	۸ر	الیضاً نظم	۳ر	مجموعہ فتح الشام کامل اردو	سے ۲ر	گلدستہ [illegible]
ہادی علی مرحوم جلی قلم	سے ۱۲ر	تفسیر حسینی	سے ۸ر	ہر چہار جلد		[illegible]
قرآن شریف ۱۲ سطری قلم		الیضاً ترجمہ اردو	صہ ر	فتوح الشام اردو نظم	عہ ر	[illegible]
اسکا متوسط سے	عا ر ۸ر	مولود شریف بہار جنت	۲ر	قرابادین اعظم	عا ر ۱۲ر	[illegible]
حمائل شریف مطبوعہ یکپی جہاں [illegible]	۴عہ ر	مولود بہار خلد	۲ر	اکسیر اعظم ہر چہار جلد	عہ	[illegible]
حمائل شریف مترجم مطبوعہ دہلی	عا ر	مولود راحت القلوب	۳ر	رسالہ قوت باہ	۳ر	[illegible]
ہر دو ترجمہ اردو و فارسی معہ فوائد		میلاد شیخ عبدالحق	۱۲ر	تشریح منصوری	۲ر	الیضاً دوم
برحاشیہ موضح القرآن		رحمت الرحیم	۲ر	تذکرۃ الوفاق علاج [illegible]	۳ر	[illegible]
الیضاً مطبوعہ میرٹھ	عا ر	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۲ر	یادگار احمد علی [illegible]		[illegible]
حمائل مترجم اردو معہ حاشیہ		مولود منشی معروف بہ		احسن المسائل	۲ر	[illegible]
موضح القرآن مطبوعہ لاہور	عا ر	سرور احمدی	۱۰ر	حدائق الانظار ترجمہ		[illegible]
نہایت صاف		انتخاب الاوہام	۱ر	بوستان خیال	عہ	[illegible]
حمائل ترمذی	۸ر	ذکر شاہ انبیا	۳ر	قائم نامہ	عہ ر	[illegible]

بعون صانع مکین و مکان و فضل خالق زمین و زمان

لله الحمد کہ از تالیف مولوی سید ابو الحسن صاحب عم فیضہ کارنامہ بیدل زبانان دستور العمل

موسوم بہ

میدان الرمل

۱۳۰۹ھ

بار دوم

حسب فرمایش تاجر والا تبار سوداگر ذی اقتدار شیخ محمد عبد اللہ صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک

در مطبع احمدی واقع شہر لکھنؤ بزیور طبع تازہ مزین شد

رسالہ میدان الرمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ علم رمل ایک علم ہے کہ حاصل ہوتی ہے اس سے
معرفت استکشاف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنے معرفت
طریق استدلال اوپر وقایع خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہو جاتی ہے اور ہر علم کے لیے
ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اوس چیز سے ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسکے علم مین
عوارض ذاتیہ سے اوس شئی کی پس موضوع علم رمل کا نقطہ ہے اس جہت سے کہ بحث کیجاتی ہے
اس علم مین زوج و فرد سے کہ یہ عوارض ذاتی نقطے کے ہین اور محمول اوسکا بیوت و اشکال
یعنے وہ نقطہ موضوع اس علم کا ہے کہ جو بیوت و اشکال مین ہو نہ ہر ایک نقطہ اور اہل ہندسہ
اوس چیز کو نقطہ کہتے ہین کہ جو قابل اشارہ حسیہ کے ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہو
یعنی جزو لایتجزی اور اہل ہیئت مرکز کو نقطہ کہتے ہین اور کبھی کوکب کو اور یہان پر کوئی
انمین سے مراد نہین ہے بلکہ مراد اس فن مین نقطہ سے عنصر ہے کیونکہ اصل اس علم کی چار نقطہ
ہین یعنے چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ناری ہے اور دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اور جب

دو نقطہ ایک مرتبہ مین مراتب عناصر اربع مین سے جمع ہوں اور سکون وج کہتے ہین ولا فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک انکا ہی بساطت مین ہرگاہ نقطہ فرد ہوگا تو عنصر بالفعل موجود ہی ہرگاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہین ہی اور چونکہ علم رمل کی دو قسمین ہین شکلی اور نقاطی اور نقاطی مشکل ہی اور شکلی سہل اور احکام شکلی مین انوار الرمل و زبدۃ الرمل و تجربۃ الرمل عمدہ کتابین ہین اور احکام نقاطی مین کتاب شجرہ ثمرہ و سرخاب معتبر ترین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیون کے احکام شکلی مین لکھا گیا لہذا نام اسکا میدان الرمل رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ باب کے اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہین وہ اس رسالہ مین نہین لکھی گئی تاکہ طبیعت مبتدی کی مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیزین ہین استخراج ضمیر و استخراج اسم و استخراج دفینہ و استخراج سنی اگر خداوند عالم نے چاہا تو ان مشکلات اربعہ مین ایک رسالہ علحدہ لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالے واللہ الموفق والمعین مقدمہ مین کئی فائدہ ہین فائدہ اول سبب نزول علم رمل مین کتاب انوار الرمل وغیرہ مین ہی کہ علم رمل معجزہ حضرت آدم کا تھا اور اول وہ شخص کہ جسپر یہ علم نازل ہوا حضرت آدم تھے پس جب اولاد آدم کی بہت ہوئی اور زمین مین متفرق ہوگئی چاہا آدم نے کہ حال اونکا معلوم کرین پس حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم خدا نازل ہوئے اور بعضون نے لکھا ہی کہ جب آدم حوا سے جدا ہوے تو چاہا کہ احوال حوا کا دریافت کرین پس بعد قبول ہونے توبہ کے حضرت جبرئیل بحکم خدا نازل ہوے اور آدم کنارہ دریا بیٹھے ہوے تھے جبرئیل نے آدم کے سامنے چار اونگلیان اپنی ریت پر رکھین بشکل طریق اسطرح سے ⁘ پس آدم نے بھی چارون اونگلیان اپنی اونھین چار نقطون کے برابر ریت پہ رکھین اسطرح سے ⁘ تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق مین چارون نقطون کو عناصر اربعہ سے نسبت دی کہ پہلے کرہ نار ہی بعد اوسکے کرہ ہوا بعد اوسکے کرہ آب بعد اوسکے کرہ خاک

تو شکل طریق مین پہلا نقطہ ناری ہی دوسرا نقطہ بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی کہ نقطہ آتشی بمنزلہ روح کے ہی اور نقطہ بادی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس کے اور نقطہ خاکی بمنزلہ جسم کے ہین جب ان چار نقطون کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی ہین ان دونون شکلون سے بضرب چہار در چہار سولہ شکلین حاصل کین اسی سبب سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال اور باقی کو موالید کہتے ہین الغرض حضرت آدم ع نے سولہ شکلین حاصل کرکے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت آدم ع سے اونکے بیٹے حضرت شیث ع نے اور اونسے حضرت ادریس ع نے اور اونسے حضرت ارمیا ع نے اور اونسے حضرت اشعیا ع نے اور اونسے حضرت لقمان ع نے سیکھا پھر مدت مدید تک یہ علم درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تاوقتیکہ حضرت دانیال ع پر وحی نازل ہوئی کہ اظہار رسالت کرے اور اہل مصر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضون نے کہا ہی کہ جبرئیل ع جو نقطہ حضرت آدم ع کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک اونگلی اپنی جبرئیل ع نے آدم ع کے سامنے ریت مین رکھی تھی کہ اوس سے ایک نقطہ مربع ظاہر ہوا اسطرح □ آدم ع نے چار جانب کو اوس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ قرار دیا یہ شکل طریق کے بعد اوسکے چار نقطہ اور اوسکے برابر وضع کیے کہ اوسکا نام جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج کیے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت آدم ع کے یہ دلیل لاتے ہین کہ عناصر اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہی اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہی اور دو مزاج ہین پس آتش کی حقیقت ایک ہی اور مزاج دو ہین گرم و خشک اسیطرح باد ایک ہی اوسکے دو مزاج ہین سرد و خشک پس اگر مزاج باد کو کہ دو ہین ساتھ جوہر و مزاج آتش کے کہ تین ہین ضرب دیا جاوے تو چھ ہوئے بعد اوسکے مزاج آب کو کہ دو ہین ان چھ مین ضرب دیا جاوے تو بارہ ہوئے بعد اوسکے مزاج خاک کو کہ دو ہین ان بارہ

مین ضرب دیا جاوے تو چوبیس[٢٤] ہوے پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین یعنی تین[٣] اور چھہ[٦]
اور بارہ[١٢] اور چوبیس[٢٤] تو پینتالیس[٤٥] ہوتے ہین کہ بعدہٗ اسم آدم ؑ کے ہین اور کہتے ہین کہ ازل

عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کیطرف ہی اور دلیل دوم یہ ہی کہ نقطہ نار کا ایک
ہی اور وہ مزاج رکھتا ہی حرارت ویبوست ایک اور دو تین ہوئے ان تین کو تین مرتبہ
تضعیف کیا اسطرح کہ تین دونی چھہ چھہ دونی بارہ بارہ دونی چوبیس[٢٤] پس یہ سب اگر
جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدم ؑ کہ پینتالیس ہین حاصل ہوتے ہین الغرض حضرت آدم
سے یہ علم حضرت ادریس کو پونہچا کہ بلفظ ہرمس حکیم مشہور ہین اور حضرت ادریس ؑ سے
حضرت دانیال ؑ کو پونہچا اور مشتہر ہوا اور معجزہ حضرت دانیال ؑ کا قرار پایا اور بعضون نے کہا
ہی کہ یہ علم حضرت دانیال ؑ پہ نازل ہوا حکایت اوسکی یہ ہی کہ حضرت دانیال ؑ پیغمبر ہمیشہ خوف
کفار سے کوہسار مین عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایکبار حضرت جبرئیل ؑ امین یہ علم لیکر
اونپر نازل ہوے اور کہا کہ حکم خدا کا ہی کہ آپ اس قوم کو طرف بندگی خدا کے دعوت
کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیال مرد یکہ وتنہا تھے کوہسار سے نیچے اوترکر اوس قوم مین
گئے اور اوس قوم کو علم رمل سے حالات اونکے بیان کردیتے تھے تاآنکہ اوس قوم کو اونپر اعتماد
و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیال ؑ کا بادشاہ تک پونہچا پادشاہ نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا
اور از روے امتحان کے جو سوال حضرت دانیال ؑ سے کیا اوسکا جواب باصواب پایا
پادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیال ؑ
کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و چالاکی کے اندک زمانہ مین علم رمل مین کامل
و ماہر ہوا ایس اتفاقاً ایک روز حضرت شمعونیا یعنی دانیال ؑ اور پادشاہ اور شاہزادہ ایک
مقام خلوت مین بیٹھے تھے شمعونیا ؑ نے شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ مین ایک پیغمبر ہوا ہی
دیکھو کہ ہمارے زمانہ مین بھی کوئی پیغمبر ہی یا نہ شاہزادے نے علم رمل سے دریافت
کرکے کہا کہ ہان ہمارے زمانہ مین بھی ایک پیغمبر ہی حضرت دانیال ؑ نے فرمایا کہ کس

حضرت شمعونیا یعنی دانیال علیہ السلام

شہر مین ہی شہزادے نے کہا کہ اسی شہر مین حضرت دانیال عم نے کہا کہ کس مقام مین ہی
شاہزادے نے کہا اسی مقام مین ہی حضرت دانیال عم نے کہا کہ ہم تم آدمیون مین سے کون
ہی تابعیت اوسکی کرین شاہزادے نے کہا کہ نہ باپ میرا پیغمبر ہی اور نہ مین ہون البتہ
پیغمبر آپ ہین اوسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اونکا قبول کیا پس تمام خلق نے
بمتابعت وموافقت بادشاہ وشاہزادے کے ایمان قبول کیا اور بعض کتب مین ہی کہ
بادشاہ نے حضرت دانیال عم کو بہزاراں اعزاز واکرام ملازم رکھا اور خود مع اپنے چار وزیرون
کے مشغول علم رمل ہوا تا آنکہ بدرجہ کمال پر فائز ہوے ایک روز حضرت دانیال عم نے فرمایا
کہ رمل مین دیکھیے کہ آیا اس شہر مین کوئی پیغمبر ہی یا نہ اونھون نے رمل مین غور وتامل دریافت
کرکے کہا کہ اس شہر مین ایک شخص موجود ہی کہ وہ پیغمبر خدا ہی حضرت دانیال عم نے فرمایا کہ
کس محلہ مین ہی کہا اسی محلہ مین ہی حضرت دانیال عم نے پوچھا کس گھر مین کہا اسی گھر مین حضرت
دانیال عم نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اوس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت دانیال
کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہین فوراً بادشاہ مع چارون وزیرون کے ایمان لایا اور
تمام خلق نے بمتابعت بادشاہ سے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت دانیال عم نے اس علم
کو حضرت جبرئیل عم سے صحرا مین روے ریگ پر تعلیم پائی ہی اس سبب سے اسم محل کا
حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال باسم محل کے ہی
اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیال عم کے یہ دلیل لاتے ہین کہ نقطہاے رمل
زوج وفرد کل چھیانوے ہین کہ موافق عدد اسم حضرت دانیال عم کے ہین اور یہ عدد اصل
اشکال سے یعنی طریق مستنبط ہوتا ہی اسطرح سے کہ طریق چار نقطہ ہین جب اوسکو
مثنے کرو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطہ ہین اور جب طریق کو اپنی نفس مین ضرب
دو تو سولہ ہوتے ہین کہ عدد اشکال رمل کی ہی اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چونسٹھ
ہوتے ہین کہ عدد نقطہاے اشکال ازواج ہی اور ان دونون کو جمع کرو یعنی سولہ اور

اور وجہ دلیل نسبت علم رمل بطرف حضرت دانیال علیہ السلام

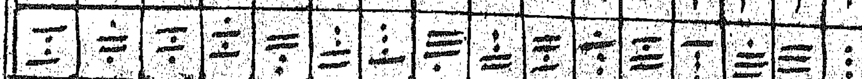
چونسٹھ اسی ہوئے اور جب اسی کو سولہ کے ساتھ جمع کرو کہ عدد بیوت و اشکال رمل ہے
چھیانوے ہوتے ہین اور چھیانوے عدد نقاط رمل ہے کہ بتیس فرد ہین اور چونسٹھ
زوج اور یہ عدد چھیانوے کا ہمعدد اسم حضرت دانیال ع کے ہے پس قول اکثرونکا یہ ہے
کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور اوستاد ماشاء اللہ مصری
نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ حکماے سابقین نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال ع کا ہے اور
وہ حضرت اس علم کو خلایق سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے
کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق مین سے ہے اور ہر نااہل شایستہ ان اسرار کے نہین
ہے کیونکہ یہ علم مبنی ہے اوپر صافی طبیعت و سلامت نفس و قوت علم کے پس جسکا
نفس پاکیزہ تر و صاف تر ہوگا اور صلاحیت اوسمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا اسکا
اوسمین بہت ہوگا اور راے و فکر اوسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالب علم کو چاہیے
کہ اوستاد حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہو اگر اوسمین اپنی طرف
سے کوئی بات ملاویگا تو غضب خدا مین گرفتار ہوگا اور خلق مین شرمسار اور یہ
فقرہ مذکورہ بالا یعنی تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہے کہ غرض
اس فقرہ سے یہ ہے کہ مبادا اعتقاد اوسکا اشکال کو موثر حقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد
مین خلل ڈالے پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھیگا وہ حق سے
دور ہوا اور اوسنے خطا کی پس چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جسطرح
شریعت مین بعض علامات شنیا کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اوستاد کامل سے سیکھے
اور احکام ساتھ دلیل کے کہے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم و بغیر اوستاد کے کہیگا وہ شخص
کاہن ہے اور کاہن غضب پروردگار مین گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعون نبی سے
حضرت دانیال ع سے حضرت ارمیا ع کو پہونچا اور اونسے حضرت اشعیا ع کو پہونچا اور اونسے
لقمان حکیم کو پہونچا اور اونسے حضرت داؤد ع کو پہونچا الی آخر القلیل واللہ اعلم بالصواب

فائدہ دوم در بیان حاصل کرنے اشکال کے تین جان تو کہ اصل اس علم کی اوپر
چار نقطون کے ہی کہ نام اوسکا طریق ہی اور یہ شکل اول ہی اور اقل الاشکال ہی
جب اسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہی اور چودہ شکلین اور انھین
دو شکلون سے متولد ہوئین اسی جہت سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال
کہتے ہین اور طریق کو مثل آدمؑ اور جماعت کو مثل حواؑ قرار دیتے ہین اور چودہ فرزند و فرزند
زادے ان دونون سے حاصل ہوتے ہین اور چونکہ نقطہ چار ہین اور عناصر بھی چار ہین تو
چار کو چار مین ضرب دینے سے سولہ شکلین حاصل ہوتی ہین کہ وہ سولہ شکلین سولہ خانون
مین قرار پاتی ہین اور ہر خانہ وہر شکل کئی کئی چیزون سے منسوب ہی اور بعضے حکما
طریق کو بمنزلہ عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہین اور طریق کہ بمنزلہ
پدر کے اور جماعت کہ بمنزلہ مادر کے ہی ان دونون سے آٹھ فرزند اور چھہ فرزندزاد
پیدا ہوتے ہین اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے کم کرکے مرتبہ
آتش طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے عتبۃ الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے لحیان
اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت کم کرکے باد طریق مین زیادہ کیا تو طریق سے نقی الخد اور
جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کرکے آب طریق مین بڑھا
دیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک جماعت
سے کم کرکے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبۃ الخارج اور جماعت سے
انکیس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کے کمی وبیشی کرنے سے طریق و جماعت
حاصل ہوئین اب دو دو نقطون کی کمی بیشی سے چھہ شکلین اور پیدا ہونگی اسیطرح سے
کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کرکے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا
تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک
نقطہ مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کرکے آب و خاک طریق پہ بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرة الخارج اور جماعت سے نصرة الداخل پیدا ہوگی پس اب ایک ایک نقطہ مرتبہ
باد و خاک جماعت سے کم کرکے باد و خاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج
اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا اب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و خاک جماعت
سے کم کرکے آتش و خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ
پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد و آب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد و آب طریق پر بڑھا دین
تو بھی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چھ شکلین دو دو نقطون کی
کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئین اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہین ہے کیونکہ
اصل اشکال کا طریق ہے چار نقطہ ہین جب چار نقطون کو چار عنصر مین ضرب دیا سولہ شکلین
حاصل ہوئین آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی
بیشی سے طریق و جماعت سے پیدا ہوئین کہ یہ چودہ فرزند ہین طریق و جماعت کے اور جو
حکما کہ چھ شکلونکو فرزندزادے قرار دیتے ہین وہ یہہ بیان کرتے ہین کہ اشکال سداسی
النقاط چھ فرزندزادے ہین کہ چار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہین یعنی
اشکال سباعی کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہین اس طرح کہ
لحیان کو حمرہ مین ضرب دینے سے نصرة الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو نقی الخد مین
ضرب دینے سے نصرة الداخل پیدا ہوا اور لحیان کو بیاض مین ضرب دینے سے
قبض الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو فرح مین ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا
ہوا اور لحیان کو عتبة الخارج مین ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا اور
لحیان کو انکیس مین ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا پس طریق ابو الاشکال ہے
اور جماعت ام الاشکال اور لحیان و انکیس و عتبة الداخل و عتبة الخارج و بیاض و حمرہ
و نقی الخد و فرح یہ آٹھ فرزند ہین اور نصرة الخارج و نصرة الداخل و قبض الخارج و قبض الداخل
و اجتماع و عقلہ یہ چھ فرزندزادے ہین کہ چار فرزندان سباعی النقاط سے یعنی لحیان

وانکیس وحمرہ وبیاض سے متولد ہوتے ہین اور ترتیب اس دائرہ کی اسطرح ہے

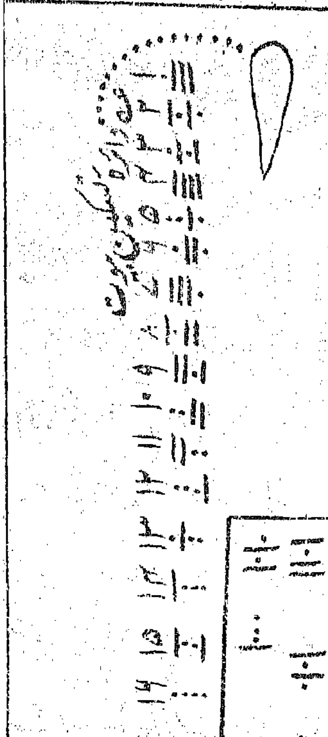
١٦	١٥	١٤	١٣	١٢	١١	١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١



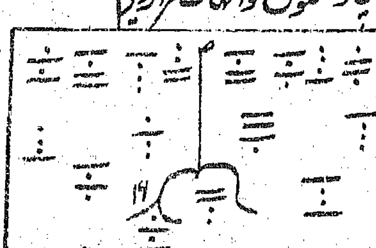
اس دائرہ کو دائرہ فطرت وخلقت کہتے ہین اور اسی دائرہ مین تصرف کرکے اور دائرے بنائے ہین اور اوسکی شرحین لکھی ہین پس ان اشکال شانزدہ گانہ مین سے طریق رباعی ہے اور جماعت ثمانی ہے اور آٹھ فرزندون مین سے چار خماسی ہین اور چار سباعی اور چھہ فرزندنا دوسے سداسی النقاط ہین اور بعضون نے ان چھہ فرزندنادون کو چہار فرزندان خماسی النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سداسی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہر ایک دوسرے مین ضرب دینے سے اسطرح کہ عتبۃ الداخل کو نقی الخد مین ضرب دیا نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا اور عتبۃ الداخل وعتبۃ الخارج مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا اور عتبۃ الخارج کو فرح مین ضرب دیا نصرۃ الداخل پیدا ہوا اور عتبۃ الخارج کو نقی مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا بنیہ مذہب متقدمین کا ہے کہ استخراج کرنا اشکال سداسی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہین اس سے کہ اشکال سباعی سے استخراج کیے جائین اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسی مین بیشتر ہے پس خماسی اقوی ہے اور استخراج کرنا اوسی سے اولی ہے لیکن علماے مغاربہ مثل ابو عبداللہ زناتی و ابو سعید عبدالصمد حنبلی وغیرہ نے اس قول کی رد کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سداسی اشکال خماسی سے استخراج کی جاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہوجاوینگے وبعض اشکال خارج داخل وچونکہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے ہے چاہیے

کہ نقطہ برقرار رہے تا فعل اوسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی کو آپس
مین ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کرین یعنی چھ فرزند اوسکے چار فرزندان سباعی
النقاط سے متولد ہون تاکہ ہر مرتبہ بجاے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کرین اور حکم
عنصر سے کر سکین اور کہتے ہین کہ جنہون نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے
وہ حل و عقد نقطہ کا نہین جانتے ہین اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چارگانہ
سباعی سے مذکور ہو چکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب
ہدایت الرمل نے لکھا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جاکے منتہی ہو اوس شکل منتہی ہر کو
متن کہتے ہین جب اوسکو صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کرین تو اوسکے نتیجہ کو شرح
کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہوا اوسکو تاویل کہتے ہین اور جو شکل
کہ حل و عقد کے شرح سے پیدا ہوا اوسکو تفسیر کہتے ہین اور انہین چار شکلون سے احکام
وضمیر واسم بیان کرتے ہین اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال مین ہے لہذا
حل و عقد کی شرح و بیان سے بیان پر اغماض کیا گیا فائدہ سوم شرائط رمال
و سائل وغیرہ مین پس رمال کو چاہیے کہ پرہیزگار و قلیل الکلام و مرتاض امین ہو اور
دروغ گو و فحش گو و ہزل گو نہو تاکہ الہامات اوسپر منکشف ہو جاوین اور کوئی بات اپنی طرف سے
ملا کے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے نہو اوسکو بہ رمز و ایما کہے اور سر کسی کا کسی اور
سے نہ کہے پس اگر سائل کہے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ مغرور نہو
اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے رمل
نہ دیکھے کہ تا اوسکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و مسکنت
وازروے نقل روایت بیان کرے نہ ازروے تحدی کے کیونکہ یہ علم علم یقینی
نہین ہے کہ احکام اوسکے بر سبیل قطع و جزم ہون بلکہ علم ظنی ہے مثل علم نجوم و اعداد
کے پس غلبہ ظن لیبا اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے

اورگاہ اوقات نہین ہوتا ہے اور حکم راست نہین آتا ہے اور جو منجم ورمال احکام نجوم
ورمل کے بطریق جزم ویقین کے کہے وہ شخص اس فن کے علما مین سے نہین ہے بلکہ وہ
جملہ جہلا سے ہے کیونکہ عالم الغیب بلا ریب نہین کوئی مگر اللہ تعالی اور چاہیے کہ بوقت
رمل دیکھنے کے رمال اور سائل دونون باطہارت ہون اور کوئی بات نکرین اور
حق تعالی سے امیدوار رہین کہ راز پوشیدہ اونپر منکشف ہو جاوے اور بروقت رمل
دیکھنے کے نیت کر کے یہ دعا پڑہے وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو ویعلم ما فی البر والبحر
وما تسقط من ورقۃ الا یعلمہا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
بعدہٗ قرعہ پھینکین کہ قرعہ مین زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور رمال بھی پریشان نہین ہوتا ہے
اور ایک مرتبہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوتی ہین اور اگر قرعہ نہو تو اہل عرب کا یہ
طریقہ ہے کہ ایک خط مقوس کھینچتے ہین اوسپر نقطے دیکر سولہ سولہ کیطرح کرتے ہین
بعد طرح کے جو باقی رہتا ہے اوسکو خانون پر تقسیم کرتے ہین جس خانہ پر عدد منتہی



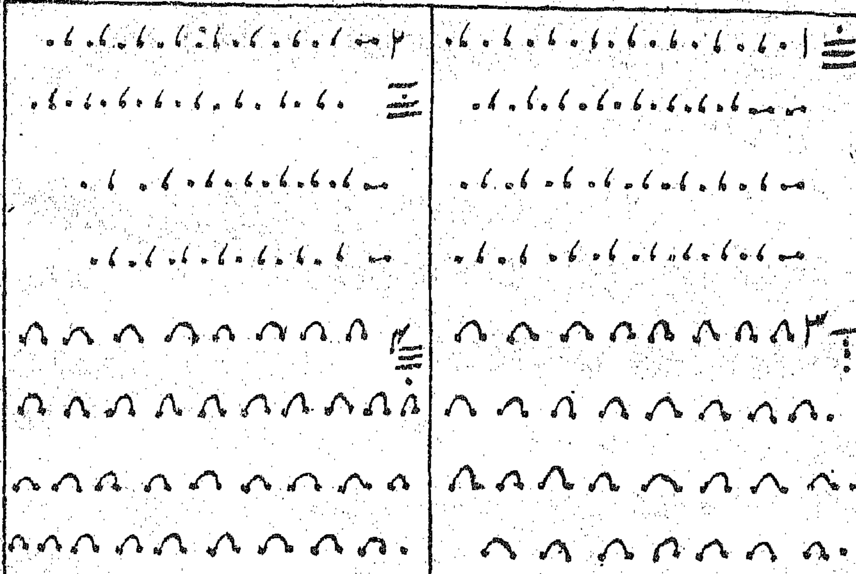
ہوتا ہے اوس خانہ کی شکل یہ تسکین ہوتی ہے لکہتے ہین
پہر اوس شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہین پہر اوس شکل کی
ساتوین شکل پہر لکھتے ہین اسیطرح پہر ساتوین شکل لکھتے ہین
مثلاً اگر بعد طرح کے چھہ نقطے رہین تو چھٹے خانہ کی شکل
عقلہ ہے ⁘ اور عقلہ کے ساتوین شکل عتبۃ الخارج ⁘ ہے
اور عتبۃ الخارج کی ساتوین شکل قبض الخارج ⁘ اور قبض الداخل
کے ساتوین شکل حمرہ ⁘ ہے ان چار شکلون کو امہات قرار دیکر



رمل تمام کرتے ہین اور ضمیر
واحکام اوسی سے کہتے ہین
پس ان چار اشکال امہات ہین سے

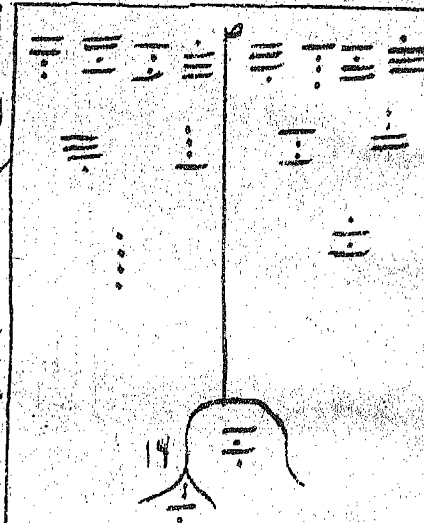
ہر ایک شکل مین چار چار مرتبہ ہین آتشی بادی آبی خاکی ہین نقطہ ہاے آتشی امہات کے
خواہ فرد ہون خواہ زوج بترتیب اوٹھا کے پانچوین شکل بناے اسیطرح نقطہ ہاے بادی
اوٹھا کے چھٹی شکل بناے پھر نقطہ ہاے آبی اوٹھا کے ساتوین شکل بناے پھر نقطہ ہاے
خاکی اوٹھا کر آٹھوین شکل بناے ان چار شکلونکو بنات کہتے ہین اب شکل اول کو شکل
دوم مین ضرب دیکر نوین شکل بناے اسطرح کہ اگر دونون کے نقطہ ہاے آتشی فرد
ہین تو نیچے اون دونون کے ایک زوج لکہا اور اگر ایک مین زوج ہوا اور ایک مین فرد
ہو تو فرد لکہا اور اگر دونون مین زوج ہون تو زوج لکہا اسیطرح تیسرے کو چوتھے مین
ضرب دیکر دسوین شکل بناے پھر پانچوین کو چھٹے مین ضرب دیکر گیارہوین شکل بناے
پھر ساتوین کو آٹھوین مین ضرب دیکر بارہوین شکل بناے پھر اسی طرح نوین شکل کو دسوین
مین ضرب دیکر تیرھوین شکل بناے پھر گیارہوین کو بارہوین مین ضرب دیکر چودھوین
شکل بناے پھر اسی طرح تیرہوین شکل کو چودہوین مین ضرب دیکر پندرہوین شکل بناے
پھر پندرہوین شکل کو طالع مین ضرب دیکر سولھوین شکل بناے اب زائچہ رملی پورا تمام
ہوا اس زائچہ کی پندرہوین شکل مین ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جفت
ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ ہون تو زائچہ
غلط ہے چاہیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے مین کہان پر غلطی واقع ہوئی ہے
اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرہوین خانہ مین آوے تو زائچہ
غلط نہین ہے مگر اوس زائچہ سے حکم نہین لگاتے ہین وہ زائچہ بند کہلاتا ہے پھر اوس زائچہ کا
انقلاب کرتے ہین اور انقلاب کرنے کی کئی صورتین ہین کہ انشاء اللہ بعد اسکے بیان ہوگا
اور دوسرا طریقہ زائچہ رملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال با طہارت رو بقبلہ بیٹھے اور سولہ سطرین
نقطون کی لکہی چار چار سطرین علیحدہ علیحدہ اور دو دو کی طرح دیوے پہلی سطر مین اگر
ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچین تو زوج سے لکھے اسیطرح دوسری سطر مین

بہی دو دو کی طرح دیکر جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکہے اسی طرح تیسری سطر مین بہی جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکہے پہر چوتہی سطر مین جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکہے کہ ایک شکل درست ہوئی اسیطرح اور چار سطرون سے دو دو کیطرح دیکر دوسری شکل بناوے پہر اور چار سطرون سے تیسری شکل بناوے پہر اور چار سطرون سے چوتہی شکل بناوے کہ یہ چار شکلین امہات کی ہین پہر امہات کے نقطہ ہاے آتشی خواہ فرد ہون خواہ زوج جمع کر کے پانچوین شکل بناوے پہر نقطہ بادی جمع کر کے چہٹی شکل بناوے پہر نقطہ ہاے آبی جمع کر کر ساتوین شکل بناوے پہر نقطہ ہاے خاکی جمع کر کے آٹہوین شکل بناوے پہر بطریق مذکورہ اشکال کو آپسمین ضرب دیکر زائچہ تمام کرے پس ہر چار سطرون سے ایک شکل بنیگی اور سولہ سطرون سے چار شکلین امہات کی حاصل ہونگی اور اسطریقہ سے اشکال حاصل کرنیکو طرف حضرت دانیال ع کی نسبت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خط دانیال یہی ہے مثلاً

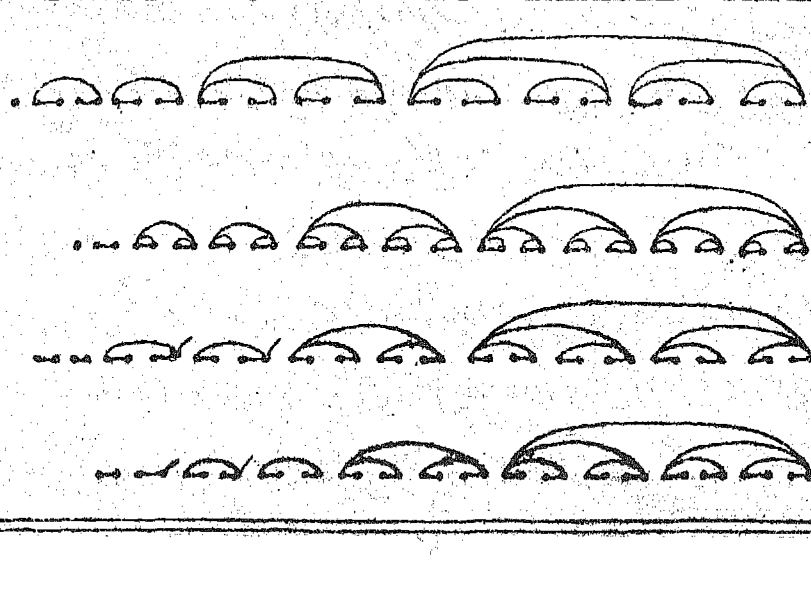


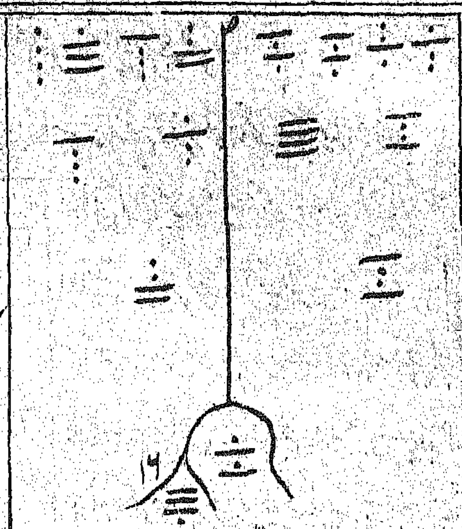
مگر چاہیے کہ نقطہ شمار کر کے نہ لگاوے خدا پر توکل کر کے بغیر شمار نقطہ دیوے لیکن چاہیے کہ ہر سطر سات نقطون سے کم اور بارہ نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ تینتیس ۳۳ نقطون سے کم اور بینتالیس نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اونتیس ۲۹ نقطون سے کم نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اول روز خطہا سے دراز نہ کہینچے

اور نصف النہار مین خطہائے میانہ اور آخر روز مین خطہائے کوتاہ فعلی ای حال ہر سطر
مین دو دو نقطون کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سے جو کچھ بچے چارون شکلین
نکال کر زائچہ درست کرے جسطرح کہ ذکر ہوا



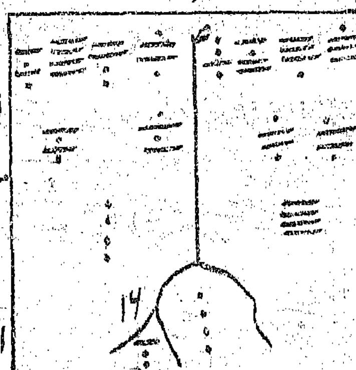
اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے
کہ ایک سطر نقطون کی لکھے اور دو دو کی
طرح دے پس جو کچھ کہ زوج و فرد سے حاصل
ہوا اوسکو دوسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین
پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچین تو فرد
و اگر چار بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ
دوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اوسکو تیسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر آٹھ
آٹھ کے طرح دے اگر چار بچین تو فرد و اگر آٹھ بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم مین
زوج و فرد سے حاصل ہوا اوسکو چوتھی مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر سولہ سولہ کی طرح دے
اگر آٹھ بچین تو فرد و اگر سولہ بچین تو زوج لکھے یہ ایک سطر مین ایک شکل بنی اسیطرح تین سطرون
اور تین شکلین بنائے پس یہ چار شکلین امہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ رملی تمام کرے مثلاً



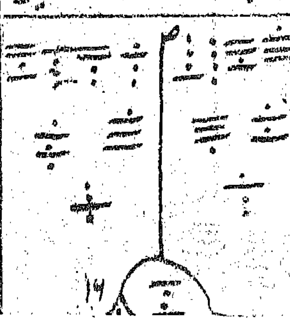


پس پہلی سطر مین دو دو کیطرح دیکے
ایک بجاے فرد لکھا پہر چار چار کیطرح دیکے
چار بجے زوج لکھا پہر آٹھ آٹھ کیطرح
دیکے چار بجے فرد لکھا پہر سولہ سولہ
کی طرح دیکے آٹھ بجے فرد لکھا
شکل نقی الخد حاصل ہوئی اسیطرح
دوسری سطر سے شکل فرح اور
تیسری اور چوتھی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلین امہات کی
حاصل ہوئین پھر امہات سے اشکال بنات بنائی پہر امہات و بنات سے اور
شکلین درست کرکے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے
رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لایصدق الرمل الا من المضطر یعنی بحالت
اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور
واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہین ہے اور بعضون نے لکھا ہے
کہ تاریخہاے طاق ماہ عربی مین رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل مین ہے کہ
ہر کوئی تاریخ جفت اور روز ابر و باد و قمر در عقرب و طریقہ وتحت الشعاع مین رمل دیکھنا
نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہین ہوتا ہے مگر انوار الرمل مین یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا
ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضون کا کہ روز ابر و برف و باران و وقت شب
و اوقات مکروہہ صلوۃ مین رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہے کہ اسکی کچھ اصل
نہین ہے ہان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اوس وقت
رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل پانزدہم یعنی میزان الرمل سے صحت و غلطی
زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے و اگر وہ شکل

کامل ہو تو زائچہ صحیح ہے اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہین
اور اشکال کاملہ یعنی جفت آٹھ ہین ان
اشکال کاملہ مین سے چھ شکلین ناطق ہین اور دو شکلین طریق وجماعت صامت ہین کہ اگر
ان دو شکلون مین سے کوئی شکل میزان الرمل مین آویگی تو زائچہ صامت ہوگا یعنی بند ہوگا
کہ اوس سے کوئی حکم نہین لگا سکتے ہین جب تک کہ انقلاب نہ کرین عمدۃ الرمل مین لکھا ہے
کہ انقلاب کرنے کے چھ طریقے ہین اور بعض مسائل ہین ہم کہ انقلاب کرنے کے سولہ طریقہ ہین
لیکن منجملہ اونکے دو طریقے انقلاب کے باب اول مین لکھے جاتے ہین - باب اول مین
آٹھ فصلین ہین فصل اول انقلابات مین جاننا چاہیئے کہ انقلاب کرنے سے زائچہ کے احکام
درست آتے ہین اور جو کہ انقلاب کرنا نہ جانے وہ حکم مطلق نہین لگا سکتا اور احکام اوسکے
راست نہین آتے ہین پس جان تو کہ انقلاب کی بہت قسمین ہین جب زائچہ مین شکل
صامت میزان الرمل واقع ہو تب اوسکا انقلاب کرنا چاہیے یعنی شکل اول کو سیزدہم مین
اور شکل چہارم کو چہاردہم مین اور شکل ہفتم کو پانزدہم مین اور شکل دہم کو شانزدہم
مین ضرب دیکر چار شکلین حاصل کرین اور انکو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرین مثلاً



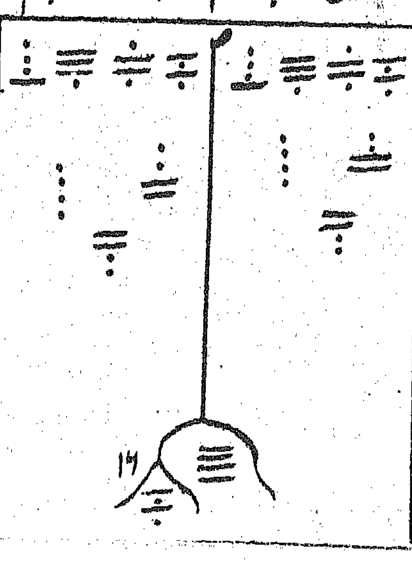
اس زائچہ مین شکل طریق میزان الرمل واقع ہوئی
تو اس سے حکم نہین لگا سکتے لہذا انقلاب کیا
تا کہ جس نسبت سے زائچہ بنایا ہے اوسکا حکم
لگا سکین اور اسکو انقلاب وتد الوتد کہتے ہین
اور یہ صفت اول انقلابات

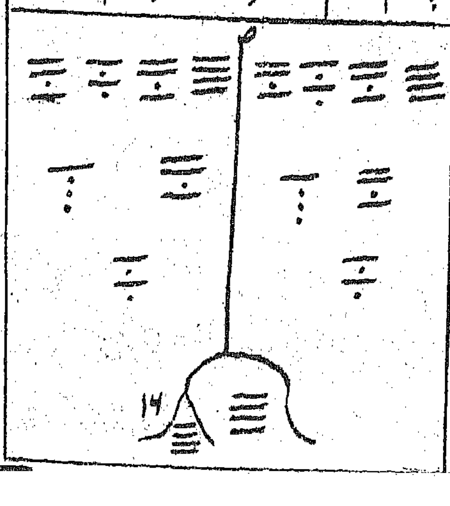


کی ہے پس زائچہ انقلابی یہ ہے نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہے یعنی حکم کرنا
میزان الرمل ہے کہ اسکو انقلاب حکم مطلق کہتے ہین یعنی ہر زائچہ کا
انقلاب کرنا چاہیے خواہ ناطق ہو خواہ صامت یہ انقلاب اسطرح ہے

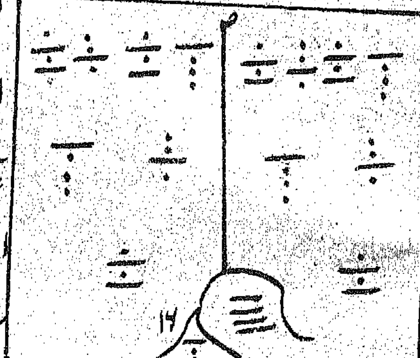
مثال انقلاب اول

کہ امہات کو بنات مین ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم مین اور شکل دوم کو ششم مین اور
شکل سوم کو ہفتم مین اور شکل چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو امہات قرار دے
اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہی کہ اشکال امہات بعینہ بنات مین تکرار کرتے
ہین اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت اصل میزان الرمل سے
بنتی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی مین تیرہوین
اور چودہوین خانہ مین تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنی ہے چنانچہ اس مثال
مین اصل میزان الرمل شکل نصرۃ الداخل آئی تھی اب بیان زائچہ انقلابی مین وہی شکل
تیرہوین و چودہوین خانہ مین مکرر ہوئی ہے اور اوسی سے جماعت بنی ہے پس واسطے
توضیح کے جو تین زائچے کہ مقدمہ مین لکھے گئے ہین اونکا انقلاب کیا جاتا ہے
پس زائچہ اول مین عقلہ کو نصرۃ الخارج مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا
پھر عتبۃ الخارج کو عتبۃ الداخل مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو
حمرہ مین ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی پھر حمرہ کو قبض الخارج مین ضرب دیا
عتبۃ الخارج پیدا ہوا ان چار شکلون کو امہات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً
اسی طرح زائچہ دوم مین شکل اول کو پنجم مین اور دوم کو ششم مین اور سوم کو ہفتم مین اور
چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اسطرح





اسیطرح تیسرے زائچہ کابھی انقلاب کرکے یہ صورت حاصل ہوئی



پس ان تینون زائچون مین شکل امہات بعینہ
اشکال بنات ہین اور میزان الرمل مین جماعت
ہی اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہے
اور جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین تھی وہی شکل
زائچہ انقلابی مین تیرہوین وچودہوین خانہ مین
مکرر ہوئی ہی اور راوسی شکل جماعت بنی ہی یہ خاصہ اس انقلاب مطلق کا ہی اور حکم اسکا یہ ہے
کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح وشرکت مال وشروع کار وغیرہ پس دیکھے کہ جماعت
اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہی تو مراد برآئیگی سعد بآسانی ونحس بدشواری اور اگر
دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہی تو مراد برنہ آئیگی اور اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے
تو مراد توقف مین رہیگی واگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہی تو مراد بھی منقلب رہیگی یعنی حاصل
ہو کے پھر جاتی رہیگی ان سب صورتون مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے
تو حکم آسانی کا ہوگا حصول ولاحصول مین واگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم
دشواری کا ہوگا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل سکہ بیمار شفا پاوے یا رنج وبیماری
ومجبوسی سے خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھ جنے پس دیکھو کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے
حاصل ہوئی ہی تو مراد برآئیگی واگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہی تو نہین برآئیگی واگر دو شکل
ثابت سے حاصل ہوئی ہی تو توقف مین رہیگی واگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہی بعض مراد
حاصل ہوگی وبعض نہ اوران سب مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے
تو حکم آسانی کا ہوگا واگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہی تو حکم دشواری کا ہوگا حصول
ولاحصول مین یہ طریقہ نہایت سہل وآسان وبہت خوب ہے اور اکثر کتب اس سے
خالی ہین پس چاہیے کہ ایسے مطالب نااہلون سے اور جاہلون سے مخفی رکھیں

فصل دوم بیان دخول وخروج وسعد ونحس اشکال وغیرہ مین پس جاننا چاہیے کہ اشکال شانزدہ گانہ مین سے چار شکلین آتشی وخارجی ومشرقی ہین اور چار شکلین خاکی وداخلی وجنوبی اور چار شکلین منقلب اور چار ثابت ہین یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اسکا کشادہ ہوا ور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرد ہو وآخر زوج وہ شکل آتشی و خارجی ومشرقی ونہاری ونری وہ چار شکلین یہ ہین لحیان وقبض الخارج ونصرۃ الخارج وعتبۃ الخارج کہ انکا نقطہ ناری کشادہ ہے ارادہ خروج وصعود کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہوا ور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنے اول اوسکا زوج ہو وآخر فرد وہ شکل خاکی وداخلی وجنوبی ولیلی ومؤنث ہے وہ یہ چار شکلین ہین انکیس وقبض الداخل ونصرۃ الداخل وعتبۃ الداخل کہ انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول وہبوط کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی اوسکا دونون کشادہ ہون یعنی اول وآخر اوسکا فرد ہو وہ شکل منقلب ہے وہ یہ چار شکلین ہین عقلہ وفرح ولقی الخد وطریق ان چار شکلون مین فرح نر ہے و باقی مختلف فیہما اور ان اشکال مین نقطہ ناری وخاکی دونون کشادہ ہین لہذا ارادہ صعود وہبوط دونون کا رکھتے ہین اس سبب سے منقلب ہین اور جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی اوسکا دونون بستہ ہون یعنی اول وآخر اوسکا زوج ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلین ہین حمرہ بیاض اجتماع وجماعت ان چار شکلون مین حمرہ نر ہے وبیاض مؤنث واجتماع وجماعت ممتزج اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہو جانے نقطہ ناری وخاکی کے ارادہ صعود وہبوط نہین رکھتے ہین اور جو شکل ستارہ نیک سے متعلق ہے وہ سعد ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نحس ہے پس واسطے سہولت دریافت سعد ونحس ودخول وخروج ورنگ وجہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی —

صورت اشکال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نام اشکال	۰۱۱۱	۱۰۱۰	۰۱۰۱	۱۱۱۱	۰۰۱۰	۰۱۱۰	۱۱۱۰	۱۰۱۱	۱۱۰۱	۰۰۱۱	۱۱۰۰	۰۰۰۱	۰۱۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۰۰۰۰
دخول وخروج	لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقله	انکیس	حمره	بیاض	نصرة الخارج	نصرة الداخل	عتبة الخارج	نقی الخد	عتبة الداخل	اجتماع	طریق
عناصر	خارج	داخل	خارج	ممتزج	منقلب	منقلب	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
کواکب	آتشی	خاکی	آتشی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	بادی	آبی
بروج	مشتری	شمس	راس	عطارد	زهره	زحل	زحل	مریخ	قمر	شمس	مشتری	ذنب	مریخ	زهره	عطارد	قمر
سعد ونحس باعتبار کواکب	قوس	اسد	دلو	جوزا	میزان	جدی	دلو	حمل	سرطان	اسد	حوت	حمل/دلو	عقرب	ثور	سنبله	سرطان
نر باعتبار خروج ماده باعتبار دخول	سعد اکبر	سعد	نحس	ممتزج	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اصغر	سعد	سعد	سعد اکبر	نحس	نحس اصغر	سعد اصغر	ممتزج	سعد
نهاری باعتبار تانیث تذکیر لیلی باعتبار	مذکر	مؤنث	مذکر	ممتزج	مذکر	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مذکر	مؤنث	ممتزج	مؤنث
جهات باعتبار عناصر	نهاری	لیلی	نهاری	ممتزج	نهاری	نهاری	لیلی	نهاری	لیلی	نهاری	لیلی	نهاری	نهاری	لیلی	ممتزج	لیلی
طبائع باعتبار عناصر	شرقی	جنوبی	شرقی	جنوبی	غربی/شمالی	جنوبی	جنوبی	غربی/شمالی	غربی/شمالی	شرقی	غربی/شمالی	شرقی	غربی/شمالی	غربی/شمالی	غربی/شمالی	غربی/شمالی
مزاج باعتبار عناصر	گرم وخشک	سرد وخشک	گرم وخشک	سرد وخشک	گرم وتر	سرد وخشک	سرد وخشک	گرم وتر	سرد وتر	گرم وخشک	سرد وتر	گرم وخشک	سرد وتر	گرم وتر	گرم وتر	سرد وتر
فصول باعتبار عناصر	صفراوی	سوداوی	صفراوی	سوداوی	دموی	سوداوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	دموی	دموی	بلغمی
حرکت باعتبار عناصر	تابستانی	خزانی	تابستانی	خزانی	بهاری	خزانی	خزانی	بهاری	زمستانی	تابستانی	زمستانی	تابستانی	زمستانی	بهاری	بهاری	زمستانی
حرکت باعتبار کواکب	خفیف	بطی	خفیف	بطی	سریع	بطی	بطی	سریع	ثقیل	خفیف	ثقیل	خفیف	ثقیل	سریع	سریع	ثقیل
الوان	بطی	بطی	ابطا	سریع	سریع	ابطا	ابطا	بطی	اسرع	بطی	بطی	ابطا	بطی	بطی	سریع	اسرع
	سرخ وزرد	سفید	سیاه	گوناگون	زرد وسفید	سیاه	سیاه	سرخ	سفید	زرد	سبز وسیاه	سیاه ولال وزردی	اشقر	سفید	سفید	سبز

اشکال آتشی و شرقی	اشکال آبی و شمالی
اشکال بادی و غربی	اشکال خاکی و جنوبی

یہ بنا بر کتاب تجربۃ الرمل کے ہے لیکن الفوائد الرمل مین اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی کو شمالی لکھا ہے **فصل سوم منسوبات بیوت مین** جاننا چاہیے کہ بیوت مقدم ہین اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہین اور اشکال حال ہین اور محل بالذات مقدم ہے حال پر لہذا پہلی شرح بیوت سے واقف ہونا چاہیے پس جانو کہ خانہائی رمل سولہ ہین اول مین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی بترتیب عناصر کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اوسمین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی اسیطرح بارہون خانون تک الغرض خانہاے شانزدگانہ رمل مین پہلا و پانچوان و نوان و تیرھوان آتشی ہین و شرقی اور دوسرا اور چھٹا و دسوان و چودھوان بادی ہین و شمالی اور تیسرا و ساتوان و گیارھوان و پندرھوان آبی ہین و غربی اور چوتھا و آٹھوان و بارھوان و سولھوان خاکی ہین و جنوبی اور بعضون نے خانہاے بادی کو غربی اور خانہاے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول بہ قول اول ہے اور خانہاے آتشی و بادی مذکر ہین و خانہاے آبی و خاکی مونث اور خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم اوتاد ہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتاد ہین و سوم و ششم و نہم و دوازدہم زائل اوتاد ہین اور سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم وتد الوتد ہین پس آتش کا خانہ اول وتد ہے و خانہ پنجم مائل وتد و خانہ نہم زائل وتد و خانہ سیزدہم وتد الوتد ہے اور باد کا خانہ دہم وتد ہے و خانہ دوم مائل وتد و خانہ ششم زائل وتد و خانہ چہاردہم وتد الوتد اور آب کا خانہ ہفتم وتد ہے اور خانہ یازدہم مائل وتد و خانہ سوم زائل وتد و خانہ پانزدہم وتد الوتد ہے اور خاک کا خانہ چہارم وتد ہے و خانہ ہشتم مائل الوتد و خانہ دوازدہم زائل الوتد و خانہ شانزدہم وتد الوتد ہے اور اوتاد دلالت کرتے ہین حال پر اور مائل مستقبل پر

اور زائل ماضی پر اور اوتاد احاد ہین اور مائل عشرات ہین اور زائل ماتاب موافقت ومصادقت ومخالفت ومسالمت عناصر اربعہ کی دریافت کرنا ضرور ہے پس آتش در آتش یعنی شکل آتشی خانہ آتشی مین وتد ہے اور موافق اور خانہ بادی مین مائل ومصادق اور خانہ آبی مین زائل ومخالف اور خانہ خاکی مین وتد الوتد وسالم ہے اسیطرح شکل بادی خانہ بادی مین وتد ہے وموافق اور خانہ آبی مین مائل وسالم اور خانہ خاکی مین زائل ومخالف اور خانہ آتشی مین وتد الوتد ومصادق اسیطرح شکل آبی خانہ آبی مین وتد ہے وموافق اور خانہ خاکی مین مائل ومصادق اور خانہ آتشی مین زائل ومخالف اور خانہ بادی مین وتد الوتد وسالم اسیطرح شکل خاکی خانہ خاکی مین وتد ہے وموافق اور خانہ آتشی مین وتد الوتد ہے وسالم اور خانہ بادی مین زائل ہے ومخالف اور خانہ آبی مین مائل ہے ومصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق مین قوت زیادہ ہوتی ہے اور مصادق مین آدہی قوت رہتی ہے اور مخالف مین بالکل نہین رہتی ہے اور مسالم مین مساوی رہتی ہے اور شکل جب وتد مین پڑے تو دلیل حصول مدعا ہے اور مائل الوتد مین مدعا کم حاصل ہو اور زائل الوتد مین مدعا کچہ حاصل نہو اور وتد الوتد مین کوئی مددگار پیدا ہو اوسکے سبب سے مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام رمل مین اب یہان سے منسوبات خانہاے دوازدہ گانہ لکہے جاتے ہین پس منسوبات خانہ اول کے یہ ہین کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیاء ہے دلالت کرتا ہے اوپر جان وتن وعمر وحیات وممات ودرازی وکوتاہی عمر ومنفعت ومضرت وفکر واندیشہ سائل وخوشی وناخوشی وحرکت وسکون وشادی وغم ونطق وخاموشی وصحت وبیماری وخواب وبیداری وخیر وشر وحالہاے نو وعلم وعمل وعوارض بدن وابتداے کارہا وطالع زمان پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر نیکی احوال نفس وخوبی جمیع مہمات کے واگر شکل نحس ہو دلیل ہے اوپر کراہت خاطر وآزردگی دل وغیرہ کے خانہ دوم بیت المال ہے دلیل ہے اوپر مال ومعاش ورزق روزی وفائدہ ونقصان وآسانی وسختی ودرویشی و

توانگری و اخذ و عطا و فقر و غنا و غذا و بخل و سخاوت و خیانت و امانت و خرید و فروخت
و مال و ودیعت و قرض دینا و لینا و اکل و شرب و طفل شیرخوار و قدوم غائب وغیرہ
کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر حصول مال ساتھ آسانی و خوشدلی
کے و اگر نحس داخل ہو دلیل ہر اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے و اگر شکل خارج ہو
دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد باختیار و نحس بے اختیار و اگر شکل ثابت ہو
تو مال کی حصول و لاحصول مین توقف ہو و اگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آکے پھر جائے
سعد بخوبی و نحس بہ بدی خانہ سوم بیت الاقارب ہر دلیل ہر اوپر برادران و خواہران
و خویشان نزدیک و سفر نزدیک و نقل و حرکت و دایگان و ہمنشینان و دامادان
و علم اندک و پارسائی و دین داری و عبادت و آبادی مساجد و مدارس و تعبیر
خوابہا اور اکثر نے تعبیر خواب کو خانہ نہم سے بیان کیا ہر پس اگر اس خانہ مین شکل
سعد داخل ہر دلیل ہر اوپر موافقت برادران و خواہران کے و اگر شکل نحس داخل ہے
تو دلیل ناموافقت کی ہر خانہ چہارم بیت المقام ہے منسوب ہر ساتھ پدر و مقام
و املاک و ضیاع و عقار و دکاکین و زراعت و غرس اشجار و کاریز و گورستان
و گنج و دفین و زیر زمین و کار پوشیدہ و عاقبت کارہا و عمر سائل کے پس اگر اس خانہ
مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر معموری مقام منزل کے و خوشحالی و تندرستی کر
و اگر شکل نحس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی و اگر شکل سعد
خارج ہو ملک و مال و مقام باختیار بیچ ڈالین اور اپنے مقام سو حرکت کرین و اگر
شکل نحس داخل ہو دلیل سکونت ہر اوسی مقام مین ساتھ تکلیف و پریشانی کے و اگر
شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہو و اگر شکل ثابت ہر تو دلیل توقف ہے اوس مقام مین
خانہ پنجم بیت الاولاد و العشق ہے کہ خانہ اول سو نظر دوستی رکھتا ہے اور ہم مزاج
اوسکا ہر دلالت کرتا ہر اوپر فرزندان و معشوقان و تحفہ و ہدایا و رسل و اخبار و خطوط

ونا ہما وعروسی وشادی وطرب وملبوس وخلعت وغیرہ مادی حمل کی ہیں اگر اس خانہ مین شکل
سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر نیکی منسوبات مذکورہ کے وشکل نحس دلیل بدی ہے خانہ ششم
بیت المریض ہے منسوب ہے ساتھ غلامون اور کنیزون اور خادمون اور علاج بیمار و امراض
درد سینہ و دروغ گوئی و سخن چینی و عداوت و فسق و فجور و طیور و زن حاملہ و حب و بغض و دزد و دزدیدہ
و شوہر گذاشتہ و زن گذاشتہ و جور و ظلم و صید و شکار و تسخیر مردم خورد و بزرگ و راز پوشیدہ
و شاگردان و سحر و مردم فرومایہ و چارپایان خورد کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہووے
بیمار جلدی صحت پاوے اور اگر نحس خارج یا سعد داخل ہووے تو بیمار دیر مین اچھا ہووے اگر نحس داخل
ہووے تو بیماری زیادہ ہو جاوے اگر شکل منقلب ہو تو متردد الاحوال ہوگا اگر شکل ثابت ہو تو بیماری
اوس سے جدا نہووے اگر بیماری جاتی بھی رہے تو پھر سے بیمار ہو جاوے خانہ ہفتم بیت النسا ہے منسوب ہے
ساتھ مطلوب و ازدواج و تزویج و زن و شرکا و شرکت و عقد و نکاح و مقابلہ و مناظرہ و خصومت
و مخالفت و ہمسائگان و دزدان و گریختہ و مسافران و مقصد جا مسافران و قرض خواہ و دعوی
کرنا و ضدان و غائبان کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آنیکا رکھتا ہے اگر شکل
نحس خارج ہو تو امید آنے کی نہین ہے اگر شکل نحس داخل ہو تو بدشواری آوے اگر شکل منقلب ہو تو
ہمیشہ غائب متردد رہے اگر شکل ثابت ہو تو غائب اپنے حال پہ ہے اور اس خانہ کو خانہ مقصد الاشیا
بھی کہتے ہین اور مصباح مین لکھا ہے کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہے اور صاحب انوار الرمل کے
نزدیک اول و ہفتم دونون خانہ مقصد الاشیا ہین لیکن اعتبار خانہ اول کا زیادہ ہے خانہ ہشتم
بیت الخوف ہے منسوب ہے ساتھ خوف و خطر و مرگ و بیم و جنگ و جدل و غوغا و خونریزی و قتل
و زہر ہائے کشندہ و ترس و اندوہ و گرسنگی و تشنگی و واقعہ ناگہانی و قصہ ناگہانی و سوختنی و غرق شدنی
و عزیمت ناگہانی و مال غائب و مال دزدبردہ و مال میراث و مال قرض مالشان و بیت المال و زر و
دو فین للشرکت چہارم و معشوق پدر و مقام معشوق و زلق و تباہی بدن از دارو ہا وغیرہ کے خانہ
نہم بیت السفر ہے منسوب ہے بسفرہائے دور و دراز و امن آمدہ و بازگشتن از سفر و علم دین و فہم و دانش

وعقل وعلم حکمت ونجوم ورمل ودین اسلام وعہد بیمان وقول وقسم وشرط وشروط وتعبیر خواب
دخویشان ودروبرادران وخواہران معشوق وفصاحت وبلاغت ووحی الہام وطاعت عبادت
وحج وپیغمبری واحکام نجوم ورنجوری پدر پس اگر سفر کے لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ مین شکل
سعد خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا باختیار اور نفع بھی ہوگا و اگر شکل نحس خارج آوے تو سفر کو جانا
ہوگا مگر راہ مین محنت ومضرت ہوگی و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل آوے تو سفر نہ ہوگا و اگر
شکل منقلب آوے تو متردد ہے و اگر شکل ثابت آوے تو سفر مین توقف ہو اور کل منسوبات کو اسیطرح
سمجھنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے ساتھ شغل وعمل ورفعت وجلالت وعظمت
وشوکت وقرب سلاطین وامرا وبادشاہان وجاہ وریاست وعزت وحرمت وعامل وقاضی
وخداوندگار وصنعت وپیشہ واوستاد وطن غائب ومقام دزد ومعزولی وامر ونہی ورزق
وروزی ومردم بازرگانی وآسمان وشمس وقمر وستارگان وتعلیم طب وعلاج بیماران وغیرہ کے
خانہ یازدہم بیت الرجا ہے منسوب ہے ساتھ اُمید وسعادت کو وحال دوستان جانی وفرزندان زن
کہ دوسرے شوہر سے ہون و فرزندان شوہر کہ دوسری عورت سے ہون وسفر برادر وخزینہ بادشاہ
ومال مادر ورشوت وعشق بازی ومحبت ودولت وحمد وثنا ووزرا وامرا ووکلا وبیت المال
ملوک خانہ دوازدہم بیت القید ہے منسوب ہے ساتھ دشمنان ومکاران وحیلہ گران ودروغ
گویان وغمازان وساحران وفاسقان وچارپایان بزرگ وبیع وشرا وزور آوران وشرابخواران
وبند وزندان ولقبولی ومعزولی از کار ومنصب پس اگر محبوس کیواسطے رمل دیکھا ہے تو اگر اس
خانہ مین شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھ نیکی کے و اگر شکل نحس خارج ہو محبوس
خلاص ہوگا ساتھ دشواری وبدی کی و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل ہو تو خلاص نہوگا و اگر
شکل ثابت نحس ہو تو بھی خلاص نہوگا و اگر شکل منقلب ہو تو بسبب مددگاری کسی کی خلاص ہوگا
و اگر اس خانہ مین شکل حمرہ آوے تو دلیل قتل ہونے محبوس کی ہے اسیطرح کل منسوبات کے احکام جاننے
خانہ سیزدہم بیت الاصحاب ہے اور بعضون نے اسکو خانہ سہم الغیب کہا ہے منسوب ہے ساتھ نفس کے

درازی و تدبیر و فصل و عاقبت یاد روسفر معشوق و شاہد حال و ستون طالع و گواہ اول و پنجم
و نہم اور یہ خانہ طالب ہی کہ مطلوب کو حاصل کریگا یا نہیں اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو تو دلیل
سعادت ہی و نحس دلیل نحوست و ثابت دلیل توقف مطلب و منقلب دلیل تردد حالات خانہ چہارم ہم
بیت المطلوب ہی بقول بعض سہم الغیب دلی ہی خانہ سے کہنا بہتر ہی اور منسوب ہی ساتھ مطلوب و
مقصود و متصور کے اور جو کچھ کہ دل مین منظور کریں اور منسوب ہی ساتھ نفس غیر و مسئول و متوہمات کے
خیال کے اور یہ خانہ آیینہ رمل ہی و گواہ خانہ دوم و ششم و دہم اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل
سعادت ہی اور شکل ثابت دلیل ہی کہ مقصود دیر مین حاصل ہو و شکل منقلب دلیل تردد خاطر
ہی خانہ یازدہم بیت المیزان ہی و بقول بعض بیت الضمیر ہی منسوب ہی ساتھ فرح اکبر و قاضی
و میزان الرمل کے کیونکہ صحت و خطائے رمل اسی خانہ سے معلوم ہوتی ہی کہ اگر عدد نقطہائے شکل
طاق ہوں تو رمل مین خطا ہوتی ہی اور احوال امور کلی و قضایا اسی خانہ سے منسوب ہین مثل اسکے
کہ یہ دعوی کرون یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤن یا نہ یا اسکے ساتھ مشورہ کرون
یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم و ہفتم و یازدہم ہی اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہی
و اگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو و اگر سعد داخل ہو تو مطلوب بعید عنہ
حاصل ہو و شکل ثابت دلیل توقف ہی و شکل منقلب دلیل تردد خاطر خانہ شانزدہم
عاقبت العاقبت ہی منسوب ہی ساتھ فراغت و ترک کے یعنی ترک بہتر ہی یا طلب اور
عاقبت العاقبت و لسان الامر و صورت حال و گواہ چہارم و ہشتم و دوازدہم ہی اس خانہ
مین شکل سعد دلیل حصول مدعا و شکل نحس دلیل وعد عنہ و شکل منقلب دلیل تردد خاطر ہی فصل
چہارم دلایل بیوت مین جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانوں مین سے چار خانہ وتد ہین و چار مائل وتد
و چار زائل وتد پس خانہای وتد خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم ہین کہ یہ اقوی ہین و خانہای
مائل وتد دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم ہین کہ متوسط ہین میان قوت و ضعف کے و خانہای زائل وتد
سوم و ششم و نہم و دوازدہم ہین کہ اضعف بیوت ہین قول ثانی و جمیع اوستادان یہی ہے

اور بعضون نے کہا ہی کہ خانہاے دوازدہ گانہ مین سے آٹھ خانہ کہ جو طالع کو ناظر ہین وہ قوی
ہین یعنی اول وسوم وچہارم وپنجم وہفتم ونہم ودہم ویازدہم وباقی چار خانے کہ ساقط ہین وہ ضعیف ہین
یعنی دوم وششم وہشتم ودوازدہم پس ضعف بیوت بالاتفاق خانہ ششم ودوازدہم ہی کہ خانہ زائل بہی ہین اور خانہ
ساقط بہی ہین اگرچہ مشہور یہ ہی کہ رمل مین تین خانے نحس ہین چھٹا وآٹھوان وبارھوان اور خواجہ
نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایۃ الاختصار مین لکہا ہی کہ خانہ سیزدہم وچہاردہم وپانزدہم وشانزدہم
کو زوائد وشواہد بہی کہتے ہین سیزدہم کو شریک اول وچہاردہم کو شریک ہفتم وپانزدہم کو شریک
دہم وشانزدہم کو شریک چہارم کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ وتد طالع یعنی خانہ اول دلیل ہی
مبدء ظہور ووجود اشیا کو ودلیل بقا ہی اون چیزون کی کہ جو بہ طلوع وظہور طالع ظاہر وموجود ہوتی ہین
اور طلوع طالع دال ہی اوپر تکون ہر متکون کے اور موثر ہی اوس متکون مین خصوصاً نوع انسانی
مین کہ اشرف واکرم انواع مکونات ہی اسی سبب سے خانہ اول منسوب ہوا ساتھ حیات ونفس
وکیفیت زندگانی وسعادت وشقاوت وتدبیر مصالح وغیرہ کو کہ یہ حالت اول ہی اوس موجود
ومتکون کی اور بیت ثانی کہ مال طالع ہی دلالت کرتا ہی اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ
حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہی یعنی معیشت پس قرب اسباب بقا غذا ہی واوسط اسباب
ذخائر واموال وابعد اسباب اعوان وانصار اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا ساتھ مال
ومعاش واعوان وانصار واکل وشرب وحوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہی
دال ہی اوپر حالت ثالث موجود کے مثل حرکت وریاضت کہ سبب استمرار غذا کا ہی ومثل برادر
وخواہر کہ شریک مال ومعاش ہین اسی جہت سے خانہ سوم منسوب ہوا ساتھ عزیز واقربا وسفر
نزدیک وغیرہ کو وتد رابع یعنی خانہ چہارم زیر زمین غایت خفا مین ہی نقیض وضد ہی وتد عاشر کی
کہ جو وسط السما پر غایت ظہور مین ہی دال ہی اور نقیض مدلولات وتد عاشر کی کہ خمول وخفا ہی اس
سبب سے وتد رابع منسوب ہوا ساتھ خبایا ودفاین اور عواقب امور کے اور ہر وہ امر کہ مادہ موجود کا
طرف اوسکی منتہی ہو مثل پدر واسلاف کے اور اس سبب سے وتد رابع قطب افق ہی سے جیسا کہا شعر

دوسرے قطب پر ہی نظیر عاشر کی ہی اور عاشر کمال ظہور ہی لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انخفاض
و اراضی و مسکن و مقام و ضیاع و عقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع ہے
لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار و عمر کے اور بیت پنجم کہ تالی رابع ہی دلیل ہی اوپر حالت دوم
ان اوصاف مذکورہ کی یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کی کہ دلیل دوم ہے
پدر کی اور اکل و شرب و اخبار و ہدایا و محصول فروع ہر جنس کا اس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا
ساتھ اولاد و نسل و اخبار و ملبوسات و شادی و عشقبازی و ضیافت وغیرہ کی اور بیت ششم
کہ تالی رابع ہی دلیل ہی اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید و خدام و ستور
کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہیں اور حالت بیماری کا اسباب خمول سے ہی اس سبب سے خانہ ششم
منسوب ہوا ساتھ خدمتگاران و بندگان و دواب صغار و بیماری وغیرہ کی اور وتد سابع یعنی
خانہ ہفتم کہ وتد غارب ہی ضد ہی وتد طالع کے اور نظیر ہی اوسکی کیونکہ وتد طالع افق مشرق پر ہے اور
وتد غارب افق مغرب پر اور مغرب مقصد طالع ہی اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ
زوج و شریک و مناظر و خصم و مقصد مسافر وغیرہ کی اور بیت ثامن کہ تالی سابع ہی دلیل ہی اوپر
حالت دوم اوصاف مذکورہ کی مثل کیفیت موت بسبب نگونساری و غروب سابع کی و کیفیت
میراث و مال غیر کا بسبب اسکے کہ یہ خانہ نظیر خانہ دوم ہی یا یہ کہ خانہ چونکہ متقابل و ضد خانہ دوم
ہے و خانہ دوم دلیل اسباب بقا و معیشت ہی تو یہ خانہ دلیل بطلان اسباب بقا و معیشت ہوا
اس سبب سے خانہ ہشتم منسوب ہوا ساتھ خوف و خطر و غم و اندوہ و مرگ و میراث وغیرہ کے
اور بیت تاسع کہ تالی سابع ہی دلیل ہی اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل علم
دین و سفر وغیرہ کی یا چونکہ خانہ نہم ثانی بیت الموت ہی دلالت کرتا ہی اوپر حالت ثانیہ موت کی
از حیثیت ندامان مثل امور اخروی کی و از حیثیت فرعیت مثل خواب کے کیونکہ النوم اخ الموت مشہور
و معروف ہی اور چونکہ یہ خانہ نظیر خانہ ثالث کے اور اقوی ہے اوس سے لہذا دلالت کرتا ہی اوپر علم کثیر و سفر دور کے اس جہت سے
خانہ نہم منسوب ہوا ساتھ سفر دور و علم دین و خواب و عقل و فکر و تدبیر وغیرہ کی اور وتد عاشر

یعنی خانہ دہم دلیل کمال ظہور رفعت موجودہ کی ہے اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل شغل
و عمل و صناعت کے کیونکہ وتد عاشر کے ستارون کا نور تمام روے زمین پر پڑتا ہے اور یہ خانہ
ارفع و اعلی و اقوی ہے کل بیوت سے اور نظیر ہے بیت الاب یعنی خانہ چہارم کی اس سبب سے
منسوب ہوا ساتھہ سلطان و اشتغال و اعمال سلطان و شغل و عمل و صناعت و مادر وغیرہ کے
و بیت حادی عشر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر ہے دلیل ہے اور حالت دوم اوس موجود مرتفع کے
کا قرب اوسکا سعادت آسمانی ہے اور ابعد اوسکا امید و سعادت اور اوسط اوسکا یاران و دوستان
و معشوقان ہین و نیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہے اقوی و اسعد ہے بیوت مالکہ ہے لہذا منسوب ہوا
ساتھہ وزرا و خلفا و بیت المال سلطان و اعوان ملوک و دوستان و امید و سعادت وغیرہ کے
و بیت ثانی عشر یعنی خانہ دوازدہم کہ زائل عاشر ہے دلیل ہے اور یہ حالت سوم اوس ظاہر مرتفع کی
کیونکہ وہ سوم عاشر ہے وہ حالت کیفیت توابع اسباب اسکے ہے مثل تحمل کرنے شدائد و مکارہ
دشمنون و حاسدون سے بسبب ظہور رفعت کے و نیز چونکہ یہ خانہ اضعف و انحس بیوت ہے اور
نظیر خانہ ششم کی ہے اس سبب سے منسوب ہوا ساتھہ حزن و ملال و بند و زندان و امراض مزمنہ و گرفتاری
و اعدا و شقاوت وغیرہ کے پس خانہا ے مائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت دوم منسوبات اپنے وتد کے اور
خانہا ے زائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت سوم منسوبات اپنے وتد کے اور اصل یہی بارہ خانہ ہین کہ سیر رمل نزدیک
اکثر علما کے بارہ خانون سے آگے نہین بڑہتی ہے اور باقی چار خانہ خانہا ے زوائد و شواہد کہلاتے
ہین اور سیر رمل کا بیان اب کیا جاتا ہے فصل پنجم در بیان سیر رمل جاننا چاہیے کہ سیر رمل جملہ
ضروریات فن سے ہے اور اسرار رمل سے ہے جو شخص کہ سیر رمل کو جاننا جانے وہ کسی سوال کے جواب سے
عاجز ہوگا اور سیر رمل بارہ خانون تک ہے تیرہوان چودہوان پندرہوان سولہوان خانہ
سیر مین نہین آتا ہے لیکن ایک جماعت نے اہل مغرب سے سیر رمل کو سولہون خانون تک
اعتبار کیا ہے اور سیر رمل کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سوال معشوق پدر زن سے کرے
تو خانہ سوم سے جواب دے ہے اور حالات اوسکے بیان کرے اسلیے کہ بیت النسا خانہ ہفتم ہے

فصل پنجم در بیان سیر رمل

اور ہفتم سے چوتھا خانہ پدر زن کا ہے وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سے پانچواں خانہ معشوق پدر
زن کا ہے وہ خانہ سوم ہوا پس خانہ سوم مین جو شکل آئی ہو اوس شکل سے حالات اوسکو
بیان کرے اسیطرح اگر کوئی شخص سوال لپسر عم سے کرے تو دسوین خانہ سے اوسکا جواب دیوے
کیونکہ خانہ چہارم خانہ پدر ہے اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر پدر کا ہے وہ خانہ ششم ہوا اور ششم
سے پانچواں خانہ لپسر عم کا ہے وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے واگر
معشوق یا اولاد پسر عم سے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچواں خانہ معشوق و اولاد کا ہے وہ
تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے
واگر سوال محبوب کے محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب ہے
اور پانچوین سے پانچواں خانہ محبوب محبوب کا ہے وہ نوان خانہ ہوتا ہے اس سبب سے
خانہ نہم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات اوسکے بیان کرے واگر سوال بادشاہ کے
رنج و ملال سے ہو تو خانہ سیوم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور خانہ رنج و
ملال خانہ ششم ہے پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے تیسرے خانہ مین
جو شکل آئی ہو اوس سے حالات رنج و ملال بادشاہ کے بیان کرے واگر سفر بادشاہ سے
سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے نوان خانہ
سفر بادشاہ کا ہے وہ خانہ ششم ہوتا ہے پس خانہ ششم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات
سفر بادشاہ بیان کرے واگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے جواب
دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے خانہ پنجم فرزندان بادشاہ کا ہے وہ تیسرا
خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہے وہ خانہ یازدہم ہوا اسلیے جو شکل
خانہ یازدہم مین آوے اوس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ بیان کرے واگر سوال خزانہ
بادشاہ سے ہو تو خانہ اول سے جواب دے کیونکہ خانہ اول چہارم دہم ہے واگر سوال معشوق برادر سے
ہو تو خانہ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانہ ہفتم پنجم سوم ہے واگر سوال علالت غلام شاہزادہ سے

ہو تو خانہ دوازدہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہی پنجم ودہم کہ خانہ دوم ہے خانہ شاہزادگان ہی وششم ودوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانہ غلام شاہزادگان ہی وششم ہفتم کہ خانہ دوازدہم ہوا خانہ علالت وبیماری غلام شاہزادہ ہے وقس علی ہذا پس اسکو پیر رمل کہتے ہین جو شخص کا سیر قادر ہوگا وہ جواب دینے مین کہین عاجز نہوگا۔

فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال

فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول واسرار رمل کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانہ مقصود یا غیر مقصود ایک جا یا دو جا یا زیادہ اگر تکرار کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر رمال سیر قادر ہو تو سائل کو حالہائے عجیب بیان کر سکتا ہی مثلاً زائچہ مین خانہ دوم مین شکل جماعت آئے اور خانہ نہم مین مکرر ہوئے تو سائل امتحان کو آیا ہی کیونکہ شکل خانہ بیت الغرض نے خانہ علم مین تکرار کی یا مثلاً سوال رنجور سے ہے اور چھٹے خانہ مین شکل انکیس آئی اور پانچوین مین تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہی لیکن شفا ہوگی کیونکہ انکیس نے خانہ خوشی مین تکرار کی ہے و اگر انکیس کو صاحب سکن پنجم فرح کے ساتھ ضرب دین تو نصرۃ الخارج حاصل ہوتی ہی یہ بھی دلیل خلاصی کے ہے مرض سے تار وز شنبہ کیونکہ انکیس کو خانہ پنجم مین مزاج شنبہ ہی اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہی اس فن مین یا مثلاً خانہ اول مین شکل نصرۃ الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر سے سوال ہی پس قاعدہ اسکا یہ ہی کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اوس خانہ مین شکل سعد ہی حکم اوپر سعادت کے ہے و اگر شکل نحس ہی تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس مثلاً سوال سائل حال جان وتن سے ہی نظر کرے خانہ اول مین اگر شکل سعد ہی دلالت کرتی ہے اوپر قوت نفس وصحت بدن واعتدال مزاج ونیکوئی احوال سائل کے پس اگر خانہ دوم مین بقوت مکرر ہو رزق ومال اوسکا زیادہ ہو یا قدوم غائب یا اعوان یا تجارت سے منفعت ہو و اگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران وخواہران واقارب سے منفعت دیکھ

واگرخانہ چہارم مین مکر ہو باپ سے یا زمین و زراعت سے نفع حاصل ہو واگرخانہ پنجم مین
مکر ہو خوش وخورم ہووے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرہائے خوش سنے
یا تحفہ وہدیہ سے بہرہ مند ہو واگرخانہ ششم مین مکر ہو دلیل تغیر مزاج کی ہے واگر
خانہ ہفتم مین مکر ہو قوت ازواج وشرکا وخصما کو ہو یا اون لوگون سے کچہہ گفتگو درمیان
مین آوے واگرخانہ ہشتم مین مکر ہو دلیل خوف و درد کی ہے واگرخانہ نہم مین مکر ہو
تو بسبب علم یا سفر یا تدبیر کے فائدہ پاوے واگرخانہ دہم مین مکر ہو جاہ وجلال اوسکا زیادہ
ہو یا بادشاہ سے عزت پاوے یا مان سے فائدہ ہو یا شغل وعمل سے نیکی پاوے
واگرخانہ یازدہم مین مکر ہو دوستون سے نفع پاوے اور اُمید بر آوے واگر دوازدہم
مین مکر ہو دشمنون سے تکلیف اوٹھاوے لیکن حال چار پایان بزرگ نیک ہو واگر
تین چار خانون مین مکر ہو تو اون خانون کے منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے
واگرخانہ اول مین شکل نحس ہو دلالت کرتی ہے اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل
ہونا مزاج کا وعلالت بدن وضعف نفس بیں اگرخانہ دوم مین مکر ہو نقصان مال
یا کمی رزق ہو یا اعوان یا تجارت سے مضرت دیکھے واگرخانہ سوم مین مکر ہو تو برادران
وخواہران واقارب سے ضرر دیکھے واگرخانہ چہارم مین مکر ہو تو باپ سے یا زمین
وزراعت سے رنج حاصل ہو واگرخانہ پنجم مین مکر ہو تو اولاد یا معشوق سے بدی
دیکھے وخبرہائے بد سنے واگرخانہ ششم مین مکر ہو دلیل تخیر مزاج وحدوث
رنجوری ہے واگرخانہ ہفتم مین مکر ہو تو ازواج وخصما سے گفتگو ہو واگرخانہ ہشتم مین مکر ہو
دلیل خوف وخطر ہے واگرخانہ نہم مین مکر ہو تو سفر یا تدبیر سے رنج ہو اور علم حاصل
نہو واگرخانہ دہم مین مکر ہو عزت اوسکی کم ہو یا مان سے کچہہ ملال ہو یا شغل وعمل سے
کچہہ رنج ہو واگرخانہ یازدہم مین مکر ہو دوستون سے رنج ہو اور امید نہ نکلے واگرخانہ دوازدہم
مین مکر ہو تو دشمنون سے ضرر دیکھے واگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانون کو

منسوبات کو ملاکے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول مین شکل ممتزج ہو تو حال جان مین سائل نیکی و بدی مین مساوی ہو پس جس خانہ مین کہ تکرار کرے حکم بر حسب قوت کرنا چاہیے و اگر خانہ اول مین شکل سعد منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب ہے لیکن بعد چندے کے بد ہو جاویگا و اگر نحس منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب نہین ہے لیکن بعد چندے خوب ہو جاویگا اور انوار النجوم مین ہے کہ اگر دریافت کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم نے کہان تکرار کی ہے اگر خانہ اول مین تکرار کی ہو تو بسبب اپنے نفس کے مال ملیگا و اگر تیسرے خانہ مین تکرار کی ہو تو برادران و خواہران و خویشان و نقل و حرکت سے مال ملے و اگر چوتھے خانہ مین تکرار کی ہے باپ املاک و سرائے وغیرہ سے مال ملے الغرض جس خانہ مین تکرار کی ہو اوس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو و اگر کہین تکرار نہ کی ہو تو بسبب تبادلہ کے مال حاصل ہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر شکل خانہ دوم نے کہین تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکن کس خانہ کی ہے تو موافق مزاج اوس شکل و اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ مین نصرۃ الداخل ہے اور وہ صاحب سکن گیارہوین خانہ کی ہے اور گیارہوین خانہ مین حمرہ ہے تو حکم کرینگے کہ ایک شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتے ہو اوس سے یا اوسکے سبب سے مال حاصل ہوگا اس مقام پہ یہ مطلب بالاجمال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی یعنے احکام تفصیلی تکرار اشکال از سعد و نحس و داخل و خارج و ثابت و منقلب باب پنجم مین بیان ہونگے

فصل ہفتم در صدور سہام

فصل ہفتم در صدور سہام جاننا چاہیے کہ احکام رمل مین تکرار اشکال کا لحاظ رکھنا اصل عظیم ہے جیسا کہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور اوتاد مین تکرار ہو اوسکو سہم السعادت کہتے ہین یہ افضل سہام ہے و اگر دوسرے خانہ مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین تکرار کرے سہم المال کہتے ہین و اگر خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو جاوے اوسکو سہم الاخوان کہتے ہین و اگر خانہ چہارم مین شکل سعد ہو

اور اوتاد مین تکرار کرے اوسکو سہم الاباء کہتے ہین واگر پنجم خانہ پنجم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد
مین مکرر ہوا اوسکو سہم الاولاد کہتے ہین واگر خانہ ششم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد مین مکرر ہو
اوسکو سہم المرض وسہم السحر وسہم الغلام کہتے ہین واگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد مین
تکرار کرے اوسکو سہم النکاح والتجارت والغایت کہتے ہین واگر خانہ ہشتم مین شکل سعد ہو
اور اوتاد مین مکرر ہوا اوسکو سہم المیراث کہتے ہین واگر خانہ نہم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد مین
مکرر ہوا اوسکو سہم العلم کہتے ہین واگر خانہ دہم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد مین مکرر ہوا اوسکو
سہم الام کہتے ہین واگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد مین مکرر ہوا اوسکو سہم الرجا
والاحبا کہتے ہین واگر خانہ دوازدہم مین شکل سعد ہوا اور اوتاد مین مکرر ہوا اوسکو
سہم الاعدا کہتے ہین **فصل ہشتم** در بعض مصطلحات - جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن
کے بہت ہین اور جاننا اونکا ضروری ہے تا بوقت امتحان رمال عاجز نہو جائے پس
بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال وجواب کے لکھے جاتے ہین سوال میزان الامہات
ومیزان النبات ومیزان الضرب ومیزان الموازین کیا چیز ہے جواب میزان الامہات
شکل سیزدہم ہے ومیزان النبات شکل چہاردہم ومیزان الضرب شکل پانزدہم ومیزان الموازین
شکل شانزدہم سوال آئینہ رمل کیا چیز ہے جواب آئینہ رمل شکل خانہ چہاردہم کو
کہتے ہین سوال میزان الرمل وقاضی الرمل کیا چیز ہے جواب میزان الرمل وقاضی الرمل
شکل خانہ پانزدہم کو کہتے ہین کہ صحت وسقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا ہے
یعنے اگر اس خانہ مین شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے واگر شکل
کامل آوے تو صحیح ہے سوال خلف الید وقدوم الید کیا چیز ہے جواب شکل
پنجم وششم وہفتم وہشتم کو نبات وقدوم الید کہتے ہین اور شکل نہم ودہم ویازدہم ودوازدہم
کو شواہد وشواہد وخلف الید کہتے ہین سوال سیر رمل کیا چیز ہے جواب سیر رمل
اوسکو کہتے ہین جس چیز سے سائل نے سوال کیا ہوا اوس چیز کو حساب سے دیکھے

کہ یہ کس خانہ سے منسوب ہے اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے
سوال ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہے اور دسوین سے پانچوان
خانہ فرزند بادشاہ کا ہے یعنے دس گیارہ بارہ ایک دو بس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا
ہوا اور دوسرے سے ساتوان خانہ تزویج شاہزادہ کا ہے تو دوسرے سے ساتوان
خانہ خانہ ہشتم ہے تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہیے اور اہل
مغرب سیر رمل کو سولھوین خانون تک اعتبار کرتے ہین تو اونکے حساب سے چودھوان
خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودھوین سے ساتوان خانہ بیست رابع پڑا تو وہ لوگ خانہ
چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہین لیکن قول اول اولی ہے کیونکہ
خانہا سے رمل موافق بروج دوازدہ گانہ کے بارہ ہین اور چار خانے یعنے خانہ سیزدہم
و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم زوائد و شواہد ہین سوال لسان الامر اول کیا چیز ہے
جواب علمائے رمل لسان الامر اوسکو کہتے ہین کہ جو شکل چہاردہم کو خانہ مقصود مین
ضرب دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود مین ضرب
دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے سوال لسان الامر ثانی کیا چیز ہے
جواب شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہے لسان الامر ثانی کہتے ہیں حکم
کسی ضمیر پر سعادت و نحوست و دخول و خروج و ثبوت و انقلاب و نفی و اثبات کا
کہ جو زمانہ حال مین ہو سو فی الحال لسان الامر اول سے کہتے ہین اور حکم عاقبت اوسکا
لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہین سوال طریقہ اہل بربر کا کیا ہے جواب
اہل بربر کو اعتماد غلبہ اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال اتصال سے کیا ہو
مثل حصول مال و ملاقات دوست و قدوم غائب کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین
اشکال داخل زیادہ ہون اور لسان الامر بھی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے
سعد باسانی و نحس بدشواری و اگر اشکال خارج ہون دلیل عدم حصول کی ہے

واگر لسان الامر خارج ہو اور اشکال بیشتر داخل ہون تو بھی دلیل عدم حصول کی ہے اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل خلاصی محبوس وولادت طفل وشفائے رنجور وسفر کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین اشکال خارج زیادہ ہون اور لسان الامر بھی خارج ہو تو مطلب بر آئیگا سعد بآسانی ونحس بدشواری واگر اشکال داخل زیادہ ہون اور لسان الامر بھی داخل ہو تو مطلب نہ نکلیگا واگر اشکال ثابت زیادہ ہون تو مطلب توقف مین تھم جائیگا سعد بحصول مراد ونحس بلاحصول مراد واگر اشکال منقلب زیادہ ہون تو مطلب حاصل ہو کر بیربا تھہ سے جاتا رہیگا سعد باختیار ونحس بلا اختیار واللہ اعلم

باب دوم - در بیان دوائر وتسکینات مشتمل اشکال اوپر چھہ فصلون کے

فصل اول - تسکین سکن مین - جاننا چاہیے کہ حکما نے علم رمل مین تین سو سے زیادہ دوائر وتسکینات قرار دیے ہین لیکن اقوے وانفع واشہر چھہ دائرے ہین اول تسکین سکن وہ مقام بیوت ہے دوم تسکین عدد وہ مقام شرف ہے تیسرے تسکین حروف وہ مقام عدد ہے چوتھے تسکین مزاج وہ مقام وجہ ہے پانچوین تسکین ابجد چھٹے تسکین الجد تسکین سکن کو تسکین بیوت وتسکین اصل بیوت وتسکین وضع ومناسبات بھی کہتے ہین اور اہل مغرب واہل یونان واہل بربر واہل مصر نے اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر واحکام اسی تسکین سے کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زناتی نے وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زناتی بھی کہتے ہین اور استاد بزرگ حسین فعال نے کتاب منہاج الرمل مین لکھا ہے کہ صاحب مفتاح الرمل نے ادنتیس جلدین مفاتیح کے اسی تسکین مین لکھی ہین اور تسکین مذکور یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
• • • •	══ • • ══	══ • • •	• ══ • •	• • • ══	══ ══ • •	• • ══ ══	══ ══ • ══	══ • ══ ══	══ ══ ══ •	• ══ ══ •	• • ══ •	══ ══ ══ ══	• ══ • ══	══ • ══ •	• ══ ══ ══
طریق	اجتماع	نقی الخد	عتبۃ الخارج	عتبۃ الداخل	نصرۃ الداخل	نصرۃ الخارج	بیاض	حمرہ	انکیس	عقلہ	فرح	جماعت	قبض الخارج	قبض الداخل	لحیان

پس لحیان کو خانۂ اول اسلیے دیا کہ بیت اول آتشی ہی اور لحیان بھی شکل آتشی ہے کیونکہ عناصر اربعہ مین سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوسمین ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو دی گئی اور قبض الداخل (══ • ══ •) کو خانہ دوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مال و معاش کا ہے اور یہ شکل بھی ساتھہ اسم وفعل کے قابض ہے اور قبض الخارج (• ══ • ══) کو خانہ سوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ نقل وحرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہی باسم وفعل پس یہی خانہ مناسب دیکھے ہے اور جماعت (══ ══ ══ ══) کو خانہ چہارم اسلیے دیا کہ یہ خانہ خاکی ہے اور خاک اثقل عناصر ہے اور یہ شکل بھی اثقل اشکال ہے اور فرح (• • ══ •) کو پانچوان خانہ اسلیے دیا کہ یہ خانہ فرزند ومعشوق ولہو طرب کا ہے اور فرح لازم ہے ان امور کو اور عقلہ (• ══ ══ •) کو چھٹا خانہ اسلیے دیا ہی کہ خانہ ششم خانہ بیماری وبند وزندان ہے اور عقلہ منسوب ہے ساتھہ گور وغار وچاہ بے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس (══ ══ ══ •) کو خانہ ہفتم مین اسلیے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہی خانہ اول کی اور خانہ اول مسکن لحیان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لحیان ہے بصورت وخاصیت اسی خانہ کی مناسب ہے اور حمرہ (══ • ══ ══) کو آٹھوان خانہ اسلیے دیا کہ خانہ ہشتم خانہ خوف وخطر ومرگ ہے اور حمرہ منسوب ہے بآلات حرب وجنگ وخونریزی وفتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب ہی اور بیاض (══ ══ • ══) کو خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ علم دین واعتقاد وسفر کا ہی اور بیاض منسوب ہی ساتھہ چیز پاک وسفید مثل کاغذ ولوح سادہ کے پس مناسب

اوسکے بہی خانہ ہی ونیز منسوب ہی ساتھہ آب روان سے کہ مناسب سفر کے ہے اور نصرة الخارج ؛ کو خانہ دہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ ملوک وعزت ورفعت کا ہی اور یہ شکل سلطان الکواکب آفتاب سے منسوب ہے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرة الداخل ؛ کو خانہ یازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ امید وسعادت ہی اور یہ شکل منسوب ہی ساتھہ اکبر مشتری کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہی پایہ کہ اس شکل مین عنصر خاک و آب موجود ہے کہ اوس سے سب امیدین حاصل ہوتی ہین مثل باغ و بوستان و خورش و نوشش کے لہذا اسکو شکل بیت الرجا مین سکن دیا اور عتبة الخارج ؛ کو خانہ دوازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ دشمنون اور چارپایون کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھہ ناخوش وغمگین ومحروم اراذل وبدفعل سے واکثر دشمنی اسلیے لوگون سے پیدا ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور نقی الخد ؛ کو خانہ سیزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل لازم طالب ہی اور عتبة الداخل ؛ کو خانہ چہاردہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہی اور یہ شکل بہی شکل مطلوب ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھہ لہو ولعب وعیش وطرب کے اور اکثر مطلوب نفس کا یہی چیزین ہوتی ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہی اور اجتماع ؛ کو خانہ پانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ قضایا کا ہی اور شکل اجتماع اکثر مسائل ہے پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ قاضی زیرک ودانا ترین مردم ہونا چاہیے اور طریق ؛ کو خانہ شانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ عاقبت العاقبت کا ہی اور عاقبت ہر شئے کے انقلاب ورحلت ہی یہ دونون خاصہ شکل طریق کے ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اسیطرح اور بہی وجوہات ومناسبات صاحب انوار الرمل نے لکہے ہین لیکن یہان بہ سبب اختصار کے اسی پر اکتفا کی اور اس دائرہ سکن مین اشکال سعد خانہا سے سعد مین و اشکال نحس خانہا سے نحس مین دی گئی ہین [illegible]

جو شکل کہ اپنے خانہ سکن مین واقع ہو وہ بہ نسبت قوت مثل اوس کوکب کے ہی

فصل دوم در بیان دائرہ بروج کہ جو اپنے گھر مین ہو کہ اوسمین پانچ قوتین ذاتی ہین و دائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہین وہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس دائرے کو تسکین بروج اور بروج زناتی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ تسکین وضع کیے ہوئے حضرت ادریس پیغمبر کی ہے اور بروج نام حضرت ادریس کا شاگرد تھا اور بعضون نے کہا ہے کہ بروج نام ایک حکیم کا ہے کہ اوسنے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے اور استاد اقلیدسی نے اس دائرے مین چند شکلون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور اہل مغرب نے دو تین شکلون مین تغیر دیا ہے اسطرح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لیکن مدار کار دائرہ اقلیدسی پر ہے کہ اُسکو تسکین عدد کہتے ہین اور اس تسکین کے خواص بسیار و فوائد بیشمار ہین کہ محققین علم رمل اس تسکین کو بمنزلہ فلک البروج کے قرار دیتے ہین اور در حق اکابر و سلاطین اسی تسکین عدد سے حکم کرنا بہتر ہے اور خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تسکین کو اپنے رسالہ نہایۃ الاختصار مین لکھا ہے اور حصول و لاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہے پس زائچہ رملی مین جو شکل اپنے عدد مین واقع ہو وہ کمال قوت پر ہے مثل اوسی کوکب کے کہ جو

اپنے خانہ شرف مین ہو کہ اوسمین چار قوتین ذاتی ہین پس اگر کوئی شخص پوچھے کہ میری حاجت کتنے روز مین برآئیگی یا مسافر کتنے دنون مین آئیگا تو مدت اوسکی اسی دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہین اور قاعدہ مدت کے بیان کرنے کا اور وجوہات تسکین اشکال کے ان خانون مین کتب فن مین بہ تفصیل مذکور ہین یہان پر فقط دائرہ تسکین سکن مین یہ رسالہ لکھا گیا اور طرہ اللباب اور دائرہ بھی بر سبیل اجمال سے لکھے گئے تا کتاب دراز نہو فصل سوم در بیان دائرہ مزاج کہ وہ یہ ہے

	۱		۲		۳		۴		۵		۶		۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آفتاب		زہرہ		عطارد		قمر		زحل		مشتری		مریخ		راس	ذنب
یکشنبہ و شب پنجشنبہ		جمعہ و شب سہ شنبہ		چہارشنبہ یا شب یکشنبہ		دوشنبہ یا شب جمعہ		شنبہ یا شب چہارشنبہ		پنجشنبہ یا شب دوشنبہ		سہ شنبہ یا شب شنبہ		سہ شنبہ	سہ شنبہ

اس دائرہ مین دو دو شکلین ایک ایک کوکب سے منسوب ہین اور ابتدا آفتاب سے کی ہے کہ خسرو سیارات ہے بسبب الحمرہ رکھی ہین جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو وہ باقوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی وجہ مین ہو کہ اوسمین ایک قوت ذاتی ہے پس مثلاً اگر سائل پوچھے کہ میری حاجت کس دن برآئیگی نکاح کس روز ہوگا یا مسافر کس دن آئیگا پس اگر نصرۃ الخارج یا قبض الداخل خانہ اول مین ہو تو روز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ کا وعدہ کرے و اگر فرح یا عتبۃ الداخل دوسرے خانہ مین ہو تو روز جمعہ یا شب سہ شنبہ کا وعدہ کرے و اگر جماعت یا اجتماع تیسرے خانہ مین ہو تو روز چہارشنبہ یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و علی ہذا القیاس اور بیان اس کا بہ تفصیل کتب فن مین ہے فصل چہارم در تسکین حروف ۔ جاننا چاہیے کہ اس تسکین مین

فصل سوم در بیان دائرہ مزاج

فصل چہارم در تسکین حروف

فوائد بسیار ہین ہر نوع سے اور مسئلہ جہات اربعہ و استخراج اوسکا اسی تسکین سے معلوم ہوتا ہے اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے اور جو شکل کہ خانہ حرف مین ہو وہ باقوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی حد مین ہو کہ اوسمین دو قوت ذاتی ہین اور اس دائرہ کو دائرہ عکس بھی کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اسکا دائرہ عکس رکھا ہے اور اس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل اسکی کتب رملیہ مین ہے مگر یہان پر بطریق الموذج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اور حرف خانہاے شانزدہ گانہ یہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل پنجم در بیان دائرہ ابجح

فصل پنجم در بیان دائرہ ابجح یعنی تسکین ابجح یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہے اور صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہے اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینون پر رکھی ہے ایک تسکین ابجح دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضمائر و احکام مین اسی دائرہ پر ہے اور کوئی کتاب زیادہ معتبر شجرہ سے اس فن مین نہین ہے اس سبب سے کہ اکثر مسائل اوسکے دانیال نبی سے ہین اگرچہ مولف کتاب مین اختلاف ہے بعضون نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی ماشاء اللہ مصری کے ہے

اور بعضے کہتے ہین کہ امام ماشاء اللہ مصری نے اوسکو زبان یونانی سے زبان عربی مین نقل کیا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی امام محمد زناتی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ جمع کی ہوئی شیخ ابو سعید عبداللہ کلاہ کبودی کی ہے واللہ اعلم اور تسکین مذکور یہ ہے

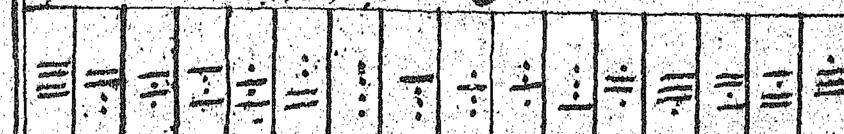
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



اس تسکین کو تسکین عنصر کبری و تسکین دانیال و تسکین طمطم ہندی و تسکین اصل و تسکین ام الدوائر بھی کہتے ہین اور تفصیل اسکی انوار الرمل وغیرہ مین ہے فصل ششم دربیان دائرہ ابجد یہ تسکین عدد و حکم مین بکار آمد ہے اور امام محمد زناتی نے بنا جدول مقاربۃ المغیبات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکور یہ ہے



اور کتاب لباب الرمل و جامع الاسرار مین اور اساتذہ مصر نے اشکال اس تسکین کے اسطور پر قرار دیے ہین



اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر صغری بھی کہتے ہین اور غایۃ الاصول مین اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہو اور لکہا ہو کہ بنیاد تقویم الرمل زناتی کے اسی تسکین عنصر یہ ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہین اور ایک جماعت اہل مغرب سے عمل رمل اسی تسکین پر کرتے ہین وہ یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱



بیانات تفصیلی ان تشکیلات کے اور وجوہات تشکیل اشکال بیوت مین اگر تحریر کیے جاوین تو ایک کتاب مبسوط تیار ہو گی لیکن یہ کتاب فقط بیان تشکیل شکل مین لکھی گئی لہذا یہ وجوہ بھی بطرز اللباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل سے اسکے مطلع ہونا چاہیے وہ رجوع کرے طرف کتب فن کے۔ فصل سوم

در دوازدہ خانہ رمل۔ جاننا چاہیے کہ بیوت رمل سولہ ہین مطابق اشکال شانزدہ گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہین اور اکثر نے بارہ خانون کا اعتبار کیا ہے مطابق بروج دوازدہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء والمہندسین محقق طوسی خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام دوازدہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرمائی ہین کہ جو شخص کہ ان احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج استاد کی نہ ہوگی اور وہ یہ ہین البیت الاول اگر خانہ اول مین شکل خارج آوے تو سائل کو نیت نقل و حرکت کی ہی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تحصیل سے ہے کہ وہ سائل سے دور ہے و اگر شکل ثابت ہے سائل متحیر ہے و اگر شکل منقلب ہے سائل متردد ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و نحس برعکس اور خانہ ماضی اسکا خانہ دوازدہم ہے اور مستقبل اسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقص سے کرنا چاہیے اور شکل ناقص وہ ہے کہ جو میزان اول مین نہین آئی تھی اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل ناقص کس خانہ مین آئی ہے اوس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت پر حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے پہونچی ہے نظر کرے کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ مین تکرار کی ہے وہان سے سبب بیان کرے

و اگر سوال ثبات عہد سے ہو تو اول کو چہاردہم مین ضرب دیکر ایک شکل
حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر
سوال ابتدائے کار سے ہو تو بھی اول و چہاردہم سے ایک شکل حاصل کرے
پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب ہین و اللہ اعلم
البیت الثانی نظر کرے خانہ دوم مین اور حکم کرے بنا بر شکل داخل و خارج
و ثابت و منقلب و سعد و نحس کے اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا
خانہ سوم و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ سائل توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار
شکل دوم سے کرے بر حسب خانہ و اگر تکرار نہو تو شکل متولد اول و دوم یعنے
شکل نہم سے کرے البیت الثالث نظر کرے خانہ سوم مین اگر شکل سعد
داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و پائداری و نیکوئی کے منسوبات خانہ سوم
کے و شکل خارج دلیل حرکت برادر و خواہر و اقربائے نزدیک سعد باختیار
و نحس باضطرار و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تحیر ہے و شکل منقلب دلیل
تفرقہ و تردد ہے اور شکل اول کو شکل سوم مین ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرو
اوپر راحت و مضرت کے اقربا سے اور ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل
اسکا خانہ چہارم البیت الرابع نظر کرے چوتھے خانہ مین اگر سوال باپ سے
یا ملک و عاقبت سے ہو اور اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر سعادت
کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منسوبات کی ہے و شکل منقلب دلیل
انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم و اگر شکل خانہ
چہارم سے خانہ پنجم و نہم مین تکرار کرے تو باپ فرزندون کو دوست رکھتا ہے
و اگر خانہ ہفتم و دہم و دوازدہم مین تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی خانون مین
اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار سے ہو تو اول

وچہارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چہارم وچہاردہم سے دوسری شکل پس
ان دونون شکلون سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت ونحوست
کی ہے پس اگر اوس شکل سے خانہاے راحت مین تکرار کی ہو تو دلیل راحت ہی
واگر خانہاے رنج وخوف مین ہو تو دلیل مضرت کی ہے دشمن سے البیت الخامس
نظر کرے خانہ پنجم مین اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت ونحوست پر
حکم کرے واگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اگر خانہاے سعد مین تکرار
کی ہو تو خبر ہاے خوش سنیگا واگر خانہاے نحس مین تکرار کی ہو تو خبر ہاے ناخوش
سنیگا پس شکل داخل وسعد دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج نحس سخن اراجیف
واگر سوال فرزند سے ہو کہ فرزند ہوگا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہوگا
وگرنہ واگر یہ ہیین کرے کہ فرزند ہونگے تو تکرار پنجم سے کہے واگر سوال معشوق سے
ہو تو حال اوسکا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ جو
شکل اول وپنجم سے حاصل ہو اور دوستی ودشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت السادس
نظر کرے خانہ ششم مین اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ مین شکل خارج آئی ہے
تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزودی وآسانی ونحس بدیری ودشواری وشکل داخل
دلیل زیادتی رنج کی ہے وشکل ثابت دلیل توقف ہے وشکل منقلب دلیل اسکی
ہے کہ رنج سے خلاص ہو کر پھر رنجور ہو جاویگا سعد بآسانی ونحس بدشواری اور ماضی
اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت السابع نظر کرے
خانہ ہفتم مین اگر مستقبل سوال زن وپیوند سے ہے تو اس خانہ مین شکل داخل
وسعد وثابت دلیل نیکی ہے وباقی نہ واگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو
اشکال زحل کے پیر ہین واشکال زہرہ ومریخ جوان ودیگر اشکال کواکب میانہ سال
البیت الثامن نظر کرے خانہ ہشتم مین اگر اس خانہ مین شکل خارج ہو دلیل

باہر آنے کی ہو خوف سے اور دلیل پہنچنے مال غائب و میراث کے ہے اور شکل
داخل دلیل خوف ہے اور دلیل حاصل ہونے میراث کی ہے اور شکل ثابت
دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل تردد سعد باختیار و آسانی نحس با اضطرار
و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس سن میں خوف ہے تو اول و ہشتم سے
ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کواکب علوی سے منسوب ہو تو سن پیری میں والا بر عکس
و اگر سوال مال غائب یا قرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے
اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب و سعد تو قرض دیگا و الا نہ البیت السابع
نظر کرے خانہ ہفتم میں اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس خانہ میں ہو تو سفر میں جانا بہتر
اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہے یا سائل اپنے جانے کو دشوار سمجھتا
ہے البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم میں اگر سوال شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ
میں شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمرہ دلیل راحت ہے اور ثابتات اس خانہ میں نحس ہیں
اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر داخل ہو تو دلیل
حصول مال و نعمت ہے و اگر سوال کریں کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے از دو نے
صناعت کے تو حکم اوسکا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے ہے
تو شکل سعد اس خانہ میں دلیل سعادت اوسکی ہے و نحس دلیل نحوست اور دوستی
و دشمنی اوسکی تکرار دہم سے کے البیت حادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم میں اگر شکل
سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکوئی مال و دوستان و بر آمدن حاجات و امید ہے
و اگر نحس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہے لیکن امید بر آئیگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکوئی حال
دوستان ہے اور امید میں توقف ہو و شکل خارج بر عکس اسکے ہے اور منقلب دلیل تردد حال
دوستان ہے اور امید بعضی بر آئیگی و بعضی نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہے و نحس دلیل
نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بنائے اور حکم کرے اور دوستی کر

بعد سے سعادت ونحس ہر شقاوت البیت الثانی عشر حال دشمنان ونیکی
وبدی در سانیدن ونارسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدہم وتد
مین تکرار کرے تو دشمن بزرگ ہو اور سائل او تد مین ہو وفت زایل او تد مین مجہول و اگر سوال چہار پاے
بزرگ سے ہو اور دوازدہم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہو وشکل خارج دلیل نقصان
وثابت دلیل توقف سعد بآسانی ونحس بدشواری باب چہارم دربیان تاثیرات
اشکال شانزدہ گانہ در خانہاے شانزدہ گانہ منقول کتاب عمدۃ الرمل سے مشتمل
اوپر سولہ فصلون کے فصل اول در احوال لحیان ⸫ لحیان شکل سعد مطلق ہو
منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر اربعہ مین سے نقطہ آتشی اسمین
موجود ہے شکل آتشی ومشرقی ہو اور خانہ اول بہی خانہ آتشی ہے لہذا شکل آتشی کو
خانہ آتشی مین قوت تام ہے پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع ونیکوئی
احوال نفس وحصول مراد وطلب جاہ وبزرگی وسلامتی بدن وسعادت سائل ور
دلیل ہے کہ سائل کسی چیز کی کوشش مین ہو اور حاصل ہونا اوسکا چاہتا ہے
یا ترک کریگا اوس کام کو کہ جسے شروع کیا ہو باختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ
ناری کشادہ ہے ⸫ لحیان خانہ دوم مین شکل ناری خانہ بادی مین مصادق ہو
دلیل ہے اوپر حصول مال وخرچ باختیار وخوبی کسب وکار وسعت رزق وروزی
وفائدہ در معاملات وداد وستد کے اور اکثر مہمات برآوین واگر امانت رکہین تو کچھ تلف ہو
اور شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچھ مال غیب سے حاصل ہو اور مراد برآوے
اور تندرستی ہووے ⸫ لحیان خانہ سوم مین شکل ناری خانہ آبی مین مخالف ہے
ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری درمیان خواہران
وبرادران وخویشان کے اور مبارکی سفر وحصول خورمی بعد از دلبستگی وحصول
مراد سفر مین دوری از برادران وخواہران باارادہ خود وحصول راحت از مردم بزرگ

لحیان خانہ چہارم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہے دلیل اوپر بدلنے مقام
کے اور سائل دشمنون پر مظفر ہو اور دفینہ کی خبر پاوے اور سب کامون مین مبارک ہو
اور سائل اپنے ملک سے کچھ کھینچے اور اپنے وطن مالوفہ سے جدا ہو اور جلدی پھر آوے ساتھ
کراہت وزحمت کے اور دلیل ہے اوپر نیکی حال پدر کے اور خوبی مکان ومقام وحصول
مطلب کے لحیان خانہ پنجم مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی
حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد دوستون اور معشوقون سے اور غایب سے خبر
خوش آوے اور دلیل ہے اوپر سفر ناگہانی کے وبنائے عمارت اور پہونچنا ہدیہ وتحفہ
درسول ونامہ کا اور سننا خبرہائے خوش کا وشادکامی خاطر ودوری از فرزندان
وخوبی حال سائل وخوشی ہر کام مین لحیان خانہ ششم مین شکل آتشی خانہ بادی مین
مصادق ہے دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور کارہائے پوشیدہ باحسن الوجہ آشکارا
ہون اور تلف شدہ باز نہ آوے اور زندانی خلاصی پاوے لحیان خانہ ہفتم
مین شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے دلیل ہے اوپر حصول مراد
ومقصود کے وخوبی حال زنان وانبازان وراستی شریکان واگر زن حاملہ ہو تو فرزند
نرینہ پیدا ہو اور غائب پہونچے اور خصیم پر مظفر ہو اور غائب جس شہر مین رہتا ہے اُس
شہر سے دوسرے شہر مین جاوے لحیان خانہ ہشتم مین شکل ناری خانہ خاکی مین
مسالم ہے دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور سائل کو خوف یا بیم ہو اور بیمار ہو جاوے
اور دیر مین صحت پاوے اور دلیل ہے اوپر مرجانے غلام یا خدمتگار کے لحیان خانہ
نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہو اور مرد بزرگ صاحب علم
وفضل سے سفر مین منفعت ہو اور سفر دور ودراز ہو اور علم فقہ وعلم دین کو حاصل کرنے کا
ارادہ کرے یا ہوس ہو اور خوابہائے نیک وراست دیکھے لحیان خانہ دہم مین
دلیل ہے اوپر زیادتی رزق وروزی کے اور حصول مطلب ملوک سے ونیکوئی

حال مادر و نیکوئی حال اسیران و بادشاہ اور بزرگ صناعت کرنا باراده خود و نقل
سائل از علی بعلی اور دوری مان باپ سی لحیان خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر
بر آمدنے امید کے اور کیسہ سلطان یا مال مادر سے کچہ حاصل ہوا اور شرکت کرنا اوس
کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو بار سے اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی
بزرگ سی سعادت وخورمی پہونچے اور روزی فراوان ہو لحیان خانہ دوازدہم مین
دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کی اور دعوی کرنا اونکا سائل پہ ناحق و بیوجہ اور ڈرنا
دشمنون سے اور خلاصی محبوس بآسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی لحیان
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی آئندہ کی اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور بسبب
سفر کے منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان کے جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر
یا شریف کی عزت یا دے اور دلیل ہے بنیاد عمارتہائے بلند کے لحیان خانہ چاردہم
مین دلیل ہے اوپر پانے مقصود و مطلب کے اور جو کچہ طلب ہے جلد ہی یادے اور دلیل ہے
اوپر سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کی اور سفر مین فائدہ ہو
اور خرید و فروخت مین نفع ہو لحیان خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل
طاق ہے اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے لحیان خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اوپر عاقبت محمود کی اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور
ایمنی سفر مین اور سفر دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کی نفع کم ہو اور دلیل ہے اوپر خلاصی
بیمار و خلاصی محبوس و خلاصی حاملہ کی اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچہ کہ سائل
چاہے وہ اوسکو حاصل ہو باختیار فصل دوم احکام قبض الداخل مین جاننا چاہیے کہ یہ شکل
سعد ہے منسوب ہے آفتاب سے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل قبض الداخل شکل خاکی و جنوبی
خانہ اول مین کہ آتشی ہے سالم ہے اوپر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر و اندیشہ
رہے اور بیم اسکا ہے کہ شاید اس بخ سے رنجور ہو جاوے اور سائل بسبب مال جانب سے

دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تلف شدہ ملجاوے
اور کچھ فایدہ ہووے ٭ قبض الداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہی مگر چونکہ
یہ شکل متعلق سلطان الکواکب سی ہی اور سعد ہی دلیل ہی اوپر فوت کیسہ گاہ و جمع ہونے
مال و درازی عمر و نیکوی معاش اور خوش زندگانی کے اور خرید و فروخت مین فایدہ ہو
اور معاملہ مین نفع ہو اور غایب آوے اور سایل نیکی کرے اور مال جمع کرے ٭
قبض الداخل خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہی دلیل ہی اوپر سعادت
برادران و خواہران کے اور دوستون سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمنشینون کی
خاطر جمع رہی اور سفر مین منفعت ہووے ٭ قبض الداخل خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ
خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوی عاقبت و خوبی احوال پدر کے اور سایل کچھ
ملک خرید کرے اور یہ سال سایل کو مبارک ہوگا اور عمارت و زمین وغیرہ سے
منفعت ہو اور اپنے وطن مین اقامت کرے ٭ قبض الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے
اوپر نیکوی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر پہونچے اور اشراف و بزرگون سے اتصال
و اختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبر ہاے
راست و درست خوش سننے مین آوین ٭ قبض الداخل خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر درازی
رنج رنجوری کی شاید کہ اوس رنج مین مرجاوے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور غلام و
کنیز سے فایدہ ہو مگر سرکشی و نافرمانی کرین لیکن بھاگ نہ سکین گے اور چارپایان کو چک
سے فایدہ ہو اور محبوس محبس مین دیر تک رہی مگر آخر مین خلاصی پاوے اور غلام
و کنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ٭ قبض الداخل خانہ ہفتم مین دلیل ہی
اوپر اسکے کہ معاملہ دیر مین تمام ہو اور غایب دیر مین آوی بلکہ خود نہ آوی ہو اور سایل کو
چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضایع نہو دلیل ہی ہی اوپر صلاح نکاح و عروسی و
خورمی کی اور دشمنون سے خصومت ہو مگر فتح یاب رہی اور احوال زنان و شریکان نیک ہو

اور اوس سے موافقت رہی اور مقصود حاصل ہوا اور عقد مبارک ہو بے قبض الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر اسکے کہ مال غائب و میراث دیر مین آوے اور ہمیشہ خوف
مین رہے لیکن رنج و زحمت نہ پہونچے اور شاید کہ مال غائب خود پہونچے اور دلیل ہے اوپر گریہ
وغم و اندیشہ کے اور پہونچے میراث کے اور احوال بیمار و رنجور بد ہو بے قبض الداخل
خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر قوت عمل و نیکوئی معاملہ و خوف از دشمن اور دشمن کو بہی
خوف سائل کا ہو و نیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہوا ور مردم
بزرگان سے خوشی حاصل ہو اور جاہ و منصب و رفعت مین زیادتی ہو بے قبض الداخل
خانہ دہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال مین طمع کرین اور
بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہو اور امید دیر مین بر آوے اور دشمن
دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب سے سعادت حاصل ہو اور سائل پر
عورتون کی طرف سے تہمت ہو اور دلیل ہے اوپر سعادت مادر و بادشاہ و حصول
مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہو و زیادتی رزق و روزی
بآسانی بے قبض الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر صلاح یاران و نیکوئی چہارپایان
و خوف از دشمنان کے بلکہ ناچار ہو کر دشمن سے بہاگ جاوے پس اگر بہاگ جائیگا
تو بیم گرفتاری ہے یا محبوس ہو وے اگر صبر کریگا تو عاقبت مین دشمن سے ایمن ہو جائیگا
اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت پہونچے لیکن آخر مین فتحیاب ہو اور دلیل ہے
اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزرا و اعوان ملک کے ساتھ سائل کے اور
زیادتی خزائن و دفائن کے بے قبض الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر
خیر و خوبی کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور پہونچنے غائب
و مبارک ہونے سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و محبوس دیر تک
محبوس رہین اور چارپایان بزرگ کی زیادتی ہو اور سفر سے یا کسی حاکم یا بزرگ کی طرف سے

فایدہ ہووے ﷺ قبض الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب دیر مین حاصل ہو
اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے اور پہر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو
اور خرید و فروخت و داد و ستد مین نفع ہو اور کشایش کار ساتہہ توقف کے ہو
و اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اوس عزم کو باطل کرے ﷺ
قبض الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مطلوب و مراد مقصود کے
اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہو تو مطلوب بسیار عجب ہوگا پس اگر
سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اوپر پہونچنے غائب کے اور حصول خوشی کے
اور تلف شدہ ملجاوے اور معاملہ دیر مین حاصل ہووے ﷺ قبض الداخل
خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و مطلوب و مقصود کو اگر سوال اتصال
سے ہو ﷺ قبض الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوی احوال عاقبت کر
اور رعد و برق و برف باری ہو اور ہوا سے سخت چلے یہانتک کہ درخت گر پڑین
اور حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہون پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد
حاصل ہوگی و اگر انفصال سے ہو تو نہوگی فصل سوم احکام قبض الخارج مین
ﷺ قبض الخارج خانہ اول مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے اور یہ شکل نحس ہے
منسوب ساتہہ راس کہ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا
چوری جاوے یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کہ اوس سے چہین لیوین اور
غائب جلدی پہونچے اور ثبات مال سائل ہاتہہ مین نہو اور دلیل ہے اوپر سفر و حرکت و
جلدی بیفایدہ کے اور قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے ﷺ قبض الخارج
شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے شکل نحس ہے خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر خرچ
مال و معاش کے اور پہونچنے نقصان کے اور معاملہ مین بے رونقی ہو اور شاید کہ کچہہ
مال چوری جاوے یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید و فروخت مین

نقصان ہو اور غائب دیر مین آوے اور اعوان مخالفت کرین ۔ قبض الخارج
خانہ سوم مین صاحب سکن ہو شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہو دلیل ہو کہ سائل جلدی
سفر کو جاوے اور درمیان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہو اور سفر مین مطلب نہ نکلے
اور خوف احتمال ہو کہ شاید سرگردانی سے مر جاوے اور دوستون سے مخالفت ہووے
قبض الخارج خانہ چہارم مین شکل آتشی خانہ خاکی مین مسالم ہے پر شکل نحس ہو دلیل ہو
اور بیماری و خرابی ملک پر استقامت وطن کی اور دلیل ہو اوپر جنگ فتنہ میان پدر و
سائل کے اور عاقبت بد ہو اور قیل و قال و خصومت و خرابی خانہ ہو اور اپنے مقام پر
بہاگ جاوے اور ملک املاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر مین از جہت
ملک و اسباب پشیمانی ہووے ۔ قبض الخارج پنجم مین دلیل ہو اوپر حصول مراد کے معشوق ہو اور
سائل کی طبیعت مائل و راغب فساد کی طرف ہو مگر حصول مقصود ہو جاویگا اگرچہ مدام
جنگ و فتنہ ہو اور سبب جو منع ہو اور ہدیہ پہونچے اور سائل اوس روز یا اوس ہفتہ مین
سرکشی کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان و معشوقان
اور اونکی مخالفت کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہو اور جس جگہ سے توقع ہدیہ
ملنے کی ہو وہ تلف ہو جاوے ۔ قبض الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خلاصی
رنجور کے و زندانی بہاگ جاوے اور تلف شدہ و گریختہ باز نہ آوے و اگر باز آوے
تو پہر بہاگ جاویگا اگر عاقبت مین یا شواہد مین شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہو و اگر
شکل نحس ہو تو بیمار مر جاوے اور خرید و فروخت مین نقصان و خیانت ہو اور راز
آشکار ہووے ۔ قبض الخارج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی
معاملہ کے اور درمیان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور
غائب اپنے مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزون مین سے ہو اور درمیان
شرکا کے پریشانی و خیانت ہووے ۔ قبض الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہو کہ مال غائب پہونچے

واگر ہو پہنچے چند دفعہ کرکے ہو پہنچے اور دلیل ہے اور پر غم و ہم گریہ کے کہ جو مُردون کو
روتے ہین اور مال میراث تلف ہووے ؎ قبض الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل
سفر مین جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خواب ہائے ناخوش دیکھے اور سائل نماز
مین کاہلی کرے اور سفر نزدیک بہتر ہوا ور خبر جھوٹ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے
؎ قبض الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اور پر مرادی شغل و عمل و کسب و کار کے اور
معاملہ حاکم تک ہو پہنچے و مراد نہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کار و عمل مین
کوئی رونق ہو اور سائل کار و عمل سے معزول ہو جاوے اور از طرف امیران
و بادشاہان و اکابر دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ منصب کی بھی ہے ؎
قبض الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور مال سائل مین
طمع کرین اور امید دیر مین نکلے اور از جہت مال و معاش خصومت پیدا ہو اور
اہل قلم اور دوستون سے نیکی حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو
جسقدر چاہے اور دوستون سے خصومت ہو جاوے اور مرتبہ کم ہو اور مال سے کے
بیت المال سے کچھ نہ ملے ؎ قبض الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اور پر قوت
دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت مین بے مرادی ہو اور غم و اندیشہ
رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جاوے اور دشمنون سے
بدشواری خلاصی ہو ؎ قبض الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اور پر خلاصی اسیر و
زندانی کے اور مال سائل کا کچھ جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنون کی کثرت
اور نجات پاوے بہتر یہ ہے کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصومت نکرے
؎ قبض الخارج خانہ چاردہم مین دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے
اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور کشائش کار ہووے اور دلیل ہے اور پر دشمنی
دوستون کے ؎ قبض الخارج خانہ پانزدہم مین دلیل ہے کہ اگر ضمیر معشوق کی ہو

تو نہایت خوب ہے و اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو بُرا ہے اور دلیل ہے کہ عاقبت مین
رنج و خصومت و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے
اور لوگ غار مین بھاگین اور نفع مین نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور
بیمار اچھا ہو جاوے ☰ قبض الخارج خانہ شانزدھم مین اور دلیل ہے
کہ آخر مین سب چیزین فنا ہو جاوین اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے
اوپر بدکاری و فسق و لواطے کے اور راہ زنی و دروغ گوئی دوستون کے اور
سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم احکام جماعت مین جماعت شکل
ممتزج ہے شکل خاکی و جنوبی متعلق بعطارد ہے پس ☰ جماعت خانہ اوّل مین شکل خاکی
خانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس حد تک
کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و املاک
کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اوسمین توقف کرے اور دلیل ہے
اوپر جماعت شرع و غم و جماعت زنان و مردان و اند کے ثبات مہمات کے ☰
جماعت خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مائل ہے دلیل ہے اوپر جمع
ہونے مال و معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے
کرے اور اوس سے کچھ لے لے ☰ جماعت خانہ سوم مین شکل خاکی آبی مین
مصادق ہے دلیل ہے اوپر اتفاق برادران و خواہران کے آپس مین و اگر ضمیر بیمار کے
لیے ہے تو بیمار مرجاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہے پس جب حرکت انفعال
بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہے اور کبھی کبھی عزیز و اقارب آپس مین نزاع کرین
اور سفر نزدیک مین تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش مین تفکر ہو ☰ جماعت
خانہ چہارم مین صاحب سکن ہے شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال سائل و جمعیت خاطر کے

اور مائل ہونا طرف عمارت وزراعت کے اور توقف مین ہونا خروج سائل کا
اپنے مقام سے اور دفینہ پوشیدہ رہے جماعت خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر
دیر مین آوے فرزند و معشوق سے اور ہدیہ نہ پہونچے و اگر شکل سعد طالع ہو تو
ہدیہ و رسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان و محبوبان میانہ ہو
جماعت خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یا تنگ
کر حل نہ سکے اور غلام و کنیز جاہل و ناکردہ کار ہون اور تلف شدہ مخفی رہے اور
گریختہ کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محبوس مدت تک قید مین رہے اور
خرید و فروخت مین توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور وضع حمل مین توقف
ہو جماعت خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ
ہوگا تو رنج مین ہوگا و اگر رنج سے نجات پائیگا تو دیر مین آئیگا اور غائب جس شہر مین ہے
حیرت مین ہو اور عقد و نکاح مین توقف ہو اور زن و شوہر مین طلاق ہو جماعت
خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب و میراث نہ پہونچے اور ہمیشہ خوف و خطر ہو
اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے تو پھر نہ لیسکے اور
بیمار مر جاوے اور میراث منقسم ہو جماعت خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل
ہو جانے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابون کے اور بسبب خواب دیکھنے کے خوف پیدا ہو
و اگر سفر کو جاوے تو راہ سے پلٹ آوے یا عزم باطل کرے اور دلیل ہے اوپر جمعیت
خاطر و علم و علوم دینداری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے جماعت
خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر شغل و عمل بیفائدہ کے اور معاملات بہت کرے کہ اسمین
زیان نفع ہو اور دلیل ہے اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے اور اوس جماعت
کے کہ بزرگون کے پاس آتے جاتے ہین اور دلیل ہے اوپر خروج لشکر کے و جنگ و فتنہ و
مخالفت بادشاہان کے جماعت خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید دیر مین بر آوے

اور معشوق سے کچھ حاصل نہو اور بغیر چاپلوسی عورتون کے اور کچھ نہو اور سائل
عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال مین ہے اوسی
حال مین رہے ≡ جماعت خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنان معیوب
و ننگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور سائل کی بدگوئی کرین اور
اسیر و محبوس بہرحال پر رہین اور اسرار پوشیدہ رہین ≡ جماعت خانہ سیزدہم
مین دلیل ہے کہ سفر مین بزرگون اور بادشاہون اور امیرون سے فائدہ ہو اور رنج
پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کی طرف سے رہے اور آئندہ احوال
سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال مین متحیر ہو ≡ جماعت خانہ چہاردہم
مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود دیر مین حاصل ہو اور جماعت مردم سے
آمیختہ و ملار ہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہے
اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کے اپنے کام اور امید مین ≡ جماعت خانہ پانزدہم
مین دلیل ہے اوپر سعادت و جمعیت خاطر و نیکوئی و ثبوت احوال کے اور مال
ہاتھ مین سائل کے رہے اور کوئی شخص اوسکے مال کا قصد نہین کریگا یہ حکم تب ہے
کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو اگر دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو
تو دلیل ہے اوپر قلمرانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے ≡ جماعت خانہ
شانزدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و نیکوئی حال عاقبت العاقبت کے اور
بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلے اور
بسبب بارش کے زحمت سفر ہو فصل پنجم احکام فرح مین ≡ فرح خانہ اول مین
شکل بادی و غربی خانہ آتشی مین مصادق ہے اور یہ شکل سعد منقلب ہے منسوب
بزہرہ سعد اصغر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر شادی و نشاط و خورمی سائل کے
اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو اوسمین تردد کرے اور غم و اندوہ سے

خلاصی پاوے بقدر سنواہد کے اور دلیل ہے اوپر مردان نازک و مردم اندک
ریش و کوسے کے ❊ فرح خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے
دلیل ہے کہ برضا و رغبت بحبت سفر مال خرچ کرے اور ساتھ معشوق کے تماشا
اور شراب خواری کرے و حسینان نازنین و معشوقان زہرہ جبین حاصل ہون
اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندون سے
راحت ہو اور رزق و روزی زیادہ ہو ❊ فرح خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین
سالم ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران کے
اور سائل کوچہ دلبر و معشوق مین سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک مین مطلب
حاصل ہو اگر سوال بیمار کے واسطے ہو تو بیمار صحت پاوے اور جھوٹے خواب
دیکھے اور عورتون سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو اور احوال خواہران و برادران
ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے ❊ فرح خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ
خاکی مین نازل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکی عاقبت کے اور باپ سے مراد ملے اور
دلیل ہے کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جاوے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو
اور یہ سوال سائل کو مبارک ہو ❊ فرح خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے
معشوق سے اور امید حاصل ہو اور خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے مال ملے
اور غزل گوئی اور شراب خواری کرے اور دلیل ہے اوپر خوشحالی فرزندان محبوبان
اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیزہائے خوش دوستون سے پہونچے ❊ فرح
خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور سائل بیغم ہو جاوے اور گریختہ و تلف شدہ
پھر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک ہو
اور کمین سے خبر بد پہونچے اور کارہائے پوشیدہ ظاہر ہون اور راز فاش ہو اور
تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محبوس کو خوف ہو ❊ فرح خانہ ہفتم مین دلیل اوپر نیکوئی

احوال شہر کا کہے اور عورت در عقب شوہر بیگانہ لوگون سے آشنائی کرے اور مسافر
راہ مین یا شہر مین جہان ہو متردد ہو ✽ فرح خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے
مال غائب کے اور سائل کو خوف و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گوریان کر
و مال بیرونی کی آمد و رفت رہے اور مال میراث پہونچے ✽ فرح خانہ نہم مین دلیل ہے
کہ سائل سفر سے آوے اور مراد پاوے اور سفر مین نفع ہو اور خوابہائی خوش دیکھے
اور علم موسیقی سیکھے اور خبر نیک سنے ✽ فرح خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت شغل
و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات بمراد ہون و قاضی و کوتوال سے خوش رہے
اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے اور عزت و رفعت مین اونکی کچھ
کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل مان سے راحت پاوے اور خدمت بادشاہ
سے عزت حاصل کرے ✽ فرح خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ معشوق سے امید نکلے
اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستون
سے راحت ملے اور سائل کو جو امید ہو اوسمین متردد رہے ✽ فرح خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر زیادتی چارپایان بزرگ کے ایک اونمین سے عیب دار ہو
اوسکو فروخت کرنا چاہیے اور جو دوست کہ دعوے محبت کرتا ہے خفیہ وہ نہایت
درجہ دشمنی کرتا ہے اور سائل اوس سے غافل ہے اور حال محبوس نیک ہے اور سائل
دشمن پر فتحیاب ہو ✽ فرح خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فرحت نفس و جمعیت امور
مستقبل کے اور از طرف فرزند یا رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل
بادشاہون یا بزرگون کی مدح خوانی کرے اور کوچہ معشوق مین پھرے اور خوابہائے
خوش دیکھے اور اولاد کے ساتھ بخوشی بیٹھے اور دوستون سے دوستی کرے ✽ فرح
خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند
و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلامت ہے اور بزرگون سے نیکی پاوے اور دلیل ہے

اوپر تردد دل مطلوب کرے سبب ۔ فرح خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے
لہذا اوسکی شرح نہین لکھی گئی ۔ فرح خانہ شانزدہم مین دلیل ہے کہ سائل امیرون کے
ساتھ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ و شرابخواری و فسق و فساد و خیانت
و لواطہ ہے اور سائل خصومت مین رہے اور کامون مین پشیمانی اوٹھاوے
اور سائل واسطے حصول مقصود کے متردد رہا اور مقصود حاصل ہو فصل ششم
احکام عقلہ مین ۔ عقلہ خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے
اور یہ شکل نحس منقلب ہے متعلق بزحل نحس اکبر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر تردد
و فکر و اندیشہ چند کے کہ سائل کو ہوا اور احوال سائل پریشان ہوا اور جس کام مین
ابتدا کرے اوسمین متردد ہو ۔ عقلہ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی
مین نازل ہو دلیل ہے کہ سائل کے ہاتھ مین مال ثابت ہو اور اپنے مال سے
سائل کو فائدہ ہو اور کسی کو فائدہ نہو بلکہ معاملہ اوسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کہا
اور مال جمع ہو اور اُمید نکلے ۔ عقلہ در خانہ سوم شکل خاکی خانہ آبی مین مصاحق
ہے دلیل ہے کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہان بیمار ہو جاوے اور ساتھ برادران
و خواہران کے ملال ہو و اگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مر جاوے و از طرف اقربا
و برادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع مین شکل
نحس ہو تو درمیان خویشان خصومت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہے
۔ عقلہ خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل اوپر خرابی
بعض املاک و بدحالی پدر کے اور عاقبت سائل بیمراد ہو اور باپ مرجاوے
اور ان کو بھی غم واندوہ رہے و از طرف پدر و زمین و عمارت فائدہ اور دفینہ
و گنجینہ ملے ۔ عقلہ خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو
اور سائل پیروز سوال چیز ہائے تلخ و ترش کہاوے اور دوستون سے ملال ہو

اور معشوق کبھی سچ نہ بولے اور بیت المال پدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے
اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ و ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور
محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد و معشوق بد ہو ❊ عقلہ خانہ
ششم مین دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے اور آخر مین مرجائے اور تلف شدہ
پھر نہ آوے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ مین رہے
اور چوری گیا ہوا مال پھر ملے اور بیماریان پیدا ہون اور وضع حمل مین دشواری ہو
اور وہ جماعت منسوب بخیانت ہو جاوے ❊ عقلہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اور یہ
پراگندگی زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کرین ولیکن اتفاق بھی دیر تک رہے کہ ایک
دوسرے سے جدا نہ ہون اور غائب آوے اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ
سائل کے ترش و بدخو ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور غائب جس شہر مین ہے
وہان دیر تک رہے اور آنے مین اوسکے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و
مقصود ناتمام رہے ❊ عقلہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور
بیمار مرجاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک رہے اور ایک شخص
عزیزون مین سے مرجائے اور دفینہ مخفی رہے ❊ عقلہ خانہ نہم مین دلیل ہے
کہ سفر نہ کرے اور خواب اچھا نہ دیکھے اور کمین گاہ مین کوئی شخص ہو کہ نقصان
پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کرے اور تنگ دل
ہو جائے اور کام اوسکا بند رہے ❊ عقلہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ سائل ساتھ
ملوک و سلاطین کے متعلق ہو اور شغل و عمل اور قاضی و کوتوال سے بیزار رہے اور
ہر چیز مین تاخیر ہو اور بزرگون سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی
بیمار ہو جائے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے ❊ عقلہ خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوستون سے مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہو نہ دوستون سے

و نہ مال سے اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان
دوستون کے مخالفت پیدا ہو اور پانی برسے ※ عقلہ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے
اوپر قوت دشمن و زیادتی غم و اندوہ کے اور تلف ہوجانے حیوان کے اور
بسبب قرض کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر مین پراگندگی ہو اور دلیل ہے
اوپر بدی حال دشمنان کے اور محبوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت
چہارپایان بزرگ مین نقصان ہو ※ عقلہ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو
واسطے محبوس یا بیمار کے فکر و اندیشہ بسیار ہو اور بادشاہ کیطرف سے فائدہ ہو اور
سفر نزدیک مین مراد ملے اور غائب آوے اور حال عورتون اور شتر کا اچھا ہو اور
دل سائل کا پراگندہ ہو ※ عقلہ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے
سائل بے مراد رہے اور سائل کو کچھہ نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھہ کام نہ آوے
اور رنج و خصومت ہو و اگرچہ مقصود سے بھی تو ساتھہ زحمت و سختی و دورنگی کے
اور تلف شدہ بعد اسباب تمام حاصل ہو ※ عقلہ خانہ پانزدہم مین کہ میزان الرمل ہے
دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا و شرکت و ثبات امور کے پس اگر خانہ اول مین شکل نصرۃ الداخل
ہو تو دلیل ہے اوپر سعادت و نیکوئی مراد کے و اگر طالع مین شکل قبض الداخل ہو تو
دلیل ہے اوپر دیر مین آنے مال و نقرہ و زر و معاش تمام کے اور مال بیرونی بدست
آوے اور عقد و نکاح بدشواری تمام ہو اور بیماری طول کھینچے ※ عقلہ خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر ہلاکت کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا
کا اتفاق پڑے اور کامون مین فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت
چارپایون کی کرے مثل خر و اشتر کے اور جملہ کامون مین توقف ہو اور پریشانی
احوال و محبوس ہو ※ فصل ہفتم احکام انکیس مین ※ انکیس خانہ اول مین شکل
خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ہفتم ہے شکل نحس

منسوب بہ زحل نحس اکبر پس خانہ اول مین دلیل ہو کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ
و تشویش ہو مثل اوس شخص کے کہ جو سر کہیل لٹکا پاگیا ہو اوس حالت مین کہ اندر کر
وہ مریض بھی ہو اور دلیل ہے اوپر فکر و غم و دروغ گوئی و تندی و جہالت کے اور
سب کامون مین بیرونقی ہو اور کوئی مہم نہ نکلے لیکن آخر مین عزت پاوے اور دلیل ہے
اوپر اندیشہاے ناصواب کے اور گمانہاے خطا الطریق بدی کرنا ‗ خانہ
دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے دلیل ہو اوپر بستہ ہونے کیسہ گاہ کے
اور نہ آنے مال کے اگر کوئی چیز حاصل ہو تو ساتھہ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور
مال میراث پاوے یا خزانہ سے اور غائب دیر مین آوے اور سفر کا واجب مال سائل کا
قصد کرین بلکہ سب مال لیجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان
برادران و خواہران گفتگو پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو ‗ انکیس خانہ سوم مین
دلیل ہے کہ سائل سفر کرے اور جاے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا
ارادہ کیا ہو وہ باطل ہو جاوے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور
سفر نزدیک مین نامرادی ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اونکے
ساتھہ کراہت خاطر کی متفق رہے ‗ انکیس در خانہ چہارم شکل خاکی خانہ خاکی مین
موافق ہے دلیل ہے اوپر قوت دشمن اور دعوی کرنا اونکا اوپر سائل کے از جہت
املاک یا از جہت پدر اور عاقبت سائل کے بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور
حال پدر بد ہو اور خرید و فروخت املاک مین پریشانی ہو اور وطن مین اقامت ہو
نہ سکے اور عاقبت محمود ہو ‗ انکیس در خانہ پنجم شکل خاکی نحس داخل خانہ آتشی مین
دلیل ہو کہ سائل کو معشوق سے رنج ہو اور بسبب دردِ شکم کے ایسی زحمت مین ہو کہ بات
نہ کر سکے گر ساتھہ تکلیف کے اور خبر و ہدیہ نہ پہونچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر حاملہ
شہادت دیوے اور حال فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن حاملہ

کہ عمر کو اپنے قبضہ مین لاوے ∴ انکیس خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار مر جاوے
اور تلف شی پھر نہ آوے اور غلام وکنیز جلدی مرین اور بیمار بندہ وغلام ہو اور بیمار
بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جاوے اور غلام وکنیز معیوب حاصل ہو اور سائل کو انسے
ناشکری وخصومت ہو اور خرید وفروخت کنیزک چہار پایان خورد ہو اور امر
پوشیدہ رہین ∴ انکیس خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کے اور خوف
اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضایا شریک گرفتار ہو آخر مین
اونکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہووے اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور بیماری
بیماری سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت وشوکت زنان وشرکا کے اور غائب جہان ہے
وہان سے قصد نکلنے کا کرے پھر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے ∴ انکیس خانہ
ہشتم مین دلیل ہے اوپر خوف وترس سائل کے کہ ہمیشہ غالب رہے اور درمیان
سائل وزن شریک کے بجہت اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجہت غائب قیل وقال
رہے لیکن عاقبت اچھی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو
اور میراث بدشواری ملے ∴ انکیس خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے
اور سائل کا ریزہ وجا بجا سے تاریک تا خوش خواب مین دیکھے اور ہمیشہ پریشان
رہے اور علوم شرعی سے دوری ہو اور غائب پہنچے لیکن بدرنگ ہو اور علم منطق
وحکمت مین مشغول رہے ∴ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بدی شغل وعمل کے اور
بیزاری سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رنج سے بیمار ہو جاوے اور محنت
بسیار ہو اور دلیل ہے کہ بادشاہ جور وظلم کرے اور حکم تاوان لگانے کا دے اور
از جہت شغل وعمل کے سائل کو جنگ وخصومت حاصل ہو اور سائل کی امید پوری
نہو اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو ∴ خانہ یازدہم مین دلیل ہے
کہ امید نہ نکلا [illegible]

بھاگے گا واگر نہ بھاگے گا تو اوسکو قید خانہ مین لیجاوینگے وور میان دوستان واعوان
وورزا کے مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو وا اگر امید نکلے تو ساتھ رنج وغصہ کے
نکلے ‗ انکیس خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن
اوسکا ہمیشہ رہے ولیکن دشمنی نکر سکے اور حیوان چہار پایہ مرجاوے اور اوس سے
کچہہ حاصل نہو وا اگر کچہہ حاصل بہی ہو تو گور وکفن مین خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہے اور دشمن
سائل کے بہت ہون اور دشمن سے خایف رہے اور بسبب قرض کے تشویش مین
ہو ‗ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قبض خاطر وغم واندوہ کے بسبب قصنا وشریک
وغایب کے اور سفر مین نقصان ہو اور بادشاہ وبزرگان ساتھ سائل کے
جور وظلم ودشمنی کرین اور دلیل ہے اوپر نکبت وبیرونقی احوال مسافران وبدحال
غایب ودلبستگی سائل کے بسبب کسی عورت کے کہ فدا اوپر سائل ہوا ور شریک یا بنت دار
نہو وے اور دلیل ہے کہ طالب طلب مطلوب مین کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول
کے ہو وا اگر سوال واسطے خروج کے ہو تو احتراز ان ترک کرے ‗ انکیس خانہ چاردہم
مین دلیل ہے اوپر کمی سعادت وزیادتی نقصان کے مال وجاہ ورفعت سائل مین
اور دلیل ہے اوپر حصول بعض مرادات کی مگر بتوقف اور غایت پہونچی مگر بنا مرادی اور
کیسہ سائل مین سے کچہہ خرچ ہو جاوے اور سائل اوس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا
مطیع ہے اگر سوال واسطے حصول کے ہو ‗ ور خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے
نہین آتی ہے ‗ انکیس در خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دوستان وبرادران جفا
پہونچے اور امید کم حاصل ہو اور وزد بیدہ پہرے اور دلیل ہے اوپر سپاہیان بیدین
ویاران بد وسرماے سخت کے ‗ فصل ہشتم احکام ‗ حمرہ مین شکل بادی
وغیر یاب خانہ آتشی مین مصادق ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ
[illegible] شمس متعلق ہے برج شمس اصغر ہے اور یہ شکل ہے

[illegible]

خشمناک ہے پس جمرہ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر غلبہ خون و استیلائے
حرارت کے اور توقف مین پڑ جاوے وہ کام کہ جسکی ابتدا کرنا چاہیے تھی و ارادہ
و بے اختیار اور دلیل ہے اوپر سرکشی اور سختی و جہل اور سرگردانی سائل کے
جمرہ خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل
کے ہاتھ مین آوے مثل زر سرخ و جامہائے سرخ کے مگر جلدی پھر ہاتھ سے نکلجائے
اور مال سائل کا غارت کرین یا چور لیجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور جو کچھ
ہاتھ مین آوے پھر جلدی نکلجاوے اور غائب کا حال بد ہو جمرہ خانہ سوم مین
شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے و اگر سفر کریگا تو
راہ مین چور پڑین اور بیمار پڑ جاوے اور اپنے بھائیون سے بدی دیکھے جمرہ
خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ حال باپ کا بُرا ہو
اور عاقبت نامحمود ہو اور وطن مین توقف ہو ساتھ نامرادی کے اور داد و ستد
املاک کے توقف مین پڑ جاوے اور قہر و غم از جہت دفین ہو اور دلیل ہے
اوپر جنگ و خصومت از طرف پدران و زنان کے و دلیل ہے اوپر قحط و تنگی
و اندک عمارت و زراعت و خرابی زمین کے اور دلیل ہے اوپر خصومت اور
تلف ہو جانے اسباب کے جمرہ خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر خبر دروغ و ناخوش
و باتشویش کے اور سائل بھی دروغ کہکر پشیمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی
زحمت اوسکو پہونچے اور درمیان دوستون کے جنگ و جدل پیدا ہوا ہو و دلیل
فساد اولاد پر اور رونا بسبب اونکے اور کم منفعت ہو اور حال فرزند و معشوق
بُرا ہو اور معشوق کا عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے مین توقف ہو جمرہ
خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہو اور زحمت مین ہو
اور سائل کے پاس جانوران بسیار ہون اور تلف شدہ پھر ملے اور قیدی

خلاصی نہ پاوے اور خوف و غم اوسکا زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہین حمرہ
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ چور آشنا یا خویش یا عزیز ہو دیا کمہ نہ مکین کہ چور کون ہے اور
غایب بمراد ہوپنچے اور حال شہر کا فرزندان متغیر ہو اور سائل کو اوسکے خصومت ہو جاوے
حمرہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غایب کے اور اگر
شکل اول سے فی خانہ ہشتم مین تکرار کی ہو تو بیم ہے کہ سائل بہاگ جاوے یا دوسری جگہ
جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعویق مین پڑے
حمرہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہزن سے
خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب مین آتش سوزان و اسپ سواران و جنگ و
انواع خصومت دیکھے اور چور ہمراہ ہون اور غایب کا خط پہونچے حمرہ خانہ
دہم مین دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزرگون سے زحمت پہونچے
اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مادر قوی ہو اور سائل کو جور و ظلم پہونچے اور تیغ
و تیر سے نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پر تازیانہ لگین حمرہ در خانہ یازدہم
دلیل ہے کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اوسکے طلب مین ڈرتا ہے اور معشوق
سے ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر
الفت معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام مین متفکر ہے اور دلیل ہے
اوپر جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے حمرہ در خانہ دوازدہم
دلیل ہے کہ دشمن سے بضرورت پرہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی
طرف سے خوف رہے اور امید نہ نکلے اور حال دشمن اور محبوس بد ہو اور
دلیل ہے اوپر ضعیفی اسپان و چارپایان بزرگ کے حمرہ در خانہ سیزدہم
دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام مین ساتھ نامرادی
کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور از جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے

سائل متفکر ہوا اور امید سعادت و شرف ہو ــــ حمرہ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
کہ مقصود و مطلوب برا وہوا اور غلبہ خون کا بدن سائل مین ہو سائل کو چاہیے
کہ فصد کھلوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہو گا ــــ حمرہ در خانہ
پانزدہم بدابرۂ ابیح خدا آفرین نہین آتی ہے ــــ حمرہ در خانہ شانزدہم دلیل ہے
اور بیماری عاقبت العاقبت کے اور بہ مشکل اور بر فساد کار کے دلالت کرتی ہے
اور دلیل ہے اور پر دل اور غارمش بدن و حرارت کے باب نہم در بیان
احکام بیاض ــــ یہ شکل صاحب سکن خانہ نہم شکل سعد ثابت منسوب بہ مشتری شکل
آبی ہے خانہ آتشی مین مخالف ہے خانہ اول مین دلیل ہے اور سرگردانی سائل
کے بسبب اندیشہاے چند در چند کے اور دلیل ہے اور سفر پسندیدہ کا اور فائدہ
دوستون سے اور عیش و عشرت کرنا عورتون سے ــــ بیاض خانہ دوم مین دلیل ہے
اور ثبات مال و نیکوئی معاش اور در مین آنے غائب کے اور معاملات برا اور بہ خوبی
اور مال غائب پہونچے اور داد و ستد نیک ہوا اور خرید و فروخت کرنے مین چاندی
ہاتھ آوے ــــ در خانہ سوم شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اور نیکوئی
احوال برادران و خواہران اور سفر نزدیک کے کرا دس سے فائدہ حاصل ہو
اور دلیل ہے اور زیادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا ان کا سائل سے
اور برادران و خویشان غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب مین توقف ہوا اور
بزرگون سے مراد نکلے ــــ بیاض خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مساوی
ہے دلیل ہے اور کشایش کارہا اور رونق ملک و اسباب اور جمعیت کا اور باغ
و آب روان و درختون سے فائدہ ہوا اور غم جاتا رہے اور حال پدر خوب ہو
اور سائل اپنے مقام و طن مین برا و اقامت کرے ــــ بیاض در خانہ پنجم دلیل ہے
کہ کاغذ و نامہ جلدی پہونچے اور ہدیہ و تحفہ پہونچے اور بیت المال پر بہرا در ملے

اور سائل اوس دن صلاح کار اپنا پیدا کرے اور فرزندون کی طرف سے خوشی
حاصل ہو اور فرزند غائب پہونچے اور دوستون سے نامہ پہونچے اور حرکت لینے
سفر سے فائدہ ہو اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق
خوب ہوے ۔ بیاض در خانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریبا
کرنا بر سر بیمار کے اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چہارپایان کے
اور تلف شدہ پہر ملے اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل
قدوم غائب سے خوشحال ہوا ور اسرار پوشیدہ رہین ۔ بیاض در خانہ ہفتم
دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت
مکارہ ہے اور سائل اپنے تئین اوس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے
اور دلیل ہے کہ قریب ایک نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے
نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر موافقت کرنے عورتون کی اور فتح پانے معاملہ
سے اور صلح کرنے سائل کے ساتھ اضداد کی ۔ بیاض در ہشتم دلیل ہے اوپر
پہونچنے مال غائب و میراث کے اور خیانت کرنے لوگون کی اور بیمار کی طرف سے
خوف ہوے ۔ بیاض در نہم صاحب سکن ہے دلیل ہے کہ سائل سفر کو جاوے
اور دلیل ہے اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اوسمین ہو اور دلیل
ہے اوپر معرفت و علوم نافع کے اور غائب سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزین دیکھنے
مین آوین اور بیمار کا حال بد ہوے ۔ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بیرادی داد و ستد کی
و نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی
جاہ و منزلت و فراخی رزق کے ۔ بیاض خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل
ہونے امید کے اور معشوق سے مراد پاوے جسقدر چاہے اور سعادت و کشایش
کار و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کیا بادشاہ

یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو اور کوئی چیز ایسی
پہونچے کہ جس سے بخیر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستون سے موافقت
رہے اور امید توقف مین ہو ــ بیاض خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کمی
دشمنان کے مد اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی ڈالے
اور کوئی چیز سائل کو پہونچے اور محبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور
حال چہار پایان بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی بہت ہون
ــ بیاض خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہون سے
اور سفر مین خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ پہونچے اور غائب پھر آوے اور
احوال فرزندون کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک ہو
اور سفر پسندیدہ ہو ــ بیاض خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے
مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو پہونچے اور دوستون سے
منفعت ہو ــ بیاض خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل
طاق ہے اور ناقص لہذا شرح اوسکی نہین لکھی گئی ــ بیاض خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اوپر مبارکی در ہمہ حال کے اور خواہاے یا راحت و سفر دریا کے
اور کنیز خسرو کے ساتھ دل بہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت
نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس پہونچے سائل اوسی مناکحت کرکر
اپنے حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو مین کوئی عیب ہو مثل لنگ
یا کوڑی یا کری وغیرہ کے فصل دہم در احکام نصرۃ الخارج ــ کہ شکل آتشی و شرقی
ہے خانہ آتشی مین موافق ہے یہ شکل سعد منسوب با آفتاب سلطان الکواکب ہے
وہ صاحب مسکن خانہ دہم ہے پس نصرۃ الخارج خانہ اول مین دلیل ہو اوپر قوت
[illegible]

برابری کرے وہ پست ہو جاوے اور دلیل ہے اوپر صلاح حال و سفر نیکو کے
اور سفر مبارک ہے اور سفر مین کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہونچے
اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہوئے نصرۃ الخارج در خانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی
مصادق ہے دلیل ہے اوپر خروج مال با اختیار کے اور پہونچے غائب کے اور حکام
مال سائل مین طمع کرین اور کچھ بدست پادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستون
اور رفیقون کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے
نصرۃ الخارج در خانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر قوت
برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پیش حکام آمد و رفت
کرین اور برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اونکے
کوئی کدورت آجاوے اور از جہت سفر تشویش ہوئے نصرۃ الخارج در خانہ چہارم
شکل آتشی خانہ خاکی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و قوت
برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا امرا یا کسی بزرگ کے
خراب ہو اور باپ کے خبر پہونچے و کشایش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا باختیار
خود ہو اور املاک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود نکلجائے نصرۃ الخارج در خانہ
پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ پہونچے اور معشوق سرکشی اور ناز بیحد کرے اور بیٹا مال
پدر سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور چیزہائے شیرین گرم
و خشک بہت کھاوے اور فرزندون کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ
جنے اور کہین سے ہدیہ پہونچے نصرۃ الخارج در خانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت
پاوے اور رنج اوس سے نکلجاوے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام و کنیز بہاگ جاوے
اور تلف شدہ پھر نہ آوے و بقول دزد و بردہ پھر ملے اور حاملہ باسانی خلاصی
پاوے ... اور ... و خرید و فروخت غلام و کنیز سے منفعت ہو

؎ نصرة الخارج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور ہمراہ ہوا ور دلیل
ہے اوپر نکاح زن وسعادت زنان کے اور گاہ گاہ درمیان زن وشوہر کا کر خصومت
ہوا کرے اور سائل لوگون اور شریکون پر دعوی کرے ؎ نصرة الخارج درخانہ ہشتم
دلیل ہے کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ مخوف رہے
اور درد وبردہ پیدا آوے واگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہو جاوے
اور از جہت داد وستد خوف وترس ہوا ور خوابہائے بسیار دیکھے مگر ترس سے
ایمن ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخواہش خود ہاتھ
آوے ؎ نصرة الخارج درخانہ نہم دلیل ہے کہ سائل سفر مین جاوے اور سائل
ہمیشہ بے آرام ومخوف رہے اور اپنے دل مین نالان ہوا ور سفر مین مراد ملے اور سفر
شرقی مین نیکی پہونچے اور سفر مشرقی سے غائب پہونچے اور سائل خوابہائے عجیب
اور چیزہائے باہیبت دیکھے مثل بادشاہ ولشکر کے اور مال ساتھ کسب کے
ہاتھ آوے اور عوام الناس مین نیک رہے ؎ نصرة الخارج درخانہ دہم دلیل ہے
اوپر قوت وعزت سلطان وشوکت وبزرگی امرا وبزرگان وقوت شغل وعمل ونیکوی
حال مادر کے اور سائل بزرگون اور اشرافون سے خائف وترسان ہو واز طرف
علما وصلحا واز طرف مادر فائدہ ہوا ور بادشاہ سے مراد ملے اور دست رزق ہو
؎ نصرة الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد حاصل ہوا ور
معشوق سے مطلب نکلے اور دلیل ہے اور کثرت مال وخزاین کے ؎ نصرة الخارج
خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو دشمنون سے بضرورت وناچاری پرہیز کرنا
چاہیے وگرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگون سے اور دشمنون سے ترس وبیم ہوا ور
خرید فروخت مین نفع ہوا ور محبوس اپنی قوت واستیلا سے خلاصی پاوے ؎
نصرة الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد وامید

بادشاہون و امیرون و بزرگون سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہو اور معاملۂ بیع
اور معاملات مین فائدہ ہو اور کشایش کار ہو اور امور مہمات کی رونق ہو اور دلیل
ہے اوپر خروج طالب کے بارادۂ خود و اگر سوال واسطے اتصال و تحصیل کے ہو
تو طالب بارادۂ خود اوسکو ترک کرے ؁ نصرۃ الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور مراد بتاخیر ملے اور قضات و حکام و اشراف
و بزرگون سے منفعت ہو اور غائب بسلامت ہے اور غائب آوے اور
سائل کو غائب سے راحت ملے و اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب اغنیٰ
و اگر انفصال سے ہے تو مطلوب سرکشی کرے اور رغبت نہ کرے ؁ نصرۃ الخارج خانہ
پانزدہم مین دلیل ہے کہ زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاوین اور شریک
بہی جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہو درمیان قاضی و شرکا کے اور عاقبت
مین درمیان شرکا تباہی ہووے اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت و خروج بادشاہ
کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ و قوت و عاقبت محمود کے اور دلیل ہے
اوپر کشایش کار اور راحت بادشاہ اور سفر براو کے ؁ نصرۃ الخارج خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت و منفعت کے اور خرید و فروخت مین نفع ہو
اور بادشاہ کیطرف سے بشارت ہو اور اسیر و محبوس خلاصی پاوے فصل یازدہم
احکام نصرۃ الداخل مین کہ شکل آبی ہے منسوب بمشتری سعد اکبر صاحب سکن خانہ
یازدہم پس نصرۃ الداخل خانہ اول مین شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف ہے مگر طالع
مین شکل سعد اکبر دلیل ہے اوپر امن و صحت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سے
اور دوستون سے فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل
کے ہاتھ آوے یا غلام و کنیز یا چہار پائے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل و علم و زیادتی
مال و سعادت سائل کے اور شروع کرنا ہیچ کام کے اور کامرانی اوس سے

؛ نصرة الداخل خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر
دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال و معاش رکھتا ہے
اور چاہتا ہے کہ فروخت کرے مگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبالہ سائل کے
ہاتھ لگے ہین کہ اون سے امید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے
اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت و حصول مال ساتھ آسانی کے اور اعوان
سے سازگاری رہے اور وہ مطیع سائل کے رہین ؛ نصرة الداخل خانہ سوم مین
شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر صلح و صلاح درمیان برادران و خواہران
و خویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران و خواہران سے
فائدہ ہوا اور سفر کا جانا معطل رہے ؛ نصرة الداخل خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی
مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و نیکوئی احوال و قوت پدر
و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے
فائدہ پہونچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور دفینہ حاصل ہو ؛ نصرة الداخل
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ چیز دیر مین پہونچے اور شاید کہ پہونچے اور بیت المال
پدر سے کچھ حاصل ہوا اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور خبر نیک و راست
آوے ؛ نصرة الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ
پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز بمراد سائل کے ہون اور دلیل ہے کہ سائل کو
کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کہتا ہو اور چارپایان خورد سے
منفعت ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؛ نصرة الداخل در خانہ ہفتم دلیل ہے اوپر
قوت قضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غایب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور دوستون
مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک
و بمراد ہون اور دلیل ہے اوپر پہونچنے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سے

فائدہ ہو اور حاسد لوگ بہت چاہینگے کہ سائل کو ضرر پہونچاوین مگر فتح و نصرت
سائل کو ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عقد و نکاح و نیکوئی حال زنان و ابنا ان کے اور
غائب جس شہر مین کہ ہے ساتھہ مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان کے ہے
ؔ نصرۃ الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام پہونچے
مگر بیم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر مین زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال پاوے
اور ہمراہ ہیرے اور سائل مال زن اور شریک سے بانصیب ہو اور دلیل ہے
اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ؔ
نصرۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خواب اچھے
خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسپ
و اشتر کے اور اپنے مقام مین توقف کرے مگر شاید کہ ساتھہ دوستون کے سفر دریا
کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اوسکی صلاح سے اوسکی
صحبت مین سفر کرے ؔ نصرۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل
و عمل کے اور کچھہ معاملہ سائل کی گردن مین پڑجاوین بضرورت کہ اوسمین بہرا حتی
و فائدہ قلیل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و نکوئی
کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کے زیادتی ہو اور امید حاصل
ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو ؔ نصرۃ الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے امید اور مراد پانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم
متفق رہین اور شاید کہ زن و شوہر کی طرح رہین اور دوستون سے وفاداری اور
نیکوئی پہونچے اور حسود و دشمنان و ضدان پیدا ہون ؔ نصرۃ الداخل خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کے لیکن دشمنی کمتر کرین اور دوستی پیدا ہو جاوے
اور ترس و خوف جلدی زائل ہو اور دشمن سے زحمت نہ پہونچے اور محبوس کے

خلاصی دیر مین ہوا اور اسرار پوشیدہ رہین اور دشمنون کا اجتماع سائل کے پاس ہو
ولیکن سائل کو مضرت نہ پہونچا سکین نصرة الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے
اوپر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین و اہل علم و زاہد کے
بیٹھے اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش و کشایش کار
کے مبارک ہو پس اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب اوسکی تحصیل مین کوشش
کریگا و اگر اتصال سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے نصرة الداخل خانہ
چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور بر آنے امید کے
اور پہونچنے غائب کے اور بر آنے مراد کے پس اگر سوال اتصال اور طلب چیز
ہو تو دلیل ہے اوپر اباوت مطلوب کے و اگر سوال انفصال سے ہو تو مطلوب
طرف طالب کے رغبت نہ کرے نصرة الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر
قوت احوال و نیکوئی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہوا اور خرید و فروخت
مین فائدہ ہو اور سائل ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خوابہا
نیک دیکھے اور سفر مین جانا معطل ہے نصرة الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل
ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہون اور سائل بلو
اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چارپایان پہونچین اور رفعت و سعادت حاصل
ہو اور غائب بسلامت آوے فصل دوازدہم بیان احکام شکل الخارج کے
مین یہ شکل نحس خارج آتشی شرقی منسوب بذنب ہے صاحب سکن خانہ دوازدہم
ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر سیہ کاری
ہونے ایلچی سائل کے اور دزدی و تماشے کے اور وطن سے دور ہونے اور
بھاگ جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور
سائل اوس کام کو ترک کردے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہو اور عزم سفر بنا کرے

اور دشمن سے خوف ہو ❊ عتبۃ الخارج خانہ دوم مین شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق
ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھ مین سائل کے ہو واگر کوئی چیز اوسکے پاس ہو تو خوف
چوری جانے کا ہو اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کرین
اور دشمن درستی کرے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل مین تنگی ہو ❊
عتبۃ الخارج خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر بدی حال خویشان و برادران و خواہران
و یاران کے اور خویشان و اقارب دشمنی کرین اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے
واقع ہو اور خواب دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر و خواہر حق سائل مین
خیانت کرین اور اوس سے نا خوشی دور رہین عتبۃ الخارج خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور عاقبت
حال بد ہو اور سائل اوس ولایت یا اوس شہر یا اوس گہر سے بہاگ جاوے
و اگر بہاگ جائیگا تو خوف ہے کہ چوری یا تہمت مین گرفتار ہو جائیگا ❊ عتبۃ الخارج
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ معشوق جہان ہو چوری مین گرفتار ہو جاوے اور جہوٹ
بہت بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچہہ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو
اور معشوق واسطے سائل کے غم کہاوے اور فرزند و معشوق حق سائل مین بدی
کرین اور خبر ہاے دروغ بہیجین اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع رکہتا
ہو ❊ عتبۃ الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر مرجانے بیمار کے اور تلف شدہ
و گریختہ پہر نہ آوے اور غلام و کنیز بہاگ جاوے اور پہر نہ آوے اور چارپایان
تلف ہو جاوین اور محبوس زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے
و اگر شواہد سعد ہون تو بیشک مرجاوے اور بہید پوشیدہ نہ رہے ❊ عتبۃ الخارج
خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو
تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و انبازان

ومخالفت وخیانت کرنا اونکا حق سائل مین اور دلیل ہے اوپر طلاق دینے زن کو
اور جدا ہونے شہر کا سے بے اختیار اور غائب جہان ہو وہان سے بدشواری باہر آوے
عقبۃ الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہو کہ چوری گیا ہوا مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا ہو
اور دلیل ہے اوپر خوابہا ئے ناخوش وزشت و دروغ اور خوف ونکبت اور مال
جانے کے عقبۃ الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب
مین آتش اور چیزہا ئے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سوئے اور دشمن بدروغ
دعویٰ دوستی کا کرے اور دلیل ہے اوپر سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چورون کے
راہ مین اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور
بدنامی ہوئے اور ترک علم کرے بے اختیار عقبۃ الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے
اوپر نامرادی شغل وعمل کے اور بسبب عمل کے رنج ومشقت دیکھے اور حال اور
بادشاہ بد ہوا اور سائل اونسے جدا ہوا اور سائل جاہ ومنزلت اور عمل سے معزول
ہو جاوے اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق وروزی
تلف ہونے عقبۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید نہ نکلے اور معشوقہ جلدا
اور بیت المال سلطان و نادر سے کچھ حاصل نہوا اور دلیل ہے اوپر فساد یاران
واولاد کے سعادت واولاد کے نفع واولاد کے امید اور امید معشوق سے بر آوے مگر
عاقبت مین فساد ہوا اور دلیل ہو اوپر بدی حال دوستان و وزیران و اعوان
ملک کے عقبۃ الخارج خانہ دوازدہم مین صاحب سکن ہے دلیل ہو اوپر قوت
دشمنان کے اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کرین اور غائب آ جاوین
اور سائل دشمنون سے بھاگے اور دلیل ہے اوپر سفر دور کے اور زندانی اور
محبوس خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پہ بھی دلیل ہے کہ بھاگ جاوین
اور پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے عقبۃ الخارج خانہ

بین دلیل ہے اوپر سفر ناموافق اور امور نامساعد کے اور دشمنون کی طرف سے
تشویش ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستون سے بیمرادی ہو واگر سوال
واسطے حصول کے ہے تو سائل بلاارادہ خود اوسکو ترک کرے ۞ عتبۃ الخارج
خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مطلوب مقصود حاصل نہو اور وعدہ کی وفا نہو اور
دلیل ہے اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک
امید کے اور سائل دشمنون پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور واسطے محبوبین خلاصی ہو
۞ عتبۃ الخارج خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے اسلیے اسکی شرح نہین
لکھی ۞ عتبۃ الخارج خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت العاقبت کے اور
یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے
اور جس چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز ناتمام رہے اور خواہاں نہ دروغ وحیلہ
اور خدمت حکام وسلاطین مین آمد و رفت نہ ہے کیونکہ یہ شکل منکوس خارج نحس
سعد ہے اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے فصل بیست وسوم
احکام نقی الخد مین ۞ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ مریخ نحس اصغر ہے خانہ اول خانہ
آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کی
اور دوستون سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن وشوہر کے اور
استقامت حال آیندہ کے ۞ نقی الخد خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے
دلیل ہے اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل
کے پاس کسی قدر زر ہے کہ اوسمین تصرف نہین کرتا ہے اور نہین چاہتا ہے کہ کوئی
اوس سے مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے
۞ نقی الخد خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے لیئے سفر نزدیک کے
اور سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوی برادران وخواہران وخویشان وبدی حال بیمار کے
اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کرین اور
برادران وزنان سے سعادت پہونچے ∴ نقی الخد خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر توسط حال پدر واملاک کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے
اور دشمنون کیطرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو
∴ نقی الخد خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ دوستون سے منفعت ہو اور بیت المال پدر سے
راحت ملے اور خبر غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بھی پہونچے اور معشوق و
فرزندون کی سعادت ہو اور سائل کو فرزندون سے خوشی حاصل ہو ∴ نقی الخد
خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار درد شکم یا درد پا سے نالان ہو اور یہ رنج
دیر تک رہے اور تلف شدہ پھر نہ پہونچے اور غلام وکنیز آپس مین کچھ کام کرتے
ہین اور دلیل ہے اوپر خرید وفروخت غلام وکنیز وچارپائے بزرگ کے
∴ نقی الخد خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا وشریک کے اور غائب
بسلامت ہو اور زنان وابنا زنان سائل کے ساتھ نفاق کرین اور شرکت
مین منفعت کم ہو اور عقد نکاح مین پریشانی ہو اور معاملہ مین فائدہ ہو ∴ نقی الخد
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور دزد بردہ اور میراث
تمام پہونچے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے ∴ نقی الخد خانہ نہم
مین دلیل ہے کہ سایل سفر کرے واگر سفر کرے تو راہ مین چور ہون اور قافلہ
کو لوٹین اور سائل خوابہائے شوریدہ دیکھے اور بہایم وسباع کو خواب مین دیکھے
اور بہت ڈرے وبقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود ونفع بسیار دامن اہ
کے اور غائب آوے اور خویشون اور دوستون سے سائل دور ہو جاوے
∴ نقی الخد خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت ونیکوئی معاملہ

بیچ امور دیوانی کے اور جو عمارت شروع کرے عاقبت مین اوسمین ستقم ہو
اور از طرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کوتوال جور و ظلم بہت کرے ❊ نقی الخد خانہ
یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستون سے اور بیت المال
سلطان و بیت المال مادر سے نفع ہو اور دوستون کی وجہ سے سائل سرگردان
رہے اور حال وزیران و دوستان و اعوان ملک متوسط رہے اور اونکو
سائل سے نفاق ہو جاوے اور سائل کو بعضے از مال بیرونی حاصل ہو ❊
نقی الخد خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہیے
اور چہار پایون سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنون
سے گفتگو ہو اور اسیر و محبوس کا حال بد ہو اور محبوس کو قید خانہ مین سختی پہونچے
❊ نقی الخد خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین فائدہ ہو اور دوستون سے
نیکی پہونچے اور دشمنون پر فتحیاب ہو اور اپنے کام مین سرگردانی رہے ❊
نقی الخد خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مراد دیر مین نکلے اور معشوق سائل کے
بند و زنجیر مین ہے اور تو یش خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت مین نفع ہو
اور کشایش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کھاوے
اور مطلب حاصل ہو ساتھہ زحمت تمام کے ❊ نقی الخد خانہ پانزدہم مین نہین
آتی ہے اور خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت اور
سلامتی غائب اور نیکوئی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ تک
اور رعیت کو بادشاہ کیطرف سے نیکی پہونچے اور شہر مین نیا حکم آوے فصل
چہاردہم در بیان احکام ❊ عتبۃ الداخل یہ شکل بادی متعلق بزہرہ سعد اصغر
صاحب سکن خانہ چہاردہم ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہو
اوپر نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھہ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع مین آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب
معشوق کرتا ہے وخوش وخرم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل
ہے اوپر سعادت وتندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہونچے اور کل کامون
مین منصور ومظفر رہے مگر جس کام کو شروع کرے اوسمین حیران رہے ∴ عتبة الداخل
خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش
وحصول مال ساتھہ تاخیر کے اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملہ بمراد ہو
اور دلیل ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب وروز آپس مین جدا جدا
نہین ہوتے ہین اور خرید وفروخت مین فائدہ ہو اور مراد حاصل ہو ∴ عتبة الداخل
خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت یعنے
تعطل سفر اور جمعیت برادران وخواہران ونیکوئی بیمار کے اور سائل ہمیشہ کوچہ
خویشان ومعشوقان مین آمد ورفت کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر نکاح نیک کے
کہ اوس سے خوشی ونیکی حاصل ہو اور علم دین وعلم فقہ پڑھے اور حال برادران
وخواہران کا نیک ہو اور اوسسے سازگاری وخوشنودی رہے ∴ عتبة الداخل
خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور
خبر خورمی ونیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل مین پیوستہ عیش وطرب و
عروسی ہو اور سائل اپنے وطن مین مقیم رہے اور املاک زراعت وعمارت سے
نفع ہو اور زیادتی ملک وعقار کے ہو ∴ عتبة الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ حال
فرزندون کا نیک ہو اور دوستون سے مراد ملے اور خبر بمراد آوے واگر سائل
نکاح کرے تو خوشی وخورمی پاوے اور فرزند کو علم سکھاوے اور احوال فرزندان
نیک ہو اور معشوق سے خوشدلی ہو اور ہدیہ بآسانی ملے ∴ عتبة الداخل خانہ ششم
مین دلیل ہے اوپر راحت بیمار وپوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

لونڈی غلام وخدمتگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہو ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ قضا وشریک بمراد ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ
عورت بدکار ہو اور غائب بمراد دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خویشان
سائل سے ہو اور نکاح ومعاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
ورزق اوس سے ملے اور جس مقام مین جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہان نیکی ہو
اور حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتون وشریکون سے اتفاق رہے ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال وزر
بردہ پھر آوے اور خوف سے ایمن ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار کو
خوف موت ہے ؛ عتبۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے
و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناگاہ کا
اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے
؛ عتبۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل وعمل وقوت مادر کے اور
کشایش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چھ دن یا چودہ دن
تک خوف رہے اور حال بادشاہ ومادر متوسط ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوست وغیر دوست سے امید نکلے و از طرف برادران رفعت
وبزرگی پاوے و احوال وزرا واعوان ودوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور
مراد ومقصود حاصل ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل
کا دشمن نہ ہو و اگر ہو تو دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو ماتم
اور خوشی ہو نچے اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے
تو جلدی ملے اور حال اسیر ومحبوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؛ عتبۃ الداخل
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بہ سلامت پیدا ہوا اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہے اوس سے
منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا و اگر انفصال سے ہو تو
سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے ؛ عتبۃ الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کشایش کار و فراخی نعمت کے پس
اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو
تو سرکشی کرے گا تو ہاتھ نہ آئیگا ؛ عتبۃ الداخل خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے لہذا
شرح اوسکی نہین لکھی گئی ؛ عتبۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنون کے اور سائل زن صالحہ مومنہ
کے پاس پہونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیمار کی وہ محبوس
محبس مین دیر تک رہے و لیکن عاقبت اچھی ہو **فصل پانزدہم احکام اجتماع**
مین یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے متعلق بعطارد و مشتری فلک صاحب سکن پانزدہم
ہے شکل بادی خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار
اور رنجیدہ ہونے ہیچ کامون کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے
اوپر علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در حلال و تعلق سائل باہل صلاح و جمعیت فرزندان
و اندکی علم فلسفہ و طب و سحر و افسون و نجوم کے اور دوستون سے امید بر آوے ؛
اجتماع خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط
معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبالہ ہین
کہ اکثر قاضی صاحب کی خدمت مین جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو
؛ اجتماع خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت
قلیل اور بدی حال بیمار دلیل سائل بہ برادران و خواہران و خویشان کے اور
دلیل ہے اوپر سفر نزدیک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے

اجتماع درخانہ چہارم شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر
ثبات عمر وپدر وعاقبت کار بخیر وخورمی کے اور دلیل ہے کہ عمارتہائے منقش
وباغہائے خوش کے کہ سائل ارادہ اوسکے بنانے کا یا خرید کرنے کا رکرتا ہے
اور دلیل ہے اوپر غم وغصہ وزحمت گذشتہ بیع املاک ومبارک سال کے اور وطن
مین توقف ہوا اور ہدیہ کی داد ستد مین توقف ہوا اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے
اجتماع خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال معشوقہ وفرزندان وحصول مراد
کے اور غائب کی طرف سے خط وخبر پہونچے اور بیت المال پدر سے نفع ہو اور
فرزندون کی طرف سے ہدیہ وتحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان بحبث علوم ہووے اجتماع
خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور وسختی رنج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے
اور حال کنیز وغلام وچہار پایان خورد کا متوسط ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور
بیماری طول پکڑے اور سائل ساتھہ کبک وکبوتر کے بازی کرے اجتماع خانہ
ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا وشریک کے اور غائب دیر مین آوے
واگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ نہو گا اپنا ہوگا اور دلیل ہے اوپر بدی حال
زنان وانبازان کے اور شرکت وعقد ونکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان
ہین وہین بکراہت خاطر وناتمامی مقصود توقف کرین اجتماع خانہ ہشتم مین
دلیل ہے کہ ترس وخوف سے ایمن ہو جاوے اور مال میراث ومال بیرونی
توقف مین پڑے اور مال غائب ومال میراث دیر مین پہونچے اور وزد وبردہ پہیر لے
اور غائب جلدی آوے اجتماع خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر
اور دیکہنے خوابہائے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو واگر سائل
عورت ہو تو مرد بیگانہ کو سائل سے کہ علاقہ ہوا ہو اور سفر دراز مین توقف ہووے اجتماع خانہ
دہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار ونیکوئی شغل وعمل ونیکوئی حال مادر وشفقت سلطان

در حق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر مین رہے اور رزق جتنا پہلے تہا
اوتنا ہی ملا کرے اور سائل کچہ نقاشی و بافندگی جانتا ہو تیرا اجتماع خانہ یازدہم
مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستون سے اور کسی عورت نے
عزیزون مین سے مال سائل مین طمع کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت دوستان
دیاران وسعادت و نیکوئی و خورمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے
اور امید بر آوے تیرا اجتماع خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنون کے
لیکن خوانین سے امید حاصل ہو اور اسیر و محبوس دیر تک مجلس مین رہے اور
خرید و فروخت میانہ ہو اور امرار پوشیدہ رہین چہارم اجتماع خانہ سیزدہم مین دلیل
ہے اوپر سلامتی نفس و زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور نیت
نیک ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خورمی و نشاط بایکدیگر کے
اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام مین سست ہے ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہے پنجم
اجتماع خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر
مین اور دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر
خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اوپر تحیر مطلوب و سرگردانی سائل کے ششم اجتماع
خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار کے مثل قضا و شرکت وغیرہ کے اور
دلیل ہے اوپر جمعیت و فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا و
عمارت و خانہائے بلند مثل قبہ و بارگاہ کے ہفتم اجتماع خانہ شانزدہم مین دلیل ہے
اوپر خیر و راحت و مبارکی سال و قدوم غائب و فوت طالع کے اور دلیل ہے
کہ سائل کسی خوبصورت سے میل خاطر رکہتا ہے فصل شانزدہم بیان احکام طریق مین
یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب سکن خانہ شانزدہم ہے خانہ اول خانہ
آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر و ایمنی راہ و نیکوئی حال سائل کے ؛ طریق خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر بد اخل و مصارف کے اور جو کچھ بالفعل ہاتھہ آوے وہ راہ مین خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ سائل ہمیشہ نامراد و مفلس رہتا ہو اور دوستون سے نفاق ہو اور حق سائل مین ساتھہ بدی کے اندیشہ کرین ؛ طریق خانہ سوم مین شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر حرکت کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بیفائدہ و تردد بسیار کے اور حال رنجور کا بد ہو اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے سفر کے تردد کرین اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت ناچار کے ؛ طریق خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و خرابی املاک و جدائی از وطن و عزم خروج باختیار کے ؛ طریق خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے ہدیہ و چیزہا کے ناگاہ و نیکوئی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھہ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مرجانے کسی فرزند کے اور خط آوے ؛ طریق خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور اور توسط حال غلام و کنیز کے اور ہر ایک چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر تلف شدہ نہ ملے اور بیمار مرجاوے اور غلام بھاگ جاوے اور زندانی خلاصی پاوے اور خرید و فروخت و چارپایان خورد مبارک ہو ؛ طریق خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ شریک و زن سائل سے گریزان ہون اور غائب دن کو آوے اور چند معاملہ کرے اور سفر کو جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی حال زنان و انبازان و طلاق زنان و جنگ و خصومت و قیل و قال و ناتمامی نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے ؛ طریق خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب تھوڑا تھوڑا پہونچے اور دزد بردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مرجاوے

اور میراث حاصل ہو: طریق خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر تحصیل علم وسفر کے اور
سائل لوگون سے گریزان ہو اور نامہ قاصد دور سے آوے اور کشایش کام
: طریق خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی صناعت
شروع کرکے ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہو اور عمر زیادہ ہو: طریق خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ اور دلیل ہے اوپر فساد و نفاق دوستان
افتراق دوستان کے: طریق در خانہ دوازدہم دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے
اور اسیر و محبوس خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور
اپنے کام مین متحیر رہے اور راز پوشیدہ نہ رہے: طریق در خانہ سیزدہم دلیل ہے
اوپر تردد خاطر و سفر و منقلب و فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کے جانے مین تعجیل
کرے اور غائب بسلامت ہو اور بزرگ و بادشاہ کیطرف سے نامہ و قاصد
پہونچے اور دلیل ہے اوپر تردد طالب کے اپنے کام مین اور سادر سرگردانی
واسطے کسی چیز کے: طریق در خانہ چہاردہم دلیل ہے کہ مطلب و مقصود و
مسئول کل حاصل ہووے و معشوق بچھڑا ہو اور کشایش کار ہو اور جو کچھ ہاتھ مین آوے
جلدی ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلب کو تردد بہت ہو: طریق در خانہ پانزدہم
دلیل ہے اوپر بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و معشوق کے اور
دلیل ہے کہ معشوق جھوٹ کہتا ہے مگر سائل اوسکو سچ سمجھتا ہے اور مراد نہ ملے
اور سفر مبارک نہو: طریق در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت کے اور آخر کار مین امید حاصل ہووے اگر بیاض گواہ ہو
تو دلیل ہے اوپر ساہ و بزدان کے اور دلیل ہے اوپر ترس و گریہ کرنے کے
از جہت مردگان و بیماران اور باہم دعوے میراث کرنے کے از جہت
زندان صاحب کتاب عمدۃ الرمل لکھتے ہین کہ یہ احکام شانزدہ گانہ

اشکال بیچ خانہاے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہوتے ہین اور
بعضے بمشافہ استادان اس ضعیف کو پہونچے ہین جو کوئی ان احکام کو نگاہ کریگا
بیشک مراد کو پہونچیگا باب پنجم مشتمل ہے اوپر چار فصلون کے فصل اول
دربیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر رمل فصل پنجم باب اول تکرار
اشکال بالاجمال فصل ششم باب اول مین بیان ہوچکا اب یہان پر شواہد و نواظر
و دیگر احکام تکرار اشکال بتفصیل لکھے جاتے ہین کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تر تکرار
اشکال پر ہے و اگر کہین تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے
علم رمل مین سیر رمل و تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس رمال کو
چاہیے کہ خانہ سوال کو دیکھے اور خارج و داخل و ثابت و منقلب و سعد و نحس سے
نظر گواہان اربعہ پر کرکے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانہ
سیوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانہ
سوال کے ہون توبموجب اوسکے حکم کرے و اگر مختلف ہون تو حکم اغلب پر کرے
و اگر مساوی ہون تو گواہ شاہد قریب کو ساتھہ ناظر قریب کے اور شاہد بعید کو
ساتھہ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے اوسکو شکل خانہ سوال
سے ضرب دیکر نتیجہ سے اوسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہو اگر سوال
اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ
گواہی دین اتصال پر یعنے داخل ہون تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد باسانی
و نحس بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی
و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہون تو حکم اوپر برآنے مراد کے
کرے انوار الرمل مین ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک
از روئے وتدیت کے کہ اول وتد طالع ہے و ہفتم وتد غارب دوسرے کے

کہ ہفتم کو اول سے نسبت تزویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک
دوسرے کے ہین اسیطرح خانہ دوم و ہشتم گواہ یکدیگر ہین دو جہت سے ایک
بائلیت کہ دوم مائل وتد طالع ہے اور ہشتم مائل وتد غارب دوسرے بہ سبب
وجہ مال کے کہ دونون بیت المال ہین اسی طرح خانہ سوم و نہم شاہد یکدیگر ہین دو
وجہ سے ایک زائلیت کہ سوم زائل وتد طالع ہے اور نہم زائل وتد غارب دوسری
یہ کہ سوم و نہم کو شرکت ہے بوسیلہ سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چہارم و دہم
شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک وتدیت دوسرے شرکت بواسطہ مقام و شغل
و عمل و پدر و مادر کے اسی طرح پنجم و یازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک
بائلیت دوسرے مشارکت در رزق ہدیہ و شادی و فرح و محبوب و امید و سعادت
کے اسی طرح خانہ ششم و دوازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک زائلیت دوسرے
مشارکت بوسیلہ رنج و الم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور الہام الرمل مین
ہے کہ اگر شکل سعد با قوت طالع مین آوے دلیل ہے اوپر قوت سعادت طالع اور ظہور
سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اوپر ضعف سعادت اور ظہور اوسکے
دیر مین بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر نحوست کے
و اگر گواہ بھی نحس ہون اور خانہاے نحس مین تکرار کرین تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت
بسیار پہونچے گی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانہاے نحس مین تکرار کرے اور پھر
خانہاے سعد مین آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے و اگر خانہاے سعد
مین تکرار کرکے پھر خانہاے نحس مین آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت پہونچکر
آخر مین مضرت پہونچاوے و اگر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار خانہاے نحس مین کرے
دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف اوسکے عائد نہوا و ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے
اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کے یہ ہے

کہ شکل نحس باقوت وتکرار بیوت بدمین کرے نعوذ باللہ منہا کہ مثل ایک شخص صاحب افواج مع فوج ولشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع مین اور تکرار خانہا ئے بدمین خوف بہت پہونچاتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے بدمین خوف کم پہونچاتا ہے اور انجام اوسکا بخیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے نیک مین دلیل ہے چمکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سرانجام پاوے اور سعد ضعیف طالع مین وتکرار بیوت سعد مین دلیل ہے کہ سائل امیدوار سعادت کا رہے لیکن ظہور اوسکا دیر مین ہو بشرطیکہ گواہ سعد اور شکل سعد خارج باقوت طالع مین اور تکرار خانہا ئے سعد مین دلیل ظہور سعادت ہے بہ تعجیل لیکن ناپائدار ہو و شکل سعد داخل قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے سعد مین دلیل ہے و نیز ظہور سعادت بتوقف قلیل کے لیکن حسب دلخواہ و پایدار ہو اور شکل منقلب قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے نیک مین دلیل ہے اوپر انقلاب حالات کے یعنی کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے لیکن دونون کو قیام نہو اور شکل ثابت طالع مین وتکرار بیوت سعد مین دلیل ہے اوپر تغیر کے اور جس حال پر ہے اوسی حال پر رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف بسیار بشرط گواہ کے ہو اور شکل ثابت طالع مین وتکرار خانہا ئے بدمین دلیل ہے کہ سائل مدت تک گرفتار زحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور نحس با مضرت کے اور تکرار خانہا ئے نحس مین خسارت تمام وضرر بالاکلام عاید گردد اے فرزند اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالین لکھی جاتی ہین تاکہ مبتدی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے

فصل دوم

در مثال اول مثلاً اگر حمرہ طالع مین واقع ہوا اور تکرار خانہا ئے سعد یعنی پنجم و دہم و یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اخبارات

بدمسموع ہونگے اور رسول پیغام ہمارے بد پہونچاوے اور فرزند و معشوق سے گفتگو ہو اور اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہرداری اور باطن مین ناصافی ہو اور دونون مطمئن ہوون آخر کو نوکری مین نقصان و مضرت مال ظہور مین آوے اور حصول نوکری بجدال و قضیہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور احوال آیندہ خوب ہو اور مکروہات زمانہ پیش آوین و اگر حمرہ طالع مین آوے اور خانہ ششم و ہشتم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر تہمت و بیماری خون اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے و اگر آٹھوین مین تکرار کرے خانہ یازدہم و چہاردہم مین جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل مثل قبض الداخل و عتبۃ الداخل و نصرۃ الداخل اگر ایک انمین سے طالع مین آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین تکرار کرے دلیل استماع اخبارات مسرت خیز و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے اور تحفہ و ہدیہ پہونچے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچنے مین کیون نہین گواہ درکار ہین جواب رنج و راحت شکل سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہین ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ مین لانا گواہ لازم ہے اور تحائف دہا یا کہ قبضہ مین لانا گواہ کا ہونا ضرور چاہیے اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول فائدہ از دوستان قدیم و امراء و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزون کے لیے گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل شکل آبی ہو طالع خانہ آتشی مین ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر ہو سکتی ہین جواب طالع مین سعادت درکار ہے اور پھر خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین

مکرر ہوئے تو قوت عظیم پیدا ہوگئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو
اور آخر مین قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول
قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو اوسکی قوت کا اعتبار نہین ہے پس اگر
اول مین شکل قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے
کہ کام تیرا ابتدا مین قوی ہے لیکن آخر مین ضعیف و ناپایدار ہو جاویگا لیکن حقیر کے
نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل مین خیال کرتا ہے کہ کام میرا رونق
پذیر ہوگا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اوسکا بالاستقلال صورت
پذیر نہوگا و اگر اول مین شکل ضعیف و آخر مین قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے
اور تصور مین اوسکے کار شد فی نہین ہے لیکن آخر مین بسبب تکرار قوت کے
معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جاویگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ مین
سے طالع مین ہو کر خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ
سائل بیماری و قرضداری و دشمنون سے مدت دراز تک خائف رہے لیکن
سائل کو گزند و مضرت کلی نپہونچے اگرچہ گرفتار رنج ہو و اگر شکل سعد کہین تکرار
نکرے تو ظہور سعادت دیگر نہوگا و اگر شکل نحس کہین تکرار نکرے تو ظہور نحوست
دیگر نہوگا جس حال مین ہے اوسی حال مین رہیگا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی
تکرار سے متحقق ہوتی ہے و اگر تکرار نکرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل
ہو یا خارج یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لحیان و نصرۃ الخارج
طالع مین آوے اور تکرار خانہاے سعد مین کرے دلیل ہے اوپر عزت
و رفعت و عجب و غرور و تکبر و خوشی کے لیکن آخر مین قیام نہو اگر اشکال
نحس خارج مثل قبض الخارج و عتبۃ الخارج طالع مین ہو اور خانہاے
نحس مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر پریشانی طالع کے بے اختیار اور حین خاتمہ

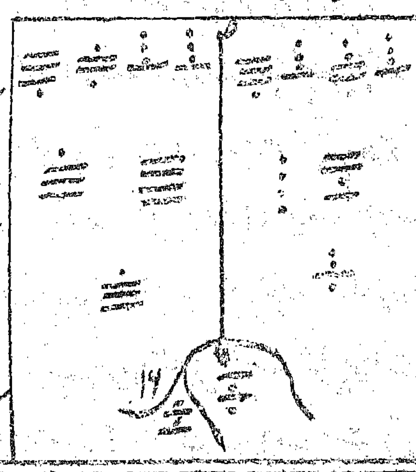
تکرار کرے دلیل ہے اوپر ظہور حیرانی اوس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ نیک کے دقت وخرابی کم وقوع مین آوے واگر تکرار خانہاے بدمین ہو تو دلیل ہے اوپر کمال خرابی وتمام رسوائی اوس خانہ کے اور دیر مین دفع ہونے کے واگر شکل نحس داخل انکیس ≡ طالع مین آوے دلیل ہے اوپر تفکرات واندوہ وپستی طالع کے پس اگر خانہ نیک مین تکرار کرے کسی قدر ظہور وخوشی کا ہو لیکن افکار واندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا مدت دراز مین بھی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ نہو واگر اشکال ثابت مثل جماعت ≡ واجتماع ≡ طالع مین آوے اور تکرار خانہاے نیک مین کرے دلیل ہے کہ سائل متحیر ومتفکر رہے اور بتاخیر وبشدت تمام حصول کار ہو واگر تکرار خانہاے بدمین کرے تو دلیل ذلت ورسوائی سائل واندوہ بسیار کے ہے اور اشکال منقلب مین سے اگر فرح طالع مین آوے تو خوب ہے واگر خانہاے سعد مین تکرار کرے تو دلیل خوشی اوس کام کی ہے لیکن قیام نہو اور باقی اشکال منقلب کا طالع مین ہونا خوب نہین ہے مگر تکرار نیک وگواہان سعد وقوی ہوون تو ضرر نہ پہونچیگا اور تکرار بد وگواہ بد مضرت پہونچا ئینگے فصل سوم در مثال دوم از منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم مین کہ اوسمین اگر شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل ≡ وعتبۃ الداخل ≡ کے دلیل ہے اوپر حاصل ہونے خوشی وخلعت کے اور اخبار خوش وراست سنے اور تحفہ وہدیہ پہونچے واگر تکرار جاے نیک مین کرے اور صاحب خانہ بجاے نیک ہو دلیل ہے اوپر ثبوت منسوبات اس خانہ کے وسرانجام کار ہونا ساتھ جلدی کے اور آشناؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست ومعشوق سے موافقت رکھے واگر سوال تحفہ وہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہیے طرف گواہون اس خانہ کے

اگر داخل ہون دلیل ہے اوپر حصول تحفہ وہدیہ کے و اگر خارج ہون دلیل ہے
اوپر لاحصول کے اگر کہ شکل پنجم نے درجاے نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب
خانہ پنجم کا حاضر ہونا یعنی فرح [illegible] کا زائچہ مین موجود ہونا اور تکرار خانہاے نیک مین
کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے و اگر صاحب پنجم موجود نہو اور تکرار بجاے
نیک نہ کی ہو دلیل ہے اوپر عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجاے دیگر تکرار
کرے اوسکو حاضر کہتے ہین و اگر بجاے دیگر تکرار نہ کرے اوسکو غائب کہتے ہین
اور حاضر سے حصول و غائب سے لاحصول ہے اور حاضر بجاے نیک
و باقوت سے دلیل کار بخوشی سائل و بپایداری کے ہے اور حاضر مگر بجاے
بد و ضعیف سے دلیل اوپر انجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپایدار رہے
اور موافق مرضی سائل کے نہو اور دیر مین ہو اور جلدی منقلب ہو جاے و اگر
خانہ پنجم مین شکل نصرۃ الداخل [illegible] آوے دلیل ہے اوپر افسردگی طبع کے
لیکن سائل امیدوار ان منسوبات کا رہے و اگر تکرار درجاے نیک باقوت
کرے دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر مین آسان ہو جاوے
و اگر تکرار بجاے بد مین کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لاحصول
کے ہے و اگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ
و تحفے کے تو گواہون کو دیکھیے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے و اگر خارج
ہون دلیل لاحصول ہے و اگر خانہ پنجم مین شکل نحس داخل انکیس [illegible] ہو دلیل
حصول ہے لیکن بسختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن انکیس خانہ پنجم مین
صاحب مزاج ہے لیکن قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے
و اگر بجاے نیک تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب نہ حسب دلخواہ مگر بسختی
کیونکہ یہ شکل نحس ہے و اگر خانہ پنجم مین شکل لحیان ہو تو دلیل ہے اوپر کمال خوشی

ومحبت کے کیونکہ لحیان کو فرح سے عشق ہے اور فرح کو لحیان سے عاشقی ہے اور فرق درمیان
عشق و عاشقی کے یہ ہے کہ اگر لحیان خانہ فرح مین آوے متابعت کرے و اگر فرح خانہ لحیان مین
آوے لحیان کو متابعت کراوے غرضکہ لحیان عاشق ہے اور فرح معشوق و اگر خانہ پنجم مین نصرۃ الخارج
شے آوے دلیل ہے کہ سائل کو اکثر عین خوشی مین غم ہوتا ہے تین دلیلون سے اول
یہ کہ نصرۃ الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدرجہ دوازدہ گانہ آٹھوین
خانہ مین واقع ہوئی و بدور شانزدہ گانہ بارہوین خانہ مین واقع ہوئی اور یہ دونون
خانہ غم و اندوہ کے ہین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی ہے
کہ ایک تو نحس ہے دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ ابجد کے ہے
یہ بھی دلیل اوپر غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرۃ الخارج
خانہ پنج ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم چھٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو
عین خوشی مین خوف و غم ہوتا ہے و اگر در خانہائے نیک با قوت تکرار کرے
دلیل ہے کہ خوف و غم اوسکا بخوشی مبدل ہو جاوے و اگر خانہ بد مین تکرار کرے
خوف رہے گا لیکن مضرت کم پہونچیگی و اگر خانہ پنجم مین اشکال منقلب ہون طریق
: نقی الخد ∴ فرح ∴ عقلہ ∴ ان چارون شکلون کو اس خانہ مین خط ہے کیونکہ
فرح صاحب سکن ہے و نقی صاحب عدد ہے و عقلہ صاحب مزاج ہے و طریق
صاحب بروج ہے پس چارون شکلون کو اس خانہ مین قوت ہے پس بقدر
قوت کے سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نحو نحس سے خوشی کم سعد سے
خوشی زیادہ و اگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل سعد
سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال
و بجائے نیک تکرار با قوت کے ہو و اگر خانہ پنجم مین اشکال ثابت مثل جماعت
و اجتماع آوے دلیل ہے اوپر تحیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

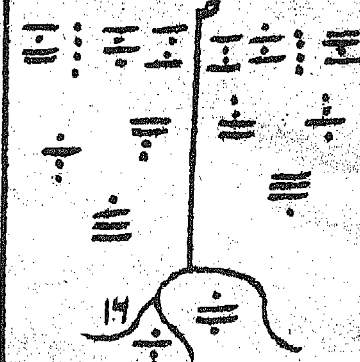
و فرزند کے اور خطا و کتابت سے بھی متردد ہو لیکن دیر مین حاصل ہو پس اگر تکرار
جاے نیک مین کرے خوشی حاصل ہو و اگر تکرار جاے بد مین کرے غم و اندوہ ہووے
و اگر خانہ پنجم مین شکل حمرہ آوے دلیل ہے اوپر فکر و غم و اندوہ و قضیہ کی از طرف
فرزند و معشوق و دوستان جدید کے اور گزند پہونچے اور افعال شنیعہ سے مضرت
پہونچے اور خبر کذب سنے اور خط و کتابت ہو اگرچہ سائل منسوبات خانہ پنجم کی
امید رکھتا ہو کیونکہ یہ شکل ثابتہ ہے مگر کچھ حاصل نہو ہان اگر گواہ سعد داخل ہون تو امید
حصول ہے لیکن اوسکے حصول سے بھی قضیہ و غم ہوگا و اگر بجاے نیک تکرار کرے
و صاحب پنجم حاضر و نیک حال ہو و صاحب طالع باقوت ہو اور ساتھ دوستی کے
ناظر ہو تو منفعت پہونچیگی لیکن تردد رہیگا و اگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے
کہ خانہ پنجم مین اگر شکل سعد باقوت ہو اور خانہا ے دوستی مین تکرار کرے دلیل
ہے کہ معشوق دوستی کریگا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق و معشوق
کے اتصال ہوگا و اگر خانہا ے عداوت مین یعنے ششم و ہفتم و ہشتم و دوازدہم
مین تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر مین عداوت کرے گا و اگر خانہ پنجم مین
شکل نحس ہو اور تکرار اوسکے خانہا ے دوستی مین ہو دلیل ہے کہ محبوب اگرچہ
بالفعل دوستی نہین کرتا ہے لیکن دوستی کریگا مثلاً سوال معشوق سے شاید ایسا پایا گیا

پس خانہ اول مین شکل عتبۃ الخارج
آئی اور خانہ سوم و پنجم و ششم مین تکرار کی
دلیل ہے کہ اس عشق بازی مین ہمنشین
لوگ مخالف ہین اور انہین ہمنشینون اور
رفیقون نے معشوق کو آزردہ کیا ہے
کیونکہ چھٹا خانہ آزردگی عداوت کا ہے



اور شکل اول کو فصل پنجم مین ضرب دینے سے جماعت حاصل ہوئی کہ شکل صباحت سے کوئی عنصر اوسکا کشادہ نہین ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق و معشوق کے رنجش ہے اور ملاقات نہوتی ہو مگر بتوقف ملاقات ہو گی کیونکہ جماعت خانہ یازدہم مین آئی ہے اور شکل فرح تیرہوین خانہ مین ہے کہ گواہ طالع سائل ہے اور اپنے خانہ سے نوین خانہ مین آئی ہو کہ خانہ دوستی ہو دلیل ہو کہ معشوق سے ملاقات ہو گی اور چونکہ بارہوین خانہ کی شکل عتبۃ الخارج طالع مین آئی ہے اور طالع کی شکل بارہوین خانہ مین دلیل ہے کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج و مصیبت گرفتار ہے اور معشوق سے ملال ہے اور دشمن سے خوف ہو لیکن چونکہ لحیان نے خانہ چہاردہم مین تکرار کی ہے اور شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے اور خانہ سیزدہم مین فرح ہے اور لحیان و فرح باہم عاشق و معشوق مین دلیل ہے آئندہ مین معشوق رام ہو جاینگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ درمیان شکل طالع و پنجم زائچہ مین انکیس موجود ہے دلیل ہو کہ قبل اسکے بھی درمیان سائل و معشوق بوس و کنار ہوا ہو و علی ہذا القیاس حالات تفصیلی عاشق و معشوق کے اسی زائچہ سے پیدا ہو سکتے ہین کہ یہ مقام اوسکی گنجایش نہین رکھتا ہو جس شخص کو کچھ بھی مداخلت و بصیرت اس فن مین ہو وہ شخص حالات عجیب و غریب اس زائچہ پر استنباط کر سکتا ہے فصل چہارم در مثال سوم از منسوبات خانہ یازدہم اگر سوال منسوبات خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ مین اشکال مسعود ہون مثل قبض الداخل و نصرۃ الداخل و عتبۃ الداخل کے دلیل ہے اوپر حصول امید و نیکوئی حال احباب کے اور سائل کو معشوق و دوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو و اگر شکل طالع موافق شکل خانہ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ سعد مین تکرار کرے یا صاحب طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی کے اور دوستون اور امیرون سے حسب دلخواہ امید حاصل ہو اوسمین گواہون کی کچھ

ضرورت نہین ہے ہان اگر کسی چیز کے قبضہ مین لانے سے سوال ہو مثل تنخواہ کے پس اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہون تو تنخواہ باختیار و خوشی تمام حاصل ہو و اگر گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہون دلیل ہے اوپر توقف اور ناتمامی حصول تنخواہ کے و اگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور تکرار جائے نیک مین کرے اور گواہ داخل ہون دلیل ہے اوپر تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید بر آوے و اگر شکل داخل نحس مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بہ سختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل نہو اور امید سا تھہ دشواری کے ملے اور معشوق دوست صادق نہو اور معشوق سے رنج پہونچے و اگر خانہ یازدہم مین شکل سعد خارج مثل لحیان یا نصرۃ الخارج ہو دلیل ہے اوپر نہ راحت پانے دوستون اور معشوقون کے اور نہ حاصل ہونے تنخواہ کے پس اگر تکرار جائے نیک مین کرے گواہ سعد داخل ہون دلیل ہے کہ امید سائل بعد ناامیدی بر آوے اور قدرے حصول تنخواہ ہو و اگر تکرار جائے بد مین کرے اور گواہ خارج ہون دلیل ہے کہ دوستون سے مضرت پہونچے اور امید نہ نکلے و اگر خانہ یازدہم مین اشکال سعد ثابت مثل بیاض یا اجتماع و جماعت ہو دلیل ہے اوپر نیکوئی حال دوستان و معشوقان کے اور اوسکا امید نکلے لیکن بتوقف اور استحکام محبت کا اونسے بجان و دل ہو پس اگر گواہ داخل ہون اور شکل اول موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل و دوستون کے حالت عشق کی ہو اور کمال پائداری و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جائے نیک مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر حاصل ہونے خوشی کے دوستون سے لیکن بتوقف ظہور مین آوے اور دیر تک رہے اور حصول تنخواہ بوقفہ ہو و علی ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہے یا بد حال ہے اور تکرار جائے نیک مین کی یا جائے بد مین اور موافق شکل طالع کے ہے یا نہ اور گواہ اوسکے موافق اوسکے ہین یا نہ ان سب چیزون کا لحاظ کر کے حکم کرے اب یہان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بنایا گیا کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا



طالع مین بیاض شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سنبرد ہم شکل نحس ہے اور عدد نقاط آب موافق دائرۂ ابجد کے چار ہین تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے نحوست و پریشانی مین گرفتار ہے اور سائل اسوجہ سے کہا کہ بیاض اپنی خانہ سے اپنے خانہ ایوان مین آئی ہے اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم مین ہے معلوم ہوا کہ سائل کو تردد از روے معاش کے ہے اور چاہتا ہے کہ کہین چلا جاوے اور ارادہ وہان جانیکا رکھتا ہے کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہے اور شکل خانہ نہم طالع مین آئی ہے اور چونکہ خانہ چہارم مین شکل ثابت ہے دلیل ہے کہ سائل کو اپنے مکان سے جانا نہین ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع یعنی خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس معلوم ہوا کہ سائل ایام گذشتہ مین مائل تماشا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا اور چونکہ خانہ نہم رنا ئل الوند ہے تعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح نے اپنے خانہ سے بحساب دائرۂ سکن پانچوین خانہ مین کہ خانہ محبت و عشق ہے حرکت کے ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم رکھا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمھاری مرگئی ہے کیونکہ وہ فرح کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنے بیاض سے ضرب دیا تو شکل طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی مین با قوت ہے اور طریق اپنی خانہ سے یعنے خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم مین آئی ہے کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ برعکس شکل فسیح نقی الخد خانہ دوازدہم مین ہے یہ شکل نحس منقلب ہے اور دوازدہم بھی

خانہ بندو مرگ سے ہے دلیل ہے کہ معشوقہ مر گئی ہے سائل نے قبول کیا اور بحساب
دائرہ سکن صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہے وہ خانہ ششم مین کہ خانہ نقصان
وتہمت ہے واقع ہوا اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا
تو نصرۃ الخارج حاصل ہوئی اور نصرۃ الخارج خانہ دہم مین موجود ہے پس سائل سے
کہا کہ ایک شخص نے آشناؤن مین سے کچھ شکایت حاکم کو پہونچائی ہے اور تجھپر
تہمت لگائی اور بیتر النقصان مال کیا ہو سائل نے تسلیم رکھا اور قبول کیا اور
چونکہ خانہ پنجم مین شکل اجتماع ہے اور شکل چہارم مین تکرار کی ہے اور اجتماع
منسوب ہے دو گھرون سے اور درختان میوہ دار وسبزہ دار سے تو سائل
سے کہا کہ تمہارے دو گھر ہین ایک مکان کو تمنے فروخت کیا یا گرو رکھا ہے اور
ایک مکان مین کچھ درخت میوہ دار اور سبزہ دار ہے سائل نے تسلیم
کیا اور جب شکل طالع بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ پیدا ہوا
اور حمرہ خانہ ہشتم مین باقوت ہے اور خانہ ہشتم بجنگ وجدال وفتنہ
وفساد منسوب ہے تو سائل سے کہا کہ تجھکو کسی دوست سے بے لطفی اس
حد تک ہوئی ہے کہ جنگ وفساد کی نوبت آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہان بسبب
اوسی معشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوئی تھی اور جب
شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج مین ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی اور
قبض الخارج خانہ سوم مین صاحب سکن باقوت ہے دلیل ہے کہ درمیان
سائل وبرادران سائل کے موافقت وسلوک نیک ہے اور چونکہ وہ شکل متخرجہ
یعنی لحیان خانہ چہاردہم مین ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے
رسائی حاکم تک ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم مین معکوس ہوکے
واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج وتباہی مین پڑے ہین

سائل نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرۃ الخارج خانہ دہم مین صاحب سکن
یاقوت ہے لیکن خانہ یازدہم مین معکوس ہوکے واقع ہوتی ہے دلیل ہو کہ روزگار
سائل کا موجود ہے لیکن منفعت نہین ہے کیونکہ نتیجہ دہم و نہم سے انکیس
حاصل ہوتی ہے وہ خانہ سیزدہم مین موجود ہے اور منسوب ہے ساتھ قلت
و کمی کے اور عقلا کو خانہ پانزدہم مین حکم ایک سال کا لکھتے ہین پس یکسال تک
حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانہ چہاردہم مین لحیان ہے اور عکس دہم
یازدہم مین ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہو اور منفعت ہوتی ہے
واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر زائچہ سے حالات کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت
ہو سکتے ہین بشرطیکہ رسائل احکام دوائر وغیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ رسالہ
مختصر احکام شکلی مین لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل تر ہین اور علم
نقاطی ایک دریا ہے ناپیداکنار ہے کہ اگر کوئی شخص اوس سے ماہر و مطلع ہو
تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے لیکن احکام تکرار اشکال مین رسالہ
الہام الرمل مبتدی کے لیے کافی و وافی ہے اب امید صاحبان نیک سیرت
سے یہ ہے کہ بعد منتفع ہونیکے رسالہ ہذا مصنف کو بدعائے خیر یاد فرماوین

تمت

غرض نقشی ست کز ما یاد ماند	که هستی را نمی بینم بقائی

الحمد للہ کہ رسالہ میزان الرمل باردوم چھپکر تیار ہو گیا امید ہے کہ بہ نسبت
سابق اس مرتبہ بھی بہت جلد فروخت ہو جاوے اور اسمین قواعد رمل
بہت آسانی سے لکھے ہین اگر کچھ بھی استعداد رکھتا ہو تو مطلب کلی حاصل
کر سکتا ہے لہذا جن حضرات کو جسقدر نسخے مطلوب ہون دوکان راقم سے
قیمت بھیجکر طلب فرماوین۔ قیمت فی جلد (۸) محمد عبد اللہ تاجر کتب شہر لکھنؤ چوک

اشتہار

واضح ہو کہ اس کتاب کے حقوق محفوظ ہین
لہذا جملہ اہل مطالع و تاجران کی خدمتمین گذارش ہے
کہ بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد چھاپنے یا چھپوانیکا نفرماوین
بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال
قیمت دوکان راقم سے طلب فرماوین اور جس کتاب پر مہر راقم
یا بیاد شیخ علی بخش کے نہو مال مسروقہ سمجھین اور اوسکی خریداری سے
باز رہین اور جسقدر نسخے بغیر مہر کے جو صاحب ثبوت دینگے اوسقدر
نسخے محصول دیکر اونکی خدمتمین روانہ ہونگے

العبد